Episode
عالم وحشت میں
Readers Choice Novels
EZREADERSCHOICE
از قلم
رانیہ صدیقی
https://ezreaderschoice.com/
FB|page|Novels by Raania Saddique

# عالم وحشت میں

## رانیہ صدیقی

## مکمل ناول

واؤ... کتنا خوبصورت ہے سب کچھ .


Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اپنے آپ سے باتیں کرتی چلی جارہی تھی. اس بات سے انجان کہ وہ انجوائے کرتے ہوئے کتنی دور آگئی تھی .

وہ زندگی میں پہلی بار گاؤں آئی تھی اس کے انداز سے ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ سب کچھ خود میں سما کر ساتھ لے جائے گی.

لہراتی ہوئی فصلیں اور کھلے ہوئے پھول سب کچھ ہی اسے فیسینیٹ کر رہے تھے.

چہچہاتے ہوئے پرندے سماں اور خوبصورت کر رہے تھے.

.........

فیضان حسین اپنی بیگم صفیہ دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کے ساتھ پہلی بار گاؤں آئے تھے. انھوں نے اپنی تایازاد سے شادی کی جگہ پسند کی شادی کی تھی جس وجہ سے انہیں گھر چھوڑ کر جانا پڑا. اب وہ اپنی بیمار ماں کی تیمارداری کرنے آئے تھے.

ان کی سب سے بڑی بیٹی سمارا جو ابھی تھرڈ ائیر کے ایگسیمز دے کر فری ہوئی تھی بہت لاپرواہ تھی.

ان کی دوسری بیٹی آئمہ کو پڑھائی کے علاوہ اور کچھ نہیں دکھتا تھا جو کہ ابھی فرسٹ ائیر میں تھی.

سب سے چھوٹا بیٹا تھا جو ساتویں جماعت کا طالب علم ہونے کے ساتھ بڑی بہن کا شرارتوں کا شاگرد بھی تھا.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

## اسلام علیکم!

ہمارے ادر گرد بہت سے کردار ہیں جن کوایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگرآپ ایک لکھاری ہیں اوران کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اوران کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

https://ezreaderschoice.com/ آپ کوایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائیٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: https://www.facebook.com/mubarra1

Email address: mobimalik83@gmail.com



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ سمارا کھاں پر ھے. فیضان صاحب نے اسے کہیں ناپا کر آئمہ سے پوچھا.

بجو تو آتے ہی باہر چلی گئی تھی وہ کہ رہی تہیں کہ انکو سب کچھ دیکھنا ہے.

اف ہے ایک تو یہ لڑکی سمجھایا بھی تھا کہ غیر جگہ جا کر کھیال کرے پر حد ھے اگر یہ سن لے تو.

فیضان صاحب اپنی بیٹی کو ڈھونڈنے باہر چلے گئے.

.....

ارے واہ یہ پھول کتنے پیارے ہیں بابا کو کہوں گی کہ ایسے پھول لائیں.

ابھی وہ اسی سوچ میں تھی کہ کتوں کے بھونکنے کی آواز پر وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی.

تین کتوں کا جھنڈ اسی کی طرف بھاگ رے اتھا.

اسے کتوں کا اور اندھیرے کا فوبیا تھا. ایک پل لگا تھا اسے دوسری سمت بھاگنے میں.

کچھ دیر بعد اس نے مڑ کر دیکھا تو وہ اس کے کافی قریب تھے اس نے رفتار مزید بڑھادی .



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ چیختے ہوئے بھاگ رھی تھی کہ اچھانک کسی سے ٹکرا کر گری.

اس نے سر اٹھا کر سامنے دکھا تو بے حد ہینڈسم شخص کو متوجہ پا کر اسے دیکھنے لگی.

امپورٹڈ جینز اور شرٹ میں وہ ہالی وڈ کا ہیرو لگ رہا تھا.

کالے بال کے ساتھ shadowo 0'5 clockغضب ڈھا رھا تھا .

یہ پاکستانی تو نہی لگ رھا وہ اسے دیکھتے ہوئے باکی سب بھول گئ .

وہ تھا ہی ایسا.

آر یو اوکے وہ جھک کر پوچھنے لگا تو ایک دم ہوش میں آ کر دیکھنے لگی.

.......

اوسان سمبھالتے ہی اس نے دیکھا تو سب کتے اب پاس ہی بیٹھے اسے دیکھ رہے تھے. وہ ضرور پالتو تھے. ان کو دیکھتے ہی وہ جھٹ سے کھڑی ہوئی اور اس چھ فٹ پانچ انچ کے شخص کے پیچھے چھپ گئی .

ڈرو نہیں یہ کاٹیں گے نھیں. تم ان سے جتنا ڈرو گی یہ تمہیں اتنا ڈرائیں گے. یہ کہتے ہوئے وہ ان میں سے ایک کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگا.

وہ کھڑی خوف سے سب دیکھ رہی تھی ان اپنا سانس بحال کر رہی تھی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا نے اسے خود کو دیکھتے ہوئے کتوں کو پیار کرتے دیکھا تو اپنا خوف چھپانے کے لیے اسے بولنے لگی.

کیا یہ آپ کے کتے ہیں جب سامنے سے جواب نہیں ملا تو مزید غصہ میں آ کر کہنے لگی.

کیا یہ کوئی طریقہ ہے جانوروں کو پالنے کا کہ جسے دیکھا اس کے پیچھے لگ گئے.

وہ مزید بولنے والی تھی کہ ایک طرف سے ایک آدمی کی آواز آئی.

ارے صاحب! آپ یہاں آئے مجھے بلا لیا ہوتا. وہ اس ہالی وڈ کے ایکٹر سے مخاطب تھا.

نعیم اس لڑکی کو ہمارے کتوں نے پریشان کیا ہے آپ ان سے پوچھ کر ان کے گھر چھوڑ آئیں. اس کا جواب دینے کی جگہ اس نے اپنی بات کہی تھی.

ارے ایسے کیسے کوئی معافی ہوتی ھے آپ کو ایسے جانور قید میں رکھنے چاہیے سمارا نے فٹ سے کہا تھا.

سمارا کی بات سنتے ہی اس نے ان نظروں سے اسے دیکھا تھا کہ وہ بے اختیار ہی کچھ قدم پیچھے ہٹ گئی. پتا نہیں ایسا کیا تھا جو اسے اتنا خوفزدہ کر گیا.

چلو بیٹی میں تمہیں چھوڑ آؤں. نعیم نے فوری ھے کہا. اور وہ بس جی کہ کر اس کے ساتھ چل پڑی.

سمارا کو نعیم کے ساتھ جاتے ہوئے اس نے تب تک دیکھا تھا جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہ ہو گئی تھی.

ان کے جانے کے بعد فضا میں تین بار گولیوں کی آواز گونجی تھی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

........

کیا مل گئی وہ آپ کو. صفیہ بیگم نے اپنے شوہر سے پوچھا جس پر انہوں نے نہ میں سر ہلایا تھا.

آجائے آج یہ چھوڑوں گی نہیں آج اسے. اور آپ اب مجھے روکیں گے نہیں. وہ پریشانی کے عالم میں بڑبڑانے لگی تھیں.

امی بجو آگئی. حمزہ انھیں صحن سے اطلاع دینے آیا تھا.

دونوں میاں بیوی رب کا شکر کرتے ہوئے باھر کو لپکے تھے.

.......

ارے امی میری پیاری امی غصہ کیوں ہوتی ہو .

صفیہ بیگم نے ایک اور جوتا چھوڑ کر مارا تھا اسے اور اسے بھی ڈوج کر گئی تھی. میں کہتی ہوں کہاں تھی تو. امی بتایا تو میں چلتے ہوئے دور نکل گئی اور میرے پیچھے کتے پڑ گئے تھے.

اور ان کتوں سے بچتی میں بہت دور نکل گئی. آپ تو جانتی ہیں مجھے کتوں سے کتنا ڈر لگتا ہے.

سب گھر والے جانتے تھے کہ وہ ان سے بہت ڈرتی تھی اور اس کی وجہ تھی بچپن میں ایک میں اسے ایک بار کتے نے بھت بری طرح کاٹا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کتوں کا سنتے ہی صفیہ بیگم اپنا غصہ بھول گئی اور اسے پاس بلا کر دیکھنے لگی آخر ماں تھیں زیادہ دیر غصہ کیسے رہتیں.

........

آدھی رات کا وقت تھا. وہ اکیلا حویلی میں کھڑا گہری سوچ میں تھا.

اس جگہ کی ہر چیز کو اس عورت نے چھوا ہو گا وہ جتنا یہ سوچتا اس پر اتنی ہی وحشت طاری ہوتی جاتی.

صاحب جی آپ نے جو کہا میں نے ویسے کر دیا ہے. پر آپ ایک بار پھر سوچ لیں.

اگر مجھے مشورے کی ضرورت ہوتی تو میں پوچھ لیتا. انتہائی غضب دار آواز میں جواب آیا تھا .

میں اس جگہ کی ہوا میں ایک بار بھی اور سانس نہیں لینا چاہتا. یہ کہتے ہوئے وہ باہر چل پڑا.

........

لوگ پریشانی کے عالم میں ادھر ادھر بھاگ رہے تھے. گاؤں کے اور بھی بہت سے افراد مدد کے لیے آئے تھے .

آگ ساری حویلی میں لگی تھی اور بہت تیزی سے پھیلی تھی. کوئی نہیں جانتا تھا کہ آگ کیسے لگی سوائے دو لوگوں کے جو شور سے دور رات کے اندھیرے میں یہ سب دیکھ رہے تھے.

........



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صاحب جی اب کیا آپ واپس چلے جائیں گے ؟

مجھے یہاں ابھی ایک اور کام ہے اس کے بعد چلا جاؤں گا.

صاحب جی میں نہیں جانتا کہ اس کی کیا وجہ ہے پر آپ یہاں کے اکلوتے وارث ہیں. آپ کے دادا کی وفات کے بعد بھی ملازم یہاں کام کرتے تھے اور ان کا روزگار اب چھن گیا ہے اب سب کا کیا ہو گا.

وہ اس کا جواب دیئے بغیر گاڑی کی طرف بڑھ گیا اور نعیم بھی ایک ٹھنڈی آہ بھرتے اس کے پیچھے چل پڑا.

.......

آگ کی خبر سارے گاؤں میں پھیل گئی تھی. شہر سے آگ بجھانے کی ٹیم ائی تھی. آگ بجھا تو دی تھی پر اب بس جلا ہوا ملبہ بچا تھا .

لیکن کوئی جانی نقصان نہ ہوا تھا. سب ملازم پریشان تھے کہ اب کیا ہو گا. گاؤں کے سب لوگ برسوں پرانی حویلی کا آخری حال دیکھنے لیے تھے اور افسوس کر کے واپس جاتے رہے.

..........

READERS CHOICE

کل رات حویلی میں لگ بھڑک اٹھی وجہ کسی کو معلوم نہیں پر اب بس ملبہ بچا ہے میں ابھی دیکھ کے آ رہا ہوں .

حسین صاحب اپنے بیٹے فیضانِ اور اس کے گھر والو نے پوچھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوہو بہت افسوس ہوا پر میرے خیال سے تو اس حویلی کی مالکن امریکہ رہتی ہے.

اب تو ان کا ایک اکلوتا بیٹا ہی شہر اور گاؤں میں ساری جائیداد کا وارث ہے.

بابا جان کیا ہم بھی جائیں مجھے بھی وہ جگہ دیکھنی ہے. حمزہ نے پوچھا.

ارے تم نے جلا ہوا ملبہ دیکھ کے کیا کرنا ہے فیضان صاحب نے کہا.

ارے جانے دو بچوں کو اسی بہانے گاؤں بھی دیکھ لیں گے .

یہ سنتے ہی حمزہ اور سمارا نے we love youuu دادا جان کا نعرہ لگایا تھا اور آئمہ کو بھی لے کر باہر بھاگے تھے.

.....

عون کو پولیس نے بلایا تھا. اس جگہ کا وارث ہونے کی وجہ سے کچھ معاملات پر بات لازمی تھی .

اب نعیم اسے واپس ڈرائیو کر رہا تھا جہاں وہ اتنے دنوں سے ٹھہر رہا تھا.

کہ اچانک ایک لڑکی ان کی گاڑی کے سامنے سے گزری اور اس نے گاڑی روک دی .

لڑکی نے پیچھے مڑ کر کان پکڑ کر معافی مانگی اور دوبارہ آگے بڑھ گئی.

نعیم یہ وہی لڑکی ہے نہ جسے کل میں نے آپ کو گھر چھوڑنے کا کہا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جی صاحب یہ وہی ہے.

کون ہے یہ. عون نے پوچھا.

یہاں کی نہیں ہے صاحب کوئی مہمان ہو گی.

نعیم نے عون کو دیکھا جو ابھی بھی وہ جگہ دیکھ رہا تھا جہاں وہ لڑکی غائب ہوئی تھی.

نعیم جہاں اپنے مالک کی فرمانبرداری کر رہا تھا. وہیں وہ اس شخص سے خوف زدہ بھی تھا.

وہ کب کیا سوچتا تھا سمجھ نہیں آتا تھا. نہ ہی کبھی مسکرایا تھا. چہرے سے اسے پڑھنا نہ ممکن تھا.

شاید یہی وجہ تھی کہ وہ امریکہ کا ایک مشہور بزنس ٹائیکون تھا.

پاکستان پہلی بار آیا تھا اور کچھ دن بعد واپس جا رہا تھا.

اس کی اگلی بات نے نعیم کو حیران کر دیا تھا.

یہاں پاکستان میں شادی کا کیا میرٹ ہے نعیم.

ص.. صاحب یہاں لڑکے کے گھر والے لڑکی کے گھر جا کے اس کے ماں باپ سے لڑکی کا ہاتھ مانگتے ہیں اور باہمی مشورے سے رشتہ طے ہوتا ھے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

I see

میں چاہتا ہوں آپ اس کے گھر میری طرف سے شادی کا پیغام لے کر جائیں.

اس کی بات نعیم کو اور حیران کر گئی تھی. اور اسے عون کی والدہ یاد آ گئی وہ بھی ضدی اور اپنی مرضی کی مالک تھی.

ماں باپ کی اکلوتی اولاد تہی. ہر خواہش پوری ہوتی تھی.

امریکہ پڑھنے گئی تھی اور ایک italian سے محبت ہو گئی. ماں باپ نے خاموشی سادھ لی اور اس سے شادی ہو گئی .

وہ ایک وجیہہ اور خاندانی امیر شخص تھا.

...........

عون کی خواہش کے مطابق نعیم اسی شام حسین صاحب کے گھر پہنچ گیا تھا.

ارے نعیم تم یہاں کیسے حسین صاحب نے دیکھتے ہی پوچھا .

ویسے ہی یہاں سے گزر رہا تھا تو سوچا ملتے جاؤں. سنا ہے آپ کا بیٹا آیا ہوا ہے شہر سے .

اتنے میں فیضان بھی آ گئے. یہ ہے میرا بیٹا اپنے سب بال بچوں سمیت آیا ہے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اچھا اچھا تو یہ ہے آپ کا بیٹا نعیم نے ملتے ہوئے کہا.

ارے نعیم یہ تو بتاؤ حویلی میں آگ کیسے لگی.

بس کیا بتاؤں ابھی تک کچھ پتا نہیں لگا.

میں نے سنا تھا کہ حویلی کا مالک بھی آیا ہوا تھا. حسین نے پوچھا.

جی وہ بھی آئے ہیں. بہت ہی قابل انسان ہے.

صرف 35 سال کی عمر میں انہوں نے جو کامیابی حاصل کی ہے وہ قابل تعریف ھے .

بلکہ میں انہی کا ایک پیغام لایا ہوں.

یہ سنتے ہی حسین اور فیضان ایک دوسرے کو دیکھنے لگے.

اچھا کیا پیغام لائے ہو. پوچھا گیا.

وہ اصل میں عون صاحب آپ کی بیٹی سمارا سے شادی کے خواہش مند ہیں. اگر ان کے ماں باپ میں سے کوئی زندہ ہوتا تو وہی آتا.

ارے یہ کیا کہ رہے ہو. وہ سمارا کو کیسے جانتا .



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک دو بار گاؤں میں چہل قدمی کرتے دیکھا تو پسند آ گئی ہو گی بچی.

وہ تو ٹھیک ہے پر ہم تو جانتے بھی نہیں کہ کیسا انسان ہے کیا کردار ہے اسکا. حلال کماتا ہے یا حرام آخر یہ میری بچی کا سوال ہے.

آپ کے سوال جائز ہیں. لیکن جب سے وہ یہاں آئے ہیں میں ان کے ساتھ ہوں. کم گو ہیں لیکن صاف کردار کے ہیں. ہوٹلوں کا کاروبار ہے .

آپ کو فوری جواب نہیں دینا کچھ وقت سوچ کر جواب دے دیں.

یہ کر نعیم وہاں سے چلا گیا اور ان دونوں کو گہری سوچ میں ڈال گیا.

.......

کیا میں نے جو کہا تھا وہ آپ نے کیا نعیم.

جی صاحب میں گیا تھا پر ابھی انکو کچھ وقت چاہیئے فیصلہ کے لیے .

وقت... وقت ہی تو نہیں ہے میرے پاس مجھے جلد از جلد واپس جانا ہے .

خیر اب تم جاؤ کل ملاقات ہو گی.

جی صاحب.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے رکو تمہیں کچھ دینا تھا. یہ لو.

یہ کیا ہے صاحب میں ان پڑھ ہوں.

یہ حویلی کے کاغذات ہیں وہ جگہ اب تمہارے اور ملازمین کے نام ہے تم لوگ جو چاہو وہ کر سکتے ہو .

یہ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں صاحب ہم سب کے نام. آنکھوں میں آنسو لے کر کانپتی آواز میں پوچھا گیا.

ہاں وہ جگہ میرے کسی کام کی نہیں تو میں نے سوچا کہ کیوں نہ تم لوگوں کے کچھ کام آ جائے.

پر پر صاحب وہ تو کروڑوں کی جگہ ہے. بے یقینی سے پوچھا گیا.

نعیم میرے پاس اتنی دولت ہے کہ میں ساری زندگی لٹاتا رہوں تو بھی ختم نا ہو. انتہائی لاپرواہی سے کندھے اچکاتے ہوئے کہا گیا.

اب تم جاؤ.

نعیم کو تو اپنی قسمت پر یقین نہیں آ رہا تھا. کوئی اتنا سخی آج کل کے زمانے میں کیسے ہو سکتا تھا .

یہی سوچتا ہوا وہ وہاں سے چلا گیا.

.......



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نعیم اگلے دن واپس فیضان صاحب سے ملنے گئے تھے.

ارے نعیم میں نے تو ابھی اس بارے میں تفصیل سے نہیں سوچا.

ارے میں کہتا ہو سوچنے میں وقت مت ضائع کریں وہ تو بہت سخی انسان ہے.

یہ دیکھیں اس نے حویلی کی زمین ہم سب ملازمین کے نام کر دی ہے.

ارے جسے غیر کی اتنی فکر ہو وہ اپنی بیوی کا کتنا خیال رکھے گا. راج کرے گی آپ کی بیٹی راج.

یہ کیا کہ رہے ہو جھلے تو نہیں ہو گئے زرا دیکھ فیضان کیا یہ سچ کہ رہا ہے.

فیضان صاحب نے کاغذات دیکھ کر باپ سے کہا یہ سچ کہ رہا ہے.

مگر وہ ایسے کروڑوں تم سب کو کیوں دے گا.

ارے فرشتہ ہے وہ فرشتہ رب اسے ہمیشہ خوش رہے.

قسمت والی ہے تمہاری بیٹی .

نعیم عون کو دعائیں دیتا وہاں سے چلا گیا.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے فیضان پتا تو کرو اس عون کے بارے میں اگر یہ واقعی ایسا ہے تو ہمیں اس بارے میں سنجیدگی سے سوچنا چاہئیے.

جی ابا جی اب تو واقعی پتا کرنا ہو گا.

.....

حمزہ کو بلواہ کر انٹرنیٹ سے جتنی ہو سکے اتنی معلومات اکٹھی کی گئی تھی.

اس کی عمر 35 سال تھی. باپ کے بزنس کو اس نے کم عمری میں ہی سنبھالا تھا. اور اب انٹر نیشنل لیول پہ paradise نامی ہوٹل چین تھی.

.......

نعیم میرے پاس اتنی دولت ہے کہ میں ساری زندگی لٹاتا رہوں تو بھی ختم نا ہو. انتہائی لاپرواہی سے کندھے اچکاتے ہوئے کہا گیا.

اب تم جاؤ.

نعیم کو تو اپنی قسمت پر یقین نہیں آ رہا تھا. کوئی اتنا سخی آج کل کے زمانے میں کیسے ہو سکتا تھا .

یہی سوچتا ہوا وہ وہاں سے چلا گیا.

.......



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

نعیم اگلے دن واپس فیضان صاحب سے ملنے گئے تھے.

ارے نعیم میں نے تو ابھی اس بارے میں تفصیل سے نہیں سوچا.

ارے میں کہتا ہو سوچنے میں وقت مت ضائع کریں وہ تو بہت سخی انسان ہے.

یہ دیکھیں اس نے حویلی کی زمین ہم سب ملازمین کے نام کر دی ہے.

ارے جسے غیر کی اتنی فکر ہو وہ اپنی بیوی کا کتنا خیال رکھے گا. راج کرے گی آپ کی بیٹی راج.

یہ کیا کہ رہے ہو جھلے تو نہیں ہو گئے زرا دیکھ فیضان کیا یہ سچ کہ رہا ہے.

فیضان صاحب نے کاغذات دیکھ کر باپ سے کہا یہ سچ کہ رہا ہے.

مگر وہ ایسے کروڑوں تم سب کو کیوں دے گا.

ارے فرشتہ ہے وہ فرشتہ رب اسے ہمیشہ خوش رہے.

قسمت والی ہے تمہاری بیٹی .

نعیم عون کو دعائیں دیتا وہاں سے چلا گیا.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے فیضان پتا تو کرو اس عون کے بارے میں اگر یہ واقعی ایسا ہے تو ہمیں اس بارے میں سنجیدگی سے سوچنا چاہئیے.

جی ابا جی اب تو واقعی پتا کرنا ہو گا.

.....

حمزہ کو بلواہ کر انٹرنیٹ سے جتنی ہو سکے اتنی معلومات اکٹھی کی گئی تھی.

اس کی عمر 35 سال تھی. باپ کے بزنس کو اس نے کم عمری ہیں ہی سنبھالا تھا. اور اب انٹرنیشنل لیول پہ paradise نامی ہوٹل چین تھی.

.......

باپ بچپن میں ہی ایک حادثے میں گزر گیا تھا. اور ماں بھی 15 سال پہلے اچانک چل بسی.

وہ اپنے بزنس کے علاوہ بہت بڑی رقم میں چیریٹی کرنے کی وجہ سے بھی مشہور تھا.

ہر جگہ پر اس کی تعریفوں نے فیضان صاحب کو متاثر کیا اور صفیہ بیگم سے مشورے کے بعد نعیم کو فون کر کے شام کو عون کو آنے کی دعوت دی گئی تھی.

READERS CHOICE

........

بجو میری جائے گی پیا گھر بجو میری!



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حمزہ سمارا کے گرد چکر لگاتے گنگنا رہا تھا.

ارے کیا ہو گیا کیا اول فول کہ رہے ہو. تنگ آ کر پوچھا گیا.

بابا جان آپ کی شادی کرنے والے ہیں کل بلایا ہے آپ کے ہونے والے شوہر کو.

سمارا جو سوئی ہوئی دادی کی ٹانگیں دبانے میں مصروف تھی فوری اٹھ کھڑی ہوئی.

یہ تم کیا کہ رہے ہو اور کیوں کہ رہے ہو.

بس امی بابا اور دادا جان کی باتیں سن کر آ رہا ہوں.

اور پتا ہے اس کی معلومات بھی کر چکا ہوں.

ہیں.... کون ہے کہاں سے ہے کیسا ہے بتاؤ مجھے.

یہ تو آپ کو کل پتا لگ جائے گا .

کہتے ہوئے حمزہ کمرے سے باہر بھاگا اور سمارا بھی اسے رکنے کا کہتے ہوئے پیچھے بھاگی.

.....

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا کی رات آنکھوں میں کٹی تھی. امی بابا سمیت کوئی اسے کچھ بتانے کو تیار نہ تھا. کون ہے وہ کیا یہیں کا ہے میں یہاں کیسے رہ پاؤں گی. کیا ہو گا کل یہی سب سوچتے ہوئے رات گزر گئی .

صبح کا نکھرا ہوا اجالا ہونے لگا تھا اور. اسی کے سات اس کی زندگی کا ایک نیا باب شروع ہونے والا تھا.

....

شام ہو چکی تھی گھر میں سب نعیم اور عون مرزا کا انتظار کر رہے تھے.

سمارا آئمہ کو رحمزہ بھی چھپ چھپ کر اس کی راہ دیکھ رہے تھے.

......

عون اور نعیم اس چھوٹے سے گھر کے سامنے پہنچ چکے تھے.

گھر میں داخل ہوتے ہی سب کا دھیان عون کی طرف خود بخود ہوا تھا. اس کی پرسنیلٹی کچھ ایسی تھی. جہاں جاتا تھا لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے بغیر نہ رہتے تھے.

اسلام علیکم !

READERS CHOICE

عون نے بلند آواز میں سب سے سلام لیا تھا .

ارے آؤ آؤ بیٹے. فیضان صاحب نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا تھا اور پھر اسے لے کر ایک کمرے میں بڑھ گئے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حسین صاحب اور صفیہ بھی ساتھ تھیں.

......

واؤ.... Mesmerising

آئمہ کے منہ سے عون کو دیکھ کر بے اختیار نکلا.

سمارا نے آئمہ کی طرف دیکھا جو ابھی بھی منہ کھولے عون کو دیکھ رہی تھی.

سمارا نے غصہ سے اسے چٹکی کاٹ کر ہوش دلایا تھا.

آؤچ سوری بجو. آپ تو جیلس بھی ہونے لگی.

فیضان صاحب کو ان کے والدین اتنے عرصے بعد ملے تھے. وہ اب انہیں کھونا نہیں چاہتے تھے اس لیے خاموشی اختیار کرنا ہی بہتر جانا.

.......

صفیہ نے سمارا کو چائے بنانے کا کہا تھا. اور اب وہ سب کے لیے چائے بنا رہی تھی. آئمہ بھی ساتھ تھی.

اس نے سمارا کو ایک کپ میں نمک ملاتے دیکھا تو فوراً بولی .



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے بجو یہ کیا کر رہی ہیں.

چائے بنا رہی ہوں سمارا نے بھی دنیا جہاں کی معصومیت چہرے پہ سجاتے ہوئے کہا.

مگر....

اگر مگر چھوڑا اور راستہ دو مجھے. وہ آئمہ کو راستے سے ہٹاتی چائے کی ٹرے لے کر آگے بڑھ گئی.

.....

سمارا نے کمرے میں داخل ہوتے ہی سب سے سلام لیا اور عون کو نظریں بچا کر دیکھنے لگی. اور ساتھ میں سب کو چائے پیش کرنے لگی.

نمک والا کپ عون کے سامنے رکھ کر خود ایک طرف کھڑی ہو گئی.

جیسے ہی عون نے نمک والی چائے کا ایک گھونٹ بھرا اس کا حلق نمک سے کڑوا ہو گیا.

جب کے سمارا کھڑی دل میں خود کو داد دینے لگی.

عون نے اپنی نظریں گھما کر تب سے پہلی بار سمارا کو دیکھا.

اس کی نظروں میں موجود غصہ دیکھ کر سمارا کی ساری خوشی ہوا ہو گئی.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے خود کو قابو میں رکھنے کے لیے اپنی مٹھی کو زور سے بند کر رہا تھا.اس کی نظریں صاف طور پر سمارا کو ایسی حرکت دہرانے سے منع کر رہی تھی.

جب سمارا مزید اس کی نظروں کی تاب نہ لا سکی تو نیچے دیکھنے لگی.

اور شرمندہ شرمندہ سی باہر نکل گئی.

.....

عون نے فیضان صاحب کے ساتھ جب سب کچھ طہ کر لیا تو نعیم کے ساتھ واپس آ گیا.

اسے سمارا کی حرکت پر غصہ تو بہت آیا تھا مگر برداشت کر گیا.

اگر اس نے یہ حرکت شادی کے بعد کی ہوتی تو وہ اسے اس کی سزا دیتا کہ وہ پھر ایسا کرنے کی سوچ سے بھی کانپ اٹھتی.

........

مومی مومی پلیز مت کریں مجھے بہت درد ہو رہا ہے.

پانچ سال کا بچہ شدت سے روتے ہوئے اپنی ماں سے التجا کر رہا تھا.جب کہ اس کی ماں اپنی ہی دھن میں کھوئی اس بچے کی بازو پر چھری سے کچھ لکھ رہی تھی .



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آہ... مومی پلیز بس کر دیں. وہ زار و قطار روتا اپنے چھوٹے سے دوسرے ہاتھ سے آنسو صاف کر کے پھر سے جلدی سے وہ ہاتھ اپنی کمر کے پیچھے چھپا لیتا کہ کہیں اس کی ماں وہ ہاتھ بھی نہ پکڑ لے.

But mommy loves you. Don't you love momma ?

Yes yes i love you mommy.

بچے کی طرف سے روتے ہوئے کہا گیا.

تو پھر موما کو کیسے پتا لگے گا کہ تم اس سے پیار کرتے ہو.

اس کے درد آنسو اور کلائی سے بہتے خونِ سے لاپرواہ پھر سے اپنے کام میں لگ گئی.

.....

وہ دو دن کیسے گزر گئے اور نکاح کا وقت بھی آگیا کسی کو کام میں پتا بھی نہ لگا.

عون نے اپنے وعدے کے مطابق ہر چیز کا انتظام کیا تھا.

سمارا کے لیے خوبصورت جوڑے کا انتخاب اس نے خود کیا تھا.

دادی کے کمرے میں سمارا کا نکاح پڑھایا گیا تھا. اور مبارک کے بعد سب مہمانوں کی تواضع کی گئی .



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

.....

سمارا جہاں باقی سب کے ساتھ اپنی قسمت پر رشک کر رہی تھی. وہیں ایک انجان خوف اس کے دل میں گھر کر بیٹھا تھا.

صفیہ بیگم تو خوشی سے پھولے نہ سما رہی تھی .

اس کے بابا اور باقی سب بھی تو بہت خوش تھے.

کسی نے نہ سوچا تھا کہ اس کی قسمت اتنی تیز نکلے گی.

شاید وہ فضول ہی خدشے پال رہی تھی. اس نے ذہن سے اپنے خیالات جھٹکے اور خود بھی ان کے ساتھ خوش ہونے لگی.

....

اگلے دن عون کی واپسی تھی. سب گھر والوں کے ساتھ وہ بھی آئی تھی لاہور ایئرپورٹ.

جب اس کی فلائٹ کا وقت آیا تو وہ سب سے مل کر ٹرمینل کی طرف بڑھ گیا.

صرف سمارا سے ہی تو نہیں ملا تھا.

ارے یہ کیا بات ہوئی سب سے ملا مجھ سے نہیں .



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں ہاں میں لگتی کون ہوں موصوف کی.

ہاتھ سے آنکھیں رگڑتے ہوئے وہ خود سے ہم کلام تھی.

اپنے دل کو بہلاتے ہوئے گاڑی میں باقی سب سے پہلے آ بیٹھی .

نعیم بھی پیچھے چلا آیا تھا.

بی بی جی یہ صاحب نے مجھے آپ کو دینے کو کہا تھا.

وہ سرخ رنگ کی ایک ڈبیہ اس کی طرف بڑھا رہا تھا.

سمارا نے جب اسے کھولا تو اندر ایک خوبصورت قیمتی گھڑی تھی.

ساتھ میں ایک کارڈ بھی تھا جس پر خوبصورت لکھائی میں

Wait For Me

لکھا تھا.

اس نے وہ گھڑی فوراً نکال کر پہن لی. ایک ہی لمحے میں وہ گھڑی اس کے لیے کتنی اہم ہو گئی تھی. اور باقی سب بھول گئی تھی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور پتا بھی نہ چلا اسے کہ وہ عون کا انتظار تو تبھی سے کرنے لگی تھی جب وہ اس کی نظروں سے اوجھل ہوا تھا.

......

عون جب Seattle

ایئرپورٹ پر پہنچا تو اپنا سامان لے کر باہر کی طرف بڑھنے لگا.

اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ شادی کر چکا ہے.

پہلی ہی نظر میں وہ اسے بہت پیاری لگی تھی.

کالے گھنے بال نیلی آنکھیں جنہیں دیکھتے ہی وہ اس کا اسیر ہو گیا تھا.

قد میں وہ بس 5 فٹ تھی لیکن اس کی خوبصورتی یہ کمی پوری کر دیتی تھی.

.....

عون کو امید تھی کہ کوئی اسے لینے آیا ہو گا .

READERS CHOICE

وہ کوئی جانا پہچانا چہرہ ڈھونڈ رہا تھا. جب وہ ایک آواز سے چونک کر اس کی طرف بڑھ گیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

Hey Christopher what are you doing here?

اس نے آگے بڑھ کر اس سے پوچھا.

میں تمہیں پک کرنے آیا ہوں.

کیوں اور diego

کہاں ہے. وہ کیوں نہیں آیا .

اصل میں مجھے تم سے کام ہے اس لیے تم سے ملنا تھا تو سوچا تمہیں پک کر لوں.

کیا کام ہے عون نے باہر جاتے ہوئے پوچھا.

اصل میں جو نیا ہوٹل ہے اس میں کیٹرنگ سروس کا کچھ مسئلہ ہے اور ان کا کہنا ہے وہ تم سے ہی مل کر حل ہو گا.

اگر ایسے چھوٹے مسئلے بھی مجھے حل کرنے ہیں تو تم لوگوں کی کیا ضرورت ہے مجھے.

اصل میں ہوا کچھ ایسے کہ اس کمپنی کی سی.ای.او ایک خوبصورت لڑکی ہے. اور اسے امپریس کرنے کے چکر میں میں نے یہ کہ دیا کہ تم میرے بہت اچھے دوست ہو. تو اس لڑکی نے اب ضد ہی پکڑ لی ہے کہ تم اس سے ملو.

عون کے اٹھتے ہوئے قدم ایک دم رک گئے اور وہ کرسٹوفر کو دیکھ کر کہنے لگا.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ ہم دوست نہیں ہیں. تم صرف میرے کولیگ ہو سمجھے.

اوکے بوس پر اس سے مل لو

i am sure you will like her.

I am married, Christopher.

Whaaaat. When. Why. To whom.

بس کل ہی.

کیا مطلب بس کل ہی.

مطلب تمہیں وقت پر پتا لگے گا.اور اس بارے میں کسی سے بات نہیں کروگے تم. ورنہ یہ میڈیا فضول میں پیچھے پڑ جاتی ہے.

اور ہاں یہ کیٹرنگ والا مسئلہ سنبھالو ورنہ اپنے لیے کوئی نئ جوب ڈھونڈلو.

یہ کہتے ہوئے وہ گاڑی میں بیٹھ گیا.

......



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

فیضان صاحب کچھ اور دن گاؤں میں رہ کر اب واپس فیصل آباد آ گئے تھے.

سمارا کو لگا تھا کہ عون اس کو امریکہ جا کر کال کرے گا مگ ایسا نہیں ہوا تو وہ بہت اداس رہتی تھی. اس نے کبھی نہ سوچا تھا کہ وہ کسی کو اتنا چاہ سکتی ہے.

اللہ نے واقعی بہت طاقت رکھی ہے نکاح کے دو بول میں.

اس نے اپنی فرینڈز کو بھی بتایا تھا اور کالج سٹارٹ ہونے کے بعد انکو ٹریٹ دینے کا پرومس بھی کیا تھا.

عون کا فون تو نہیں آیا لیکن سمارا کے لیے اس کی طرف سے ہر ماہ پیسے ضرور آنے لگے. بقول اس کے وہ اب اس کی زمہ داری تھی.

پہلے تو فیضان صاحب نے انکار کیا پر پھر ماننا ہی پڑا.

ان تینوں کی فیس ان پیسوں سے ادا کی جانے لگی. اور سمارا خوش تھی کہ اسے جو پسند آتا وہ لے لیتی اور پوکٹ منی بھی کافی بڑھ گئی.

فیضان صاحب کی ایک چھوٹی سی دوکان تھی.

READERS CHOICE

ان پیسوں کے آنے سے انہیں کافی آسانی ہونے لگی.

کالج کلاسز دوبارہ سٹارٹ ہو گئیں اور وقت اپنی رفتار پر گزرے لگا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چھ مہینے کیسے گزر گئے کسی کو پتانہ لگا.

اب سمارا کو ایک نئ ٹینشن ہونے لگی کہ وہ اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر نہیں جائے گی .

صفیہ بیگم اس کی اداسی سمجھ گئی اور سمجھانے لگی کہ ایک دن تو ایسا ہونا ہی تھا.

وقت آہستہ آہستہ گزرتا گیا اور ا گزیمز شروع ہونے میں صرف ایک ہفتہ رہ گیا.

سمارا کے سب کلاس فیلو نے اسی شام فرائی چکس جانے کا پروگرام بنایا.

تو سمارا کیسے پیچھے رہتی. وہ بھی تیار ہو کر چلی گئی.

سٹوڈنٹ گروپس کی شکل میں موجود تھے. سب لڑکے اور لڑکیاں آخری دن انجوائے کر رہے تھے.

وہ بھی اپنی فرینڈز کے ساتھ مصروف تھی کہ اس کا ایک کلاس فیلو علی آکر گھٹنوں کے بل اس کے قدموں میں بیٹھ گیا.

سمارا اور اس کی فرینڈز حیرانگی کے مارے کچھ کہہ نہ پائیں.

سب لوگ ان کی طرف متوجہ ہونے لگے تھے. تو سمارا نے حوش سنبھالتے ہوئے اسے کہا.

یہ کیا کر رہے ہو علی اٹھو یہاں سے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سب دیکھ رہے ہیں.

سب دیکھ رہے ہیں تو دیکھنے دو.

میں تم سے بہت عرصے سے اپنے دل کی بات کہنا چاہتا تھا.

دیکھو تمہیں جو بھی کہنا ہے کھڑے ہو کر بات کرو .

جب وہ نہیں مانا تو سمارا کھڑی ہو کر پیچھے ہٹنے لگی تو علی نے اس کا بازو پکڑ لیا.

وہ جو پہلے ہی شرمندگی سے سرخ ہو رہی تھی اب غصہ ہونے لگی.

یہ کیا بیہودگی ہے چھوڑو مجھے.

چھوڑ دیتا ہوں لیکن میری بات سن لو.

میں تمہیں پہلے دن سے چاہتا ہوں ہمیشہ تمہیں بتانا چاہتا تھا پر ہمت نہ ہوئی پر میں آج کا دن مس نہیں کرنا چاہتا.

میرا نکاح ہو چکا ہے اب چھوڑو مجھے.

علی یہ سن کر حیرانگی سے کھڑا ہو گیا.یہ کیا کہہ رہی ہو تم.

اس کے نکاح کی خبر اس کی قریبی دوستوں کے علاوہ کسی کو نہیں تھی .



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس لیے سب کے لیے یہ بات نئی تھی.

تم جھوٹ کہہ رہی ہو.

مجھے کوئی ضرورت نہیں جھوٹ کہنے کی. ہاتھ چھوڑو میرا تم.

ابھی یہ بات ہو رہی تھی کہ سمارا کا فون بجنے لگا.

علی اب شرمندہ سا پیچھے ہٹ گیا.

سمارا نے غصے میں فون بنا دیکھے اٹھایا اور اسی غصہ میں ہیلو بولی.

جب کچھ دیر دوسری طرف سے جواب نہ آیا تو وہ کال کاٹنے لگی. پر ایک دم آواز سن کر رک گئی.

اپنا. سامان. اٹھاؤ. اور. گھر. جاؤ

ایک ایک لفظ نہایت ٹھہر ٹھہر کر اور غصہ سے بولا گیا تھا.

.....

وہ عون کی آواز فوراً پہچان گئی تھی. لیکن جس طرح عون نے اسے گھر جانے کا کہا تھا. اسے لگا اس کا سارا خون جسم سے نکل گیا ہے. اور اپنا وجود ٹھنڈا پڑتا ہوا محسوس ہونے لگا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ م..م..میں

ششش...ایک لفظ نہیں.اس سے پہلے کہ وہ لڑکا اپنی آخری سانسیں لے.اپنا سامان اٹھاؤ اور گھر جاؤ.

سمارا کو اب کپکپی طاری ہو گئی تھی.کتنی شدت تھی عون کے لہجے میں.اس نے کانپتے ہاتھوں سے اپنا بیگ اٹھایا اور باہر کو نکلنے لگی.اس کی فرینڈز اسے پوچھتی رہیں پر اس نے کسی کو بھی جواب نہیں دیا.اور رکشہ میں آکر بیٹھ گئی.

کچھ دیر بعد جب اس کی حالت سدھری تو اس کے دل میں سوال پیدا ہوا کہ عون کو کیسے پتا لگا.کیا وہ پاکستان میں ہے.

یہ سوچ کر اس نے اپنا کال لوگ چیک کیا تو نمبر امریکہ کا ہی تھا.

اس بات نے اسے مزید پریشان کر دیا کہ وہ امریکہ میں ہو کر بھی اس کے ہر قدم سے واقف تھا.

.....

جب وہ گھر پہنچی تو کپڑے بدل کر سیدھا سونے کے لیے چلی گئی.سب کو یہی کہا کہ اسے نیند آئی ہے.

پر نیند تو اس سے کوسوں دور تھی.

ساری رات بس عون کی باتیں سوچتی رہی.

اگلی صبح اسے فیضان صاحب نے اپنے پاس بلایا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ پریشان تھی کہ شاید علی والا واقع انہیں پتا لگ گیا.

لیکن بات کچھ اور ہی نکلی.

....

دیکھو بچے کل رات عون کا فون آیا تھا.

کک.. کیا عون کا کیا کیا انہوں نے.

اس کا کہنا تھا کہ وہ اس ہفتہ پاکستان آرہا ہے اور چاہتا ہے رخصتی ہو جائے.

کیا کہ رہے ہیں آپ بابا پر میرے اگزیمز.

ہاں بیٹا میں جانتا میں نے اسے بہت مشکل سے منایا ہے.

اور وہ تمہارے پیپرز ختم ہون تک مان گیا ہے

اب جس دن تمہارا آخری پیپر ہے اسی رات تمہاری مہندی اور اگلے روز بارات اور شام کو ولیمہ اور اسی رات تمہاری امریکہ فلائٹ ہے.

پر بابا اتنی جلدی.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہم بھی وقت چاہتے تھے پر تمہارے شوہر کی یہی مرضی ہے.

اور ہاں وہ چاہتا ہے تم اب صرف کالج اور وہاں سے سیدھا گھر آؤ جب تک شادی نہیں ہوتی .

پتا نہیں امریکہ میں رہ کر بھی ایسی باتیں کہاں سے آتی ہیں اس کے ذہن میں.

یہ کہتے وہ وہاں سے چلے گئے.

اور صفیہ بیگم سمارا کو سمجھانے لگ گئیں.

.....

اگلے روز وہ کالج پہنچی تو اپنی فرینڈز کو سارا قصہ سنا دیا.

تو اس کی فرینڈز نے اسکی پریشانی کو بے جا کہا. اور سمجھایا کہ عون اصل میں جیلس ہو گیا ہو گا. یہ سن کر سمارا پر سکون ہو گئی.

وہ خوش تھی کہ عون اس سے غافل نہیں تھا.

READERS CHOICE

....

آخر اگزیمز بھی شروع ہو گئے. وہ اپنا پہلا پیپر دے کر باہر نکلی تھی جب اس کی فرینڈز بھی آ گئیں اور تینوں اپنے کیے کو شیئر کرنے لگیں.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے سمارا تمہیں پتا ہے علی اس سال پیپرز نہیں دے پائے گا. نائلہ نے کہا .

سمارا اپنی بات کرتی رک گئی اور اس سے پوچھا کہ ایسا کیوں.

باسط بتا رہا تھا کہ اس رات واپسی پر کچھ لوگوں نے اس پر حملہ کیا اس کا موبائل اور پیسے چھین لیے اور اس کا بازو بھی توڑ دیا.

میں تو کہتی ہوں اچھا ہوا. اچھی سزا ملی اسے.

ایسا نہیں کہو اس کا سارا سال ضائع ہو جائے گا. اس کی دوسری فرینڈ نے کہا .

جب کہ سمارا ابھی افسوس کرتی ہوئی آگے بڑھ گئی.

....

وہ دن بھی آگیا جس دن اس کی مہندی تھی. سمارا بہت کنفیوز تھی. خوب ہلہ گلہ ہو رہا تھا. اور خوشیوں کے ساتھ اس کی رسم ادا کی گئی.

.....

اگلے دن اس کی بارات تھی. اس کے دل میں مختلف جذبات تھے. جس وجہ سے سو نہ سکی. اور اپنی ماں کے باتیں کرتی رہی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

عون پاکستان صبح ہی پہنچ گیا تھا .

اور ایک ہوٹل میں رکا تھا. اس کی طرف سے صرف نعیم اور اس کی فیملی کو شرکت کے لیے بلایا تھا.

اسی رات واپسی تھی اور اگلے دن امریکہ میں ریسیپشن

(reception)

کی ارینجمینٹ تھی. جہاں اس کے سب جاننے والے انوائٹڈ تھے. اور میڈیا میں بھی اناؤنس کیا جانا تھا.

کل رات وہ پھر نہیں سو پایا تھا.

پچھلی بار بھی پاکستان آنے سے پہلے اس کی یہی حالت تھی. وہ پروگرام سے پہلے کچھ دیر آرام کرنے کے لیے لیٹ گیا.

....

ان کا نکاح تو پہلے ہی ہو چکا تھا. بارات میں قریبی لوگ اور ولیمے میں سب جان پہچان کے لوگ شامل تھے.

عون گرے رنگ کے ٹکسیڈو



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

(Tuxedo)

میں کمال لگ رہا تھا. اور سمارا پنک اور سلور کلر کے جوڑے میں غضب ڈھا رہی تھی.

....

اب کا فنکشن بہت اچھے سے ہوا تھا. آخر رخصتی کا وقت بھی آ گیا. سب نے دعاؤں کے سائے میں اسے رخصت کیا.

اس کی شادی تو ہو گئی تھی پر کوئی بھی عون کو نہیں جانتا تھا. اور نہ کوشش کی گئی تھی.

....

اس کی رخصتی ہو کر وہ اس ہوٹل میں آئی تھی جہاں عون رکا تھا.

تم چینج کر لو آدھے گھنٹے میں ہمیں لاھور کے لیے نکلنا ہے. میں تمہیں لے آ جاؤں گا تب.

بس اتنا کہ کر وہ چلا گیا سمارا کو برا لگا پر شاید وہ اس سے ناراض تھا یہ سوچ کر وہ باتھروم چلی گئی.

....

ٹھیک آدھے گھنٹے بعد وہ اسے لینے آیا تھا. ساتھ میں فیضان صاحب بھی تھے.

بابا آپ یہاں. کیا امی بھی آئی ہیں.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

فیضان صاحب سمارا کی بے تابی دیکھ کر مسکرانے لگے .

ابھی آدھا گھنٹہ ہی تو ہوا ہے تمہیں سب سے ملے .اور ہاں سب آئے ہیں. ہم سب ساتھ-لاہور جائیں گے تمہیں چھوڑنے.

یہ سن کر سمارا خوش ہو گئی.اور ان دونوں کے ساتھ باہر چلی گئی.

....

عون تو ساتھ کم سامان ہی لایا تھا.اور سمارا کا بھی بیگ چھوٹا ہی تھا.تو سب لاہور ایئرپورٹ کے لیے نکل گئے .

عون اور سمارا کی

Seattle airport

کے لیے سیٹ بک تھی. فلائٹ کا وقت بھی قریب تھا.تو سمارا سب سے گلے ملتی اور روتی رہی .

جب کے عون سامان کی جیکنگ میں مصروف رہا .

فلائٹ اناؤنسمنٹ کے بعد وہ صفیہ بیگم اور فیضان صاحب کو تسلی دیتے سمارا کو چلنے کا کہنے لگا .

چار و ناچار اسے جانا ہی پڑا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

ان کی سیٹ کی بکنگ بزنس کلاس کی تھی. سمارا تو کچھ دیر جدائی کے غم سے روتی رہی .

جبکہ عون اس دوران اس کا ہاتھ تھامے رہا.

.....

جب سمارا کو رونے سے فرصت ہوئی تو اس نے محسوس کیا کہ عون اس دوران ایک بار بھی نہیں بولا تھا.

لیکن اس نے مسلسل اس کا ہاتھ تھام کے رکھا تھا .

اب وہ آنکھیں موندھے ٹیک لگائے بیٹھا تھا. تو سمارا اس کے سراپے کا تسلی سے جائزہ لینے لگی.

وہ بے حد ہینڈسم تھا. اپنی قسمت پر رشک کرتی اس کی آنکھ کب لگی اسے اندازہ نہ ہوا.

...

وہ اپنے دوست سے ادھار لی فٹ بال سے کھیل رہا تھا. جب اس نے اپنی ماں کی آواز سنی اور وہ بال چھپانے لگا.

یہ تمہیں کہاں سے ملی بتاؤ مجھے.

اس کی بازو کو دبوچ کر پوچھا گیا.



READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

Mommy it hurts.

سات سال کا وہ بچہ اور سہم گیا تھا.

میں نے پوچھا کہاں سے ملی تمہیں یہ.

وہ میرے دوست سے.

تمہارا دوست تمہارا کوئی دوست نہیں جھوٹ بولتے ہو مجھ سے. اب کی بار جھنجھوڑ کر پوچھا گیا.

وہ وہ نیا ہے سکول میں. کچھ کچھ ٹائم پہلے ہی آیا ہے. بچے نے خوف سے کانپتے ہوئے بتایا.

دوست دوست دوست....

تم دوست نہیں بنا سکتے منع کیا تھا نا تمہیں. تم صرف میرے ہو صرف میرے. اس کی سزا ملے گی تمہیں .

وہ دونوں بازوؤں سے اسے پکڑ کر چلا رہی تھی. اور پھر اسے کھینچتی اندر لے گئی.

کچھ دیر بعد کمرے سے کسی کی بیلٹ سے مارنے کی اور ایک بچے کی بلبلا کر رونے کی آوازیں آنے لگیں.

READERS CHOICE

...

سمارا اٹھ جاؤ فلائٹ لینڈ ہونے والی ہے



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا کو کوئی جگا رہا تھا جب اس کی آنکھ کھلی تو عون کا چہرہ اس کے بے حد قریب تھا. وہ ہڑبڑا کر سیدھے ہونے لگی تو اس کا چہرہ عون کے اور قریب آ گیا. کیوں کہ وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلا تھا.

سمارا پھر سے آہستہ آہستہ پیچھے ہو گئی جتنا وہ ہو سکتی تھی.

کچھ دیر عون اسے ہنوز دیکھتا رہا اور پھر سیدھا ہو گیا .

اسے تو کوئی واضع فرق نہیں پڑا تھا پر سمارا کی سانسیں بکھر گئی تھیں.

...

جب فلائٹ نے لینڈ کیا تو امریکہ میں ابھی رات ہی تھی کیونکہ پاکستان کا وقت امریکہ سے 9 گھنٹے آگے ہے.

عون سامان پکڑے آگے بڑھ گیا اور سمارا اس کے پیچھے تھی. وہ ادھر ادھر دیکھ کر حیران ہو رہی تھی جب عون ایک 60 سال کی عمر کے شخص کے پاس رک گیا جو عون کے نام کا بورڈ تھامے کھڑا تھا. اپنی اکسائیٹمنٹ میں اس نے اسے دیکھا ہی نہیں تھا. اب دیکھا تو وہ جلدی جلدی آ کر عون کے پاس کھڑی ہو گئی .

Señiour, señioura

اس نے پہلے عون سے اور پھر سمارا سے سر کو جنبش دیتے ہوئے مخاطب کیا.

سینیورا میں نے جیسا آپ کو سوچا تھا اس سے بہتر پایا .



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بے شک سینیور کی پسند سب سے عمدہ ہے ۔

سمارا اپنی اس تعریف پر صرف مسکرا کر رہ گئی.

(diego)ڈیے گو.

سمارا کو امپریس کرنے کے لیے تمھیں بہت وقت ملے گا. ابھی ہم تھک چکے ہیں ہمیں پینٹ ہاؤس

(penthouse)

Sì sì seniour.لے چلو

کہتے ہوئے اس نے بیگ اٹھائے اور ایئرپورٹ سے باہر چل پڑا ۔

عون نے سمارا کا ہاتھ پکڑا اور ڈیے گو کے پیچھے چل پڑا. جبکہ سمارا کو لگ رہا تھا کہ ہر کوئی اسے اور عون کو دیکھ رہا ہے. وہ سرخ ہوتی اپنی اتھل پتھل سانسیں درست کرتی رہی.

...

عون کا پینٹ ہاؤس میں ہر طرح کی آسائش کا خیال رکھا گیا تھا. پینٹ ہاؤس کو گرے اور بلیک کلر کے کمبینیشن سے سجایا گیا تھا ۔



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پینٹ ہاؤس میں داخل ہوتے ہی ایک وسیع ہال تھا.ہال کے فرنٹ پر دیوار کی جگہ شیشے لگے تھے.جو کہ فرش سے چھت تک تھے.اس سے سیٹل شہر کا منظر کسی کو بھی مدہوش کر سکتا تھا.بڑی بڑی عمارتیں روشنیوں سے جگمگا رہی تھیں .

ہال کے ایک سائیڈ پر کچن کا دروازہ تھا جب کہ دوسری جانب ایک کوریڈور تھا.4 گیسٹ روم اور ایک ماسٹر روم تھا.

عون اسے سیدھا ماسٹر روم میں لے گیا.وہ اب خود کو عون کے ساتھ اکیلا پا کر گھبرا گئی تھی.اس کا روم بھی گرے اور بلیک کلر سے سجایا گیا تھا .

...

کمرہ کافی وسیع تھا.ہال کی طرح اس کے بھی ایک طرف دیوار کی جگہ شیشے لگے تھے جس کے دوسری جانب ٹیرس تھا .

کمرے کے وسط میں کنگ سائز بیڈ تھا.اس کے علاوہ صوفے تھے .

دو دروازے تھے جن میں سے ایک باتھ روم اور دوسرا وارڈروب کا تھا.

READERS CHOICE

....



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

## اسلام علیکم !

ہمارے ادر گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

https://ezreaderschoice.com/ آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائیٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: https://www.facebook.com/mubarra1

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : Readers Choice,

عون نے سمارا کا بیگ بیڈ کے کنارے رکھ دیا اور اس کے قریب آ کر کھڑا ہو گیا. وہ جو گھبراہٹ کے مارے اس کی جگہ ادھر ادھر سارے کمرے میں نظریں دوڑا رہی تھی اسے بہت پیاری لگی. عون نے سمارا کا نام لے کے اسے پکارا تو وہ اب اسے دیکھنے لگی. اس نے اپنا سانس روک لیا تھا یہ بات عون کو محظوظ کر رہی تھی.

سمارا نے عون کو دیکھا تو وہ بکھرے ہوئے بالوں اور تھکے ہوئے حلیے کے ساتھ اور زیادہ ہینڈسم لگ رہا تھا. اس کی سانسیں وہی رک گئیں.

تم فریش ہو جاؤ اور پھر سو جانا مجھے کچھ چیزیں چیک کرنی ہیں .

سمارا جو اسے دیکھنے میں اتنی مصروف تھی صرف سر ہلا سکی. عون ایک قدم لیتا اس کے اور قریب آ گیا. اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور اپنی انگلیوں کی پشت اس کے گال پر پھیرنے لگا. سمارا نے آنکھیں بند کر لیں اور بے اختیار ہی چہرہ اس کے لمس کی طرف پھیر لیا .

عون اپنا ہاتھ ہٹا کر باہر چلا گیا جب کہ سمارا اپنی سانسیں درست کرتی باتھ روم کی طرف بڑھ گئی .

READERS CHOICE

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

باتھروم میں داخل ہوتے ہی اس کی چیخ نکلتے نکلتے رکی اور پھر وہ ہسنے لگی. وہ باتھروم تھا یا کسی محل کا حمام. ایک سائیڈ پر شاور تھا جس کے ارد گرد شیشے کی دیواریں تھیں. اور ایکطرف جکوزی (jacuzzi) تھا

وہ ایک چھوٹا سوئمنگ پول ہی لگا اسے. پھر وہ شیلوز کی طرف بڑھی جہاں مختلف فریگرینس، مساج آئل، شیمپو، کنڈیشنر باڈی لوشن اور باڈی واش تھے. سب کچھ نیا تھا مطلب اس کے لیے لیا گیا تھا اگر عون یہ سب استعمال نہیں کرتا تھا تو.

وہ اپنی سوچ پر خود ی مسکراتی اپنا نچلا ہونٹ چباتی شاور لینے چلی گئ.

...

عون جب سب کچھ کنفرم کر کے واپس آیا تو سمارا سو چکی تھی. وہ بیڈ پر اس کے قریب بیٹھ گیا اور اپنی بیوی کو دیکھنے لگا. وہ اس سے محبت کرنے لگا تھا اور اس کو خوش دیکھنا چاہتا تھا. وہ اپنی انگلیوں کی پشت سے اس کا چہرہ چھونے لگا. اور پھر آگے بڑھ کر اس کا گال چوم لیا .

Mon Amour.

اس نے اندھیرے میں سرگوشی کی اور پھر دوسری سائیڈ پر جا کے سو گیا. آج بہت دنوں بعد وہ چین سے سویا تھا.

مسز عون. مسز عون پلیز جاگ جائیں.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کمرہ کافی وسیع تھا.ہال کی طرح اس کے بھی ایک طرف دیوار کی جگہ شیشے لگے تھے جس کے دوسری جانب ٹیرس تھا .

کمرے کے وسط میں کنگ سائز بیڈ تھا.اس کے علاوہ صوفے تھے .

دو دروازے تھے جن میں سے ایک باتھروم اور دوسرا اوارڈروب کا تھا.

....

عون نے سمارا کا بیگ بیڈ کے کنارے رکھ دیا اور اس کے قریب آکر کھڑا ہو گیا.وہ جو گھبراہٹ کے مارے اس کی جگہ ادھر ادھر سارے کمرے میں نظریں دوڑا رہی تھی اسے بہت پیاری لگی.عون نے سمارا کا نام لے کے اسے پکارا تو وہ اب اسے دیکھنے لگی.اس نے اپنا سانس روک لیا تھا یہ بات عون کو محظوظ کر رہی تھی.

سمارا نے عون کو دیکھا تو وہ بکھرے ہوئے بالوں اور تھکے ہوئے حلیے کے ساتھ اور زیادہ ہینڈسم لگ رہا تھا.اس کی سانسیں وہی رک گئیں.

تم فریش ہو جاؤ اور پھر سو جانا مجھے کچھ چیزیں چیک کرنی ہیں .

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا جو اسے دیکھنے میں اتنی مصروف تھی صرف سر ہلا سکی. عون ایک قدم لیتا اس کے اور قریب آ گیا. اس نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور اپنی انگلیوں کی پشت اس کے گال پر پھیرنے لگا. سمارا نے آنکھیں بند کر لیں اور بے اختیار ہی چہرہ اس کے لمس کی طرف پھیر لیا .

عون اپنا ہاتھ ہٹا کر باہر چلا گیا جب کہ سمارا اپنی سانسیں درست کرتی باتھروم کی طرف بڑھ گئی .

...

باتھروم میں داخل ہوتے ہی اس کی چیخ نکلتے نکلتے رکی اور پھر وہ ہنسنے لگی. وہ باتھروم تھا یا کسی محل کا حمام. ایک سائیڈ پر شاور تھا جس کے ارد گرد شیشے کی دیواریں تھیں. اور ایکطرف جکوزی (jacuzzi) تھا

وہ ایک چھوٹا سوئمنگ پول ہی لگا اسے. پھر وہ شیلوز کی طرف بڑھی جہاں مختلف فریگرینس، مساج آئل، شیمپو، کنڈیشنر باڈی لوشن اور باڈی واش تھے. سب کچھ نیا تھا مطلب اس کے لیے لیا گیا تھا اگر عون یہ سب استعمال نہیں کرتا تھا تو.

وہ اپنی سوچ پر خود ہی مسکراتی اپنا نچلا ہونٹ چباتی شاور لینے چلی گئی.

READERS CHOICE

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون جب سب کچھ کنفرم کر کے واپس آیا تو سمارا سو چکی تھی. وہ بیڈ پر اس کے قریب بیٹھ گیا اور اپنی بیوی کو دیکھنے لگا.

وہ اس سے محبت کرنے لگا تھا اور اس کو خوش دیکھنا چاہتا تھا. وہ اپنی انگلیوں کی پشت سے اس کا چہرہ چھونے لگا. اور پھر آگے بڑھ کر اس کا گال چوم لیا .

Mon Amour.

اس نے اندھیرے میں سرگوشی کی اور پھر دوسری سائیڈ پر جا کے سو گیا. آج بہت دنوں بعد وہ چین سے سویا تھا.

مسز عون. مسز عون پلیز جاگ جائیں.

جو نتیجہ نکلا تھا وہ سمارا کو بے حد پسند آیا تھا. اس کے بالوں کو ہلکا سا کرل کر کے بہت نفاست سے میسی سٹائل سے جوڑا بنایا گیا تھا.

یہ تو بہت اچھا ہے تھینک یو.

یو آر ویلکم. اور اب مجھے تمہارے میک اپ کا کام شروع کرنا ہے.

جب وہ مکمل تیار ہو چکی تھی تو مار تھا اس کا گاؤن لے آئی جب وہ وارڈروب سے گاؤن پہن کر آئی تو سب اسے دیکھتے رہ گئے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گاؤن میں لیس کا کافی کام تھی اور اس کی سکرٹ کافی گھیرے دار تھی. سکرٹ کو پرل(pearl) سے سجایا گیا تھا.اور گاؤن کا رنگ وہاں کی روایت کے مطابق سفید ہی رکھا گیا تھا.

گاؤن کی مناسبت سے ہی ایئر رنگ بھیجے گئے تھے.

وہ خود کو شیشے میں دیکھ رہی تھی.اور سارے دن کی محنت سے خوش بھی.ساتھ میں لمبی ہیل پہن رکھی تھی.

کیا میں اپنی وائف سے بات کر سکتا ہوں.

آہ مسٹر عون وائے نوٹ.

یہ کہتے ہوئے وہ تینوں وہاں سے چلی گئیں.

سمارا تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو.

اممم تھینک یو.پتا نہیں اس کے سامنے وہ گنگ کیوں ہو جاتی تھی.سمارا اپنے گاؤن کی سکرٹ پر ہاتھ پھیرنے لگی.

تو عون نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ تھام لیا.

تمہارے حسن کے آگے سب بیکار ہے.میں تمہارے لیے کچھ ایسا لینا چاہتا جو تمہارے قابل ہو بہت ڈھونڈنے کے بعد صرف یہی پسند آیا.اس نے اپنی جیب سے ایک لمبا باکس نکالا جس میں ایک خوبصورت ہیئر بروچ تھا.

یہ بہت خوبصورت ہے.وہ اسے اپنی انگلیوں سے چھو کر دیکھنے لگی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں چاہتا ہوں تم یہ اپنے بالوں میں لگاؤ.

اس نے خوشی سے بروچ ڈبے سے نکالا اور عون کے سامنے کر دیا. کیا آپ میری مدد کریں گے.

عون نے بروچ اس سے پکڑ لیا اور سمارا نے چہرہ دوسری طرف کر لیا.

سمارا جو اتنی لمبی ہیل کے ساتھ بھی اس کے سینے تک پہنچ رہی تھی. عون نے آرام سے اس کے بالوں میں بروچ لگا دیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی بازو پہ رکھے کمرے سے باہر چل پڑا.

...

بلڈنگ کے باہر ڈیے گوان کا انتظار کر رہا تھا. راستے میں وہ دونوں خاموش رہے.

فنکشن کا ارینجمینٹ بہت اچھا تھا. ہال کو نیلے اور کریم کلر کے پھولوں سے سجایا تھا.

عون نے بلیک ٹکسیڈو اور نیلی ٹائی لگائی تھی.

عون وہاں سب کو جانتا تھا وہ سب اس کے کولیگ. ڈائیرکٹر یا پارٹنر تھے.

میڈیا کے کچھ نمائندے بھی موجود تھے جو ان کی تصاویر لے رہے تھے.

عون نے اس سے بہت سارے لوگوں کا تعارف کروایا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا کسی کا بھی نام یاد نا رکھ پائی پتا نہیں عون کو سب کے نام کیسے یاد تھے.

عون اور سمارا مزید وہاں دو گھنٹے رکے.

میڈیا سے بات کر کے عون اور سمارا نے کیک کاٹا اور پھر واپسی کے لیے گاڑی میں آ کر بیٹھ گئے. اس دوران ان میں خاموشی چھائی رہی.

...

سمارا اب بیڈ پر بیٹھی تھی. وہ بہت تھک گئی تھی. جبکہ عون ہال میں کسی سے فون پر بات کر رہا تھا.

دروازہ بند ہونے کی آواز پر وہ سیدھے ہو کر بیٹھ گئی.

عون نے کوٹ اور ٹائی اتار دی تھی وہ بھی اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا. اور اس کا چہرہ اپنی انگلیوں کی پشت سے سہلانے لگا.

جانتی ہو جب میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تو چاہ کر بھی تمہیں بھلا نا پایا.

عون نے اس کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں تھام لیا.

جب دوسری بار تمہیں دیکھا تو سمجھ گیا کہ میں تمہیں اپنے ساتھ چاہتا تھا.

اس کے لفظوں کے ساتھ ساتھ اس کی پکڑ میں بھی شدت آنے لگی تھی.



READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں جلد از جلد تمہیں اپنا بنانا چاہتا تھا. اس لیے فوراً نکاح پر زور دیا.

نکاح کے بعد تم سے کبھی اس لیے بات نہیں کی کیوں کہ تم سے دور نا رہ پاتا.

اب اس کے ہاتھوں نے اس کا چہرہ جکڑ رکھا تھا.

میرے لیے یہ شدت نئ تھی. میں تمہیں چاہتا ہوں سمارا. تم میرے احساسات سمجھ رہی ہو نا.

سمارا پہلی بار اتنی شدت کا سامنا کر رہی تھی اس لیے اثبات میں ہلکا سا جی کہ پائی.

Mon Amour

عون نے سمارا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا.

Mon Amour?

سمارا نے اس کا مطلب جاننا چاہا تو عون نے اس کے مزید قریب ہوتے ہوئے اس کی پیشانی کو چوم لیا.

رات آہستہ آہستہ کب گزری انہیں احساس بھی نا ہوا.

READERS CHOICE

...

عون کی لائف بہت ٹف تھی. اس کا اندازہ سمارا کو ہو رہا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پیسے اور پاور کے ساتھ بہت ساری ذمے داریاں بھی عون پر تھیں.

وہ اپنے بزنس میں جارحانہ تھا. تبی اس کے حریف اسے

Diablo (the devil)

کہتے تھے.

سمارا اس کی غیر موجودگی میں اپنے گھر والوں سے باتیں کرتی یا نیٹ فلکس پر موویز دیکھتی.

کوئی بھی کام کرنے کو نہیں ہوتا کیونکہ مارتھا سب کر کے شام کو گھر چلی جاتی.

ایک دن جب سمارا نے اپنے لیے ناشتا بنانا چاہا تو اس نے نرم لیکن صاف انداز میں اسے سمجھا دیا کہ وہ اس کا کام نہیں کر سکتی.

کام کے بوجھ کی وجہ سے وہ کہیں ہنی مون پر بھی نہیں گئے.

شروعات میں تو اسے یہ سب بہت اچھا لگا پر اب دو ہفتوں بعد وہ بور رہتی تھی.

...

سمارا اور عون ڈنر کر رہے تھے. عون کافی دیر سے دیکھ رہا تھا کہ سمارا چمچ سے ڈنر ادھر ادھر کر رہی تھی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر تمہیں ڈنر پسند نہیں آیا تو میں کچھ آڈر کر دیتا ہوں.

نہیں ایسی بات نہیں ہے.

تو کیا بات ہے؟

عون اب ڈنر چھوڑے اس کی طرف متوجہ تھا.

میں بور ہوں.

میں نے تمہیں کہا تھا ڈیے گو کے ساتھ تفریح کر آؤ.

گئی تھی پر اکیلے جانے میں کوئی مزہ نہیں.

وہ نظریں جھکائے منہ پھلا کر کہہ رہی تھی.

میں آپ کو مس کرتی ہوں.

عون بھنویں اچکا کر اسے دیکھنے لگا.

تم صحیح ہو مجھے تمہیں ٹائم دینا چاہئیے.

تمہیں خوشی ہو گی ہم اس ویکنڈ ہنی مون کے لیے جا رہے ہیں.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیاواقعی. کہاں پر

وہ اب چہرے پر خوشی کے تاثرات سجائے پوچھ رہی تھی.

میں تمہیں سرپرائز دیناچاہتا تھا. خیر جگہ ابھی بھی ایک سرپرائز ہے.

کیاآپ کام چھوڑ کر جاپائیں گے.

اگر میں ایک ویکینڈ بھی اوف نہیں کر سکتا تو اتنا سٹاف کا کیافائدہ.

سمارا کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا. اور عون کے لیے یہ کافی تھا.

...

ڈیے گوان کا سامان صبح ہی لے گیا تھا. عون اپنے آفس میں تھا. اسے خوف تھا کہ کہیں وہ پروگرام ملتوی نہ کر دے پر ایسا نہیں ہوا.

...

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے تھے.

کیاآپ ابھی بھی نہیں بتائیں گے؟



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

نہیں.

ڈیے گو کیا تم جانتے ہو ہم کہاں جا رہے ہیں.

ڈیے گو جو انہیں ڈرائیو کر رہا تھا. اس کی بات کا جواب دینے لگا.

نہیں مسز عون.

صبر رکھو Mon Amour

...

وہ دونوں لفٹ میں تھے. سمارا ابھی بھی عون سے وہی پوچھ رہی تھی. جب لفٹ رک گئی.

وہ دونوں چھت پر تھے.

ہیلی کاپٹر کی آواز اس کی سماعت پر اثر انداز ہو رہی تھی.

اس نے بے یقینی کے عالم میں عون سے پوچھا کیا ہم اس میں جائیں گے.

ہاں بلکل.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا تو خوشی کی انتہاء پر تھی. عون اس کا ہاتھ تھام کر اسے ہیلی کاپٹر کے پاس لے گیا.

اسے بیٹھنے میں مدد کی.

پائلٹ نے ان دونوں کو ہیڈ فون دیے جس سے وہ آپس میں بات کر سکتے تھے.

ہیلی کاپٹر نے اڑان شروع کی تو سیٹل شہر کا نظارہ کسی خوبصورت خیال سے کم نہ تھا.

مجھے یقین نہیں آرہا. مجھے نہیں لگتا سارے فیصل آباد میں کبھی کوئی ہیلی کاپٹر میں بیٹھا ہو گا.

وہ خوشی سے اس شہر کی خوبصورتی دیکھ رہی تھی.

اس کا منظر اس کے دل میں گھر کر رہا تھا.

ہیلی کاپٹر اونچی عمارتوں سے ہوتے ہوئے شہر سے دور بڑھنے لگا.

دور سے شہر اور بھی حسین دکھائی دے رہا تھا.

تقریبا 45 منٹ کے بعد ان کا ہیلی کاپٹر ایک جگہ پر اترا.

اس کا بس چلتا تو ساری زندگی اس میں بیٹھی رہتی.

عون کی مدد سے وہ اتر کر اس کا ہاتھ تھامے چلنے لگی.



READERS CHOICE

**Posted on; https://ezreaderschoice.com/**
**Email : readerschoicemag@gmail.com**

اچانک رک گئی اور اس کے گلے لگ گئی

اس خوبصورت تجربے کے لیے شکریہ.

عون نے اپنے مخصوص انداز میں اس کی گال سہلائی اور دوبارہ آگے بڑھنے لگا.

کچھ دور ایک کار ان کا انتظار کر رہی تھی.

ہیلی کاپٹر اور واپسی کے لیے دوبارہ پرواز بھرنے لگا.

مجھے خوشی ہے تمہیں یہ پسند آیا.

وہ اسے لے کر گاڑی میں بیٹھ گیا.

...

گاڑی اب ایک خوبصورت کوٹیج cottage

کے باہر کھڑی تھی.

سمارا کو الفاظ نہیں سوجھ رہے تھے کہ وہ کیسے اس کی خوبصورتی بیان کرے.

عون یہ بہت اچھا ہے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا.

ہر طرف ہریالی تھی. مختلف پھولوں کی خوشبو فضاء میں پھیلی تھی.

بس اچھا؟

میں سمجھ نہیں پا رہی میں کن الفاظ میں بیان کروں.

یہ اب تمہارا ہے.

مم میرا؟

ہاں تمھارا. یہ ہماری شادی کا تحفہ ہے.

یہ بہت عالیشان ہے آپ کا بہت شکریہ.

یہ تو شروعات ہے Mon Amour

ہمم جانتی ہوں بہت پیسہ ہے آپ کے پاس پر آپ اس کے مجھے امپریس نہیں کر سکتے.

اب کہ اس نے ناک چڑھاتے ہوئے کہا.

تو کیسے کر سکتا ہوں؟



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیاوہ ہیلی کاپٹر آپ کا ہے ؟

نہیں وہ میں نے ہمارے لیے بک کروایا تھا.

اس کے انداز پر عون محظوظ ہوا تھااوراس کے ہونٹوں میں ایک جنبش ہوئی تھی.

سماراجواسے ہی دیکھ رہی تھی اس کے پاس آگئی.

ایک منٹ کیا یہ مسکرانے کی ناکام کوشش تھی.

میں مسکراتا نہیں.

ارے نہیں یہ مسکراہٹ ہی تھی.

عون اسے نظرانداز کرتا کاٹیج میں داخل ہو گیا.

اب تو اس کی سب سے بڑی خواہش عون کو مسکراتے دیکھنا تھی.

...

ان کا سامان پہلے ہی وہاں موجود تھا.

فریج بھی مختلف کھانوں سے بھرا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ان کے وہاں آنے کی مکمل تیاری کی گئی تھی.

...

اگلے دن سمارا اور عون نے کاٹیج کے ارد گرد کا علاقہ دیکھا.

وہ بہت پیاری جگہ تھی.

عون اور سمارا کو وہاں مکمل تنہائی میسر تھی.

عون جو اپنے کام سے بہت کم ہی دور ہوتا تھا سمارا کا ساتھ خوب انجوائے کر رہا تھا.

پہلا دن تو ان نے کاٹیج میں ہی گزارہ.

اگلے دن عون سمارا کو لے کر کاٹیج کے پاس بہتی ندی پر لے آیا.

عون کا کہنا تھا وہ اسے مچھلی پکڑنا سکھائے گا. تاکہ اس میں صبر پیدا ہو.

...

وہ دونوں ندی کنارے تھے.

ہمیں اور کتنا انتظار کرنا ہو گا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہم نہیں بس تم.

سمارا تو اس کھیل سے تنگ آ گئی تھی. لیکن عون خوب انجوائے کر رہا تھا.

کچھ دیر بعد ہوا میں شدت آنے لگی تو عون نے واپسی کا اعلان کیا.

لگتا ہے بارش ہونے والی ہے ہمیں چلنا چاہئیے. ندی میں پانی بھی بڑھ جائے گا.

...

رات کا وقت کا خوب بارش ہو رہی تھی. عون اور سمارا میوزک چلائے میکسیکن ڈشز نکال رہے تھے.

جب سمارا نے پہلا نوالہ لیا تو مرچ سے اس کی آنکھوں میں پانی آ گیا.

وہ فوراً پانی اٹھا کر پینے لگی. جب اس سے فائدہ نہ ہوا تو اس نے عون کا گلاس بھی اٹھا لیا اور اسے منہ سے لگا کر زبان پانی میں نکال لی.

یہ تم کیا کر رہی ہو.

مدے مرتی لد دئی ہے.

تم ایک پاگل لڑکی ہو.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

عون نے اسے دودھ کا گلاس پکڑایا اور اسے پینے کا کہا.

اسے پی کر سمارا کو بہتر لگا تو کہنے لگی میں نہیں کھاتی میکسیکو کے کھانے. جبکہ عون کس عجیب چیز کو دیکھتا رہ گیا.

...

کسی ایمر جنسی کی وجہ سے انہیں واپس آنا پڑا. جبکہ عون نے اسے یقین دلایا کہ وہ دبارہ ضرور آئیں گے.

واپسی کے بعد کئی دن تو اس ٹرپ کے چارم میں اڑتی رہی.

گھر میں بھی سب کو فون پر بتایا تھا. آہستہ آہستہ جب اس کا چارم اترنے لگا تو وہ پھر سے بور ہونے لگی.

ایک دن اس بوریت سے بچنے کے لیے اس نے صاف ستھرے پینٹ ہاؤس کو صاف کرنا شروع کر دیا جب عون اچانک عون آ گیا.

اس نے سمارا کو یہ سب کرتے دیکھ کر بہت برا مانا.

اس کا کہنا تھا کہ اس سب کے لیے وہ مارتھا کو پیسے دیتا ہے اور وہ یہ برداشت نہیں کرے گا کہ اس کی بیوی یہ سب کرے.

READERS CHOICE

عون کا غصہ دیکھ کر سمارا اسے کچھ بھی نہ کہ پائی اور چپ چاپ سنتی رہی.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ دو دن سے اپنے کمرے میں بند تھا. اور بھوکا بھی. اسے اس کی ماں نے سزا دی تھی.

وہ دو دن سے صرف پانی پی رہا تھا.

اب اسے کمرے سے نکلنے کی اجازت ملی تھی.

وہ ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا. اس کے سامنے مختلف کھانے پڑے تھے. لیکن اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ کچھ کھالے.

بھوک کی شدت سے اس کا برا حال تھا. وہ ادھر ادھر دیکھتا کہ کب اس کی ماں آئے اور وہ کچھ کھا سکے.

کبھی اپنی کرسی سے اونچا ہو کر سامنے رکھے سلاد کی طرف اپنا چھوٹا سا ہاتھ بڑھاتا پر پھر پیچھے کر لیتا.

جب مزید صبر نا کر پایا تو اس نے جلدی سے پھل کا ایک ٹکڑا اٹھایا اور منہ میں ڈال کر ثابت نگل گیا.

اسے لگا اس کی چوری پکڑی جائے گی.

ہم نہیں بس تم.

سمارا تو اس کھیل سے تنگ آگئی تھی. لیکن عون خوب انجوائے کر رہا تھا.

کچھ دیر بعد ہوا میں شدت آنے لگی تو عون نے واپسی کا اعلان کیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لگتا ہے بارش ہونے والی ہے ہمیں چلنا چاہیئے. ندی میں پانی بھی بڑھ جائے گا.

...

رات کا وقت کا خوب بارش ہو رہی تھی. عون اور سمارا میوزک چلائے میکسیکن ڈشز نکال رہے تھے.

جب سمارا نے پہلا نوالہ لیا تو مرچ سے اس کی آنکھوں میں پانی آ گیا.

وہ فوراً پانی اٹھا کر پینے لگی. جب اس سے فائدہ نہ ہوا تو اس نے عون کا گلاس بھی اٹھا لیا اور اسے منہ سے لگا کر زبان پانی میں نکال لی.

یہ تم کیا کر رہی ہو.

مدے مرتی لد دئی ہے.

تم ایک پاگل لڑکی ہو.

عون نے اسے دودھ کا گلاس پکڑایا اور اسے پینے کا کہا.

اسے پی کر سمارا کو بہتر لگا تو کہنے لگی میں نہیں کھاتی میکسیکو کے کھانے. جبکہ عون کس عجیب چیز کو دیکھتا رہ گیا.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کسی ایمرجنسی کی وجہ سے انہیں واپس آنا پڑا. جبکہ عون نے اسے یقین دلایا کہ وہ دوبارہ ضرور آئیں گے.

واپسی کے بعد کئی دن تو اس ٹرپ کے چارم میں اڑتی رہی.

گھر میں بھی سب کو فون پر بتایا تھا. آہستہ آہستہ جب اس کا چارم اترنے لگا تو وہ پھر سے بور ہونے لگی.

ایک دن اس بوریت سے بچنے کے لیے اس نے صاف ستھرے پینٹ ہاؤس کو صاف کرنا شروع کر دیا جب عون اچانک عون آ گیا.

اس نے سمارا کو یہ سب کرتے دیکھ کر بہت برا مانا.

اس کا کہنا تھا کہ اس سب کے لیے وہ مارتھا کو پیسے دیتا ہے اور وہ یہ برداشت نہیں کرے گا کہ اس کی بیوی یہ سب کرے.

عون کا غصہ دیکھ کر سمارا اسے کچھ بھی نہ کہہ پائی اور چپ چاپ سنتی رہی.

...

وہ دو دن سے اپنے کمرے میں بند تھا. اور بھوکا بھی. اسے اس کی ماں نے سزا دی تھی.

وہ دو دن سے صرف پانی پی رہا تھا.

اب اسے کمرے سے نکلنے کی اجازت ملی تھی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا. اس کے سامنے مختلف کھانے پڑے تھے. لیکن اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ کچھ کھالے.

بھوک کی شدت سے اس کا برا حال تھا. وہ ادھر ادھر دیکھتا کہ کب اس کی ماں آئے اور وہ کچھ کھا سکے.

کبھی اپنی کرسی سے اونچا ہو کر سامنے رکھے سلاد کی طرف اپنا چھوٹا سا ہاتھ بڑھاتا پر پھر پیچھے کر لیتا.

جب مزید صبر نا کر پایا تو اس نے جلدی سے پھل کا ایک ٹکڑا اٹھایا اور منہ میں ڈال کر ثابت نگل گیا.

اسے لگا اس کی چوری پکڑی جائے گی.

ہاہاہا... آپ مزاق کر رہے ہیں نا.

نہیں میں سنجیدہ ہوں. وہ اب صوفے پر پھیل کر بیٹھا تھا جیسے کسی سلطنت کا بادشاہ ہو.

اممم پر میں وہاں کیا کروں گی.

ٹریڈمل ورنہ ایسے تم بے ڈول ہو جاؤ گی.

اس کی بات سن کر وہ ناک سکیڑنے لگی. پر پھر اس کے تیور دیکھ کر ٹھنڈی آہ بھر کے رہ گئی.

میرے پاس آؤ Mon Amour



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جاکراس کے پاس کھڑی ہوگئی اور عون نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنے پاس بٹھالیا.

میں جانتا ہوں تمہاری کشمکش مگر میں جو بھی کروں گا تمہارے لیے ہی کروں گا.

وہ اس کی گال سہلاتے ہوئے کہہ رہا تھا. اور سمارا ایک بار پھر اس کے سحر میں گرفتار ہوگئی.

تمہیں میری بیوی کی حیثیت سے بہت سارے کام کرنے ہوں گے لیکن میں سب سے اہم ہوں.

جی عون آپ میرے لیے سب سے اہم ہیں.

تو ٹھیک ہے. ہماری کمپنی کئی جگہ ڈونیشنز کرتی ہے ان میں سے ایک نام کینسر کے مریض بچوں کا بھی ہے. میں چاہتا ہوں کہ تم اگلے ہفتہ سے ان کے پاس جانا شروع کرو اور آہستہ آہستہ یہ پروسیس سمجھو.

اگر تم نے اچھا کام کیا تو تم سارے ڈونیشنز ہینڈل کرو گی.

پر عون یہ بہت بڑی زمہ داری ہے

اور مجھے تم پر یقین ہے اب جاؤ سونے کی تیاری کرو کل سے تمہیں جلدی اٹھنا ہے.

وہ پھر سے ناک سکیڑتی بیڈروم کی طرف چل پڑی.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگلی صبح عون نے اسے جلدی اٹھایا اور پینٹ ہاؤس میں بنی جم میں لے گیا. اس نے نہ اٹھنے کے سارے ڈرامے کیے پھر بے سود آخر وہ صفیہ بیگم تو تھا نہیں.

عون نے اسے ٹریڈ مل کے بارے میں سب سمجھایا اور پھر اسے چلانے کا کہا سمارا پہلی بار میں ہی منہ کے بل گرنے لگی تو عون نے اسے پکڑ لیا. پھر آدھے گھنٹے تک اس کے سر پر کھڑا رہا.

سمارا کو لگ رہا تھا وہ مر جائے گی آخر عون کو اس پر ترس آگیا اور اسے فریش ہونے کا کہا.

مار تھا بھی آچکی تھی ان دونوں نے ناشتہ کیا اور عون آفس چلا گیا.

جبکہ سمارا بیڈ پر گر کر سو گئی.

...

ان کی اس روٹین کو ہفتہ گزر گیا تھا. اور سمارا کو آج ہسپتال جانا تھا. عون نے بھی ساتھ جانا تھا پر عین وقت پر کسی کام سے نا جا پایا.

ڈیوگو نے اسے ڈرائیو کیا. اسے وہاں پر ڈاکٹر کارلا سے ملنا تھا. وہ سب کچھ اچھے سے جانتی تھی.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈاکٹر کارلا ایک اچھی عورت تھی. وہ جانتی تھی کہ آج مسز عون نے آنا ہے. اس لیے بہت خوشی سے ملی. اس کے بعد وہ سمارا کو بچوں کے پاس لے گئی.

ان بچوں کو ٹیوبز میں جکڑا دیکھ کر وہ خود پہ قابو نہ کر پائی اور رونے لگی. ایسا منظر اس نے پہلی بار دیکھا تھا.

عون کے کہنے پر وہ کچھ تحائف لائی تھی جو اس نے بانٹے. وہاں ہر عمر کے بچے موجود تھے. زندگی کی اصل اہمیت انسان کو ایسی جگہ جا کر ہی سمجھ آتی ہے. جب وہ مزید سہہ نہ پائی تو آنسو صاف کرتی جلدی سے باہر نکلتی کسی سے ٹکرا گئی.

سامنے سنہری بال اور نیلی آنکھوں میں ایک خوش شکل آدمی اب اپنے چہرے کے زاویے بگاڑے اسے گھور رہا تھا. اس کے ہاتھ میں کافی کا خالی کپ تھا جو اس کے سفید کوٹ اور شرٹ پر گر گئی تھی.

آئی ایم سوری.

اوہ نو. کلب میں تو لڑکیاں مجھ سے بات کرنے کے لیے ٹکراتی پھرتی ہیں پر اب یہاں ہوسپٹل میں بھی.

سمارا کو اس کی بات بری لگی.

کہا نا سوری.

سوری سوری... دیکھو تم نے کیا حالت کر دی میری. اس نے اپنے کوٹ کی طرف اشارہ کر کے کہا.



READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمجھ نہیں آرہاہو سپٹل میں چھوٹی بکریاں کب سے آنے لگیں.

اب کی بار سمارا کی دکھتی رگ پر حملہ ہوا تھا.وہ بھی غصہ میں آگئی.

تم جانتے ہو میں کون ہوں کس کی بیوی ہوں؟

بکرے کی.

میں عون مرزا کی بیوی ہوں سمجھے.

ان کے گرد ہجوم لگ چکا تھا.اس کی بات سن کر سر گوشیاں شروع ہو گئیں.

جبکہ سامنے والے نے اس کا اب اچھے سے جائزہ لیا اور کہنے لگا.

تمہارا سائز دیکھ کے اسے تم سے شادی نہیں بلکہ تمہیں گود لینا چاہیئے تھا.

جہاں سمارا کا منہ کھلا رہ گیا وہیں اس کے گرد موجود لوگ ہسنے لگے.

وہ جواب سوچ ہی رہی تھی جب کسی نے ان دونوں کو مخاطب کیا.

READERS CHOICE

ڈاکٹر میکس.

مسز عون ایم ریئلی سوری.ڈاکٹر کارلا نے اس سے معافی مانگی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈاکٹر میکس یہاں کے قابل ڈاکٹر ہے مسلسل 24 گھنٹے سے یہاں ہیں اس لیے ایسے کر رہے ہیں. میں ان کی طرف سے معافی مانگتی ہوں.

جب کہ وہ کندھے اچکا کر وہاں سے چلا گیا.

...

کیسا رہا تمہارا آج کا دن.

بہت برا

ایسا کیوں

وہ بچے مجھ سے نہیں دیکھے جاتے. سمارا نے کافی والا قصہ فراموش کرنا بہتر جانا.

تبھی تمہیں وہاں بھیجا تاکہ تم اسے سنجیدگی سے کرو.

ہمم. ٹھیک ہے عون میں آپ کو شرمندہ ہونے نہیں دوں گی.

وہ ایک مشہور اٹیلین ریسٹورنٹ میں بیٹھے ڈنر کر رہے تھے.

سمارا نے آگے بڑھ کر کچھ اٹھانا چاہا تو اس کی بازو سے ٹکرا کر پانی کا گلاس زمین پر گر گیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

کچھ پانی سمارا پر بھی گر گیا.

اوفو

قریب کھڑا بیرا یہ دیکھ کر آگے بڑھا

بیرا نیپکن ہاتھ میں پکڑے سمارا کی طرف آیا اور ہاتھ بڑھا کر اس کے کپڑے صاف کرنے لگا تو سمارا نے اپنی انگلیوں سے اس کا ہاتھ چھو کر اسے پیچھے کر دیا.

میں خود کر لوں گی.

اس کی بات سن بیرا نرمی سے اس کی طرف مسکرا دیا.

جواب میں وہ بھی مسکرا دی.

اپنے کپڑے صاف کر کے اس نے عون کی طرف دیکھا تو وہ غیض و غضب کی تصویر بنے سمارا کو دیکھ رہا تھا.

سمارا کو سمجھ نہ آیا کہ عون کو کیا ہوا.

اس نے اشارے سے بہرے کو بلایا اور اسے بل ادا کر کے روانہ کر دیا. اور خود اٹھ کر باہر چل دیا.

سمارا کو اس کا غصہ سمجھ نہ آیا پر وہ بھی خاموشی سے اس کے پیچھے چل دی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

...

ماحول میں موجود خاموشی اور تلخی ڈیے گو بھی محسوس کر رہا تھا اسی لیے خاموشی سے گاڑی چلاتا رہا.

جب سمارا سے یہ تلخی مزید برداشت نہ ہوئی تو اس نے اپنا رخ عون کی طرف کر لیا.

عون آپ...

ابھی اس نے اتنا ہی کہا تھا کہ عون نے بے رحمی سے اس کی ٹھوڑی کو جکڑ لیا.

ایک لفظ بھی نہیں سمجھی تم ایک لفظ بھی نہیں.

یہ کہہ کر عون دوبارہ کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا.

جب کہ سمارا اس کے رویہ کی سختی اور پکڑ کو ابھی بھی محسوس کر رہی تھی. عون نے سمارا کو خوفزدہ کر دیا دیا.

ایک لمحے کے لیے اس کا دل چاہا کہ وہ گاڑی سے کود کر بھاگ جائے.

...

وہ دونوں اب بلڈنگ کی لفٹ میں تھے. سمارا اپنے حواس پر قابو پا چکی تھی. اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ عون کے رویہ کے بارے میں اس سے بات کرے گی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ہال سے ہوتے ہوئے بیڈ روم میں داخل ہوئی عون بھی اس کے پیچھے تھا اس کی نظروں کی تپش وہ محسوس کر رہی تھی۔

ہاتھ میں پکڑا کلچ بیڈ پر پھینک کر وہ عون کی طرف پلٹی تھی کہ ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر لگنے سے وہ لڑکھڑا کر فرش پہ گر گئی۔

وہ سکتے کے عالم میں اپنی دھندلائی نظروں سے عون کو دیکھ رہی تھی۔

غصہ سے اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی اس کو چھونے کی۔

اتنے زوردار تھپڑ کی وجہ سے اس کے کان میں بھی درد ہونے لگا وہ کچھ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔ جب عون نے اسے بالوں سے کھینچ کر کھڑا کیا۔

بتاؤ کیوں کیا تم نے ایسا کیوں چھوا اسے۔

سمارا اب خوف سے کانپنے لگی تھی زار و قطار روتے ہوئے اس نے بمشکل ٹوٹے ہوئے الفاظ ادا کئے۔

نہیں عون میں میں نے.. تو بس.. روکا... روکا تھا۔



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاں میں نے دیکھا تم اسے کیسے مسکرا کر چھو رہی تھی.

نن.. نہیں عون.. پلیز. میں نے بس روکا.

اب وہ بار بار ایک ہی بات دوہرا رہی تھی.

ایک بات اچھے سے سن لوMon Amour

تم بس میری ہو بس میری. اگر آئندہ ایسی حرکت ہوئی تو میں تمہارے ہاتھ کاٹ دوں گا سمجھی.

وہ اسے یہ کہہ کر فرش پہ پھینک کر اپنے آفس روم میں چلا گیا.

جب کہ سمارا وہیں پڑی روتی رہی.

اس نے عون کا یہ روپ پہلی بار دیکھا تھا یا شاید یہی اس کا اصل روپ تھا.

اس نے ساری رات رو کر گزار دی. اگلی صبح عون اس سے بنا ملے جلدی آفس چلا گیا.

مارتھا نے جب سمارا کا حال دیکھا تو اس کی آنکھیں سرخ تھیں چہرہ اور آنکھیں سوجی ہوئی تھیں.

اس نے سمارا کو برف کی سکائی کا کہا جس سے وہ کچھ بہتر ہوئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سارا دن سمارا اس بارے میں سوچتی رہی. پہلے تو دل ہی دل میں خوب سنائی عون کو پر پھر سوچنے لگی کہ شاید وہ ہی غلط تھی. اسے اس ہیرے کو نہیں چھونا چاہئیے تھا. پر عون کو بھی ہاتھ نہیں اٹھانا چاہئیے تھا.

...

اس رات جب عون واپس آیا تو گیسٹ روم میں چلا گیا. وہ سمارا کے بغیر سو نہیں پا رہا تھا. اسی لیے خود کو کام میں مصروف کر رکھا تھا.

اسے اب بھی جب وہ بات یاد آتی تو نئے سرے سے سمارا پر غصہ آتا.

اگلی صبح بھی وہ جلدی آفس چلا گیا

...

کیا میں غلط تھی مجھے ان سے معافی مانگ لینی چاہئیے.

آج دوبارہ عون اس سے ملے بغیر چلا گیا تھا. تو وہ خود پر شک کرنے لگی تھی. وہ رات کو دیر تک عون کا انتظار کرتی رہی لیکن وہ نہیں آیا تو ہال میں بیٹھی صوفے پر سو گئی.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب عون واپس آیا تو صوفے پر سوتی سمارا کو دیکھ کر چونک گیا اس کی آنکھیں جن سے اسے بے حد محبت تھی اب ان میں سوزش تھی. اس کی خود کی حالت بھی بہتر نہیں تھی مسلسل جاگنے سے اس کی آنکھوں تلے گہرے ہلکے پڑ گئے تھے.

اس نے سمارا کے قریب جا کر اس کے چہرے سے بال ہٹائے وہ خود میں سمٹی کسی بچے کی طرح لگ رہی تھی. اس نے سمارا کو اٹھایا اور بیڈ روم میں لٹا کر خود گیسٹ روم میں چلا گیا. تھکن کی وجہ سے وہ لیٹتے ہی سو گیا.

...

رات کے کسی پہر وہ پسینے سے شرابور خوف سے کانپتا ہوا جاگا تھا.

اس کی سانسیں بے حد اونچی تھیں. آج وہ خواب میں پھر ایک 7 سال کا بچہ تھا. اسے اس عمر میں آکر بھی ان پر قابو حاصل نہیں ہوا تھا. کون جانتا تھا کہ سب کو اپنی انگلیوں پر نچانے والا خوابوں میں ڈرتا اور روتا تھا.

اس نے اپنی شرٹ کے بٹن کھول دیے اور بازو اونچے کر لیے. آج بھی اس کی کلائی پر آنسو کا نشان واضح تھا جو سالوں پہلے اس کی ماں نے چھری سے بنایا تھا.

انہی خوابوں کی وجہ سے اس نے دو دن سے سونے کی کوشش نہیں کی تھی پر آج سو گیا تھا.

وہ عالم وحشت میں اٹھا اور سمارا کے پاس جا کر سو گیا. وہ جانتا تھا وہ اس کے برے خواب اس سے دور رکھے گی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب صبح سمارا کی آنکھ کھلی تو عون سو رہا تھا. وہ سوئے ہوئے کتنا معصوم لگتا تھا ہر چیز سے بے خبر.

سمارا اسے سوتا پا کر اس کے بال سہلانے لگی. اس کی آنکھوں کے نیچے پڑے ہلکے اور بڑھی ہوئی داڑھی دیکھ کر اسے دکھ ہوا لیکن ایک سکون بھی کہ وہ اکیلی دکھی نہیں تھی.

کچھ دیر وہ ایسے ہی لیٹے رہے. جب عون کی آنکھ کھلی تو اس نے سمارا کو اپنے پاس پایا.

عرن کو جاگتا دیکھ کر اس نے بہت ہمت سے اسے کہا

Hello Stranger

عون نے سمارا کا چہرہ تھام لیا اور اس کا بغور معائنہ کرنے لگا.

تمہیں اتنا رونا نہیں چاہیئے.

آپ کو مجھے اتنا رلانا نہیں چاہیئے.

وہ تو بھول ہی گئی تھی عون کی دو دن پہلے کی حرکت اسے کچھ دکھ رہا تھا تو بس عون کی قربت اور اس کی بگڑی حالت.

عون نے سمارا کو اپنے قریب کھینچ لیا.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچن سے آتی اونچی آواز سے انہیں یہ احساس ہوا کہ وہ اب اکیلے نہیں تھے بلکہ مارتھا آچکی تھی.

جبکہ عون جھنجھلا کر بولا مجھے مارتھا سے چابیاں واپس لے لینی چاہئیں.

...

سمارا فریش ہو کر کچن میں آئی تو اس کو خوش دیکھ کر مارتھا بھی خوش ہو گئی.

سمارا کچن آئی لینڈ کے سامنے سٹول پر بیٹھی جوس پی رہی تھی جب عون بھی فریش ہو کر آ گیا. وہ اب کافی بہتر لگ رہا تھا.

سمارا کے قریب آکر اس نے اس کے سر کا بوسہ لیا اور ساتھ سٹول پر بیٹھ گیا.

زندگی ایک دفعہ پھر اپنی ڈگر پر چل نکلی تھی. وہ روزانہ عون کے ساتھ جلدی اٹھتی ٹریڈ مل پہ دوڑتی پھر ناشتہ کرتی. جبہ عون آفس چلا جاتا. ہفتہ میں ایک بار وہ ہوسپٹل جاتی. عون نے اسے صاف انداز میں کہہ دیا تھا کہ وہ 3 بجے سے پہلے گھر ہو. وہ جہاں بھی جاتی ڈیے گو اسے ڈرائیو کر دیتا.

آج بھی وہ ہوسپٹل آئی تھی. ڈیے گو کو واپس جانے کا کہہ دیا تھا. کچھ دیر تک بچوں سے ملی پھر ہوسپٹل سے باہر آ گئی. وہ اکیلی کبھی نہیں گئی تھی تو آج اس کا ارادہ یہ کام سرانجام دینے کا تھا.

وہ ایک جانب کا انتخاب کر کے پیدل اس طرف چل پڑی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اونچی اونچی عمارات دیکھ ہر وہ ہر بار کی طرح حیران ہو جاتی. کچھ دیر ایسے ہی چلتی وہ ایک کیفے کے باہر آگئی. اندر داخل ہوئی تو وہاں کافی لوگ موجود تھے. کیفے بڑا تھا اس کے اندر اور باہر بھی کرسیاں اور میز لگے ہوئے تھے.

وہ ادھر ادھر دیکھتی کاؤنٹر کی طرف بڑھ رہی تھی جب اس کی ٹکر کسی سے ہوئی.

واٹ دی ہیل...

سمارا نے جب اس شخص کو دیکھا تو دو قدم پیچھے ہو گئی.

تم تم یہاں بھی. کیا تم نے مجھ پر کافی گرانے کی کوئی منصوبہ بندی کر رکھی ہے.

وہ ٹی شرٹ اور جینز میں ملبوس اس کے سامنے کھڑا تھا جو اب کافی سے بھر چکے تھے.

سمارا کو یاد تھا کہ اس نے کیسے سب کے سامنے اس کا مزاق بنایا تھا. اس لیے منہ پہ ہاتھ رکھ کر ہسنے لگی.

تو تمہیں دیکھ کر چلنا چاہئیے نا.

کیا ہے کہ میں سامنے دیکھ کر چلتا ہوں نیچے چھوٹی بکریوں کو نہیں دیکھتا.

اس کے ایسا کہنے پہ سمارا تو آگ بگولا ہو گئی.

میکس تمہیں زرا سا انتظار کیا کرنا پڑا تم پھر شروع ہو گئے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نسوانی آواز پر وہ دونوں پلٹے تھے.

آہ..لوفین (Lu Feen)

وہ ایک دبلی سی لڑکی تھی. دیکھنے میں کوریا کی لگ رہی تھی.

کھلے بال اور ہاتھ میں لیپ ٹاپ بیگ پکڑے وہ ان کی طرف بڑھ رہی تھی.

شکر ہے تم آگئی. ورنہ یہ تو مجھے گرم کافی سے جلا ہی دیتی.

لوفین نے میکس پر توجہ نہ دیتے ہوئے سمارا کی طرف ہاتھ بڑھایا.

ہیلو میں لوفین ہوں میکس کی گرل فرینڈ. پلیز اس کی باتوں کا برا مت ماننا.

سمارا نے بھی اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے اپنا تعارف کروایا.

میں سمارا ہوں.

اس سے دور رہو یہ قدرتی آفت ہے.

میکس کے کہنے پر لوفین نے اس کے کندھے پر ثبت لگائی.

سمارا اگر تم اکیلی ہو تو ہمارے ساتھ کافی پینا پسند کرو گی. لوفین نے جھٹ سے پوچھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا منع کرنے ہی والی تھی جب میکس بولا.

نہیں نہیں یہ ہمارے ساتھ نہیں بیٹھ سکتی.

جبکہ سمارا نے بس میکس کو چڑانے کے لیے حامی بھر لی.

لو فین میکس کو کافی کا کہتے ہوئے سمارا کے سکتھ کیفے کے باہر لگے خالی ٹیبل کی طرف چل دی.

...

تو تم یہاں سٹڈی کرنے آئی ہو؟

نہیں میں اپنے شوہر کے ساتھ یہی رہتی ہوں.

اوہ تمہیں دیکھ کر لگا نہیں کہ تم شادی شدہ ہو.

ایسا کیوں؟

تم کافی چھوٹی ہو.

کافی کے تین کپ پکڑے آتے ہوئے میکس نے اس کی بس آخری بات سنی تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاہاہامیں بھی اسے تبھی چھوٹی بکری کہتا ہوں.

اوہ مائی گاڈ میکس ہم اس کی عمر کے بارے میں بات کر رہے ہیں.

اوہ اچھا...ہاں وہ بھی.

جبکہ سمارا اسے خیالات میں کرسی سے پیٹ رہی تھی.

ویسے یہ عون مرزا کی بیوی ہے.

کافی کا گھونٹ بھرتے ہوئے میکس نے بتایا.

عون مرزا وہ کون ہے؟

میکس کے منہ میں سے کافی کا گھونٹ فوارے کی طرح باہر نکلا.

ہاہاہا اسی لیے تو تم سے اتنی محبت کرتا ہوں میں.

تھینک یو.پر واقعی میں مجھے نہیں پتا.

سمارا ان کی باتیں سن رہی تھی جب اس کے موبائل کا الارم بجا.

2 بج چکے تھے اب اسے واپس جانا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے لوفین پسند آئی تھی تبھی اسے اپنا نمبر دیتی واپس آگئی.

...

سمارا اتنے دنوں سے جو خالی پن محسوس کر رہی تھی اس کی وجہ اب سمجھی تھی. اس کے ارد گرد ایسا کوئی نہیں تھا جس سے وہ دل کی باتیں کر پائے. اس کی زندگی میں ایک دوست کی کمی تھی جس کا احساس اسے لوفین نے کروایا تھا.

...

عون کیوں نا ہم آپ کے فرینڈز اور ان کی فیملیز کو ڈنر پہ انوائیٹ کریں.

اس نے اپنی طرف سے بہت پتے کی بات کی تھی. وہ اس کے کسی دوست کو نہیں جانتی تھی.

میرے فرینڈز ایسا کیوں؟

عون پینٹ ہاؤس میں بنائے اپنے آفس میں تھا جب وہ اس کے پاس آئی تھی.

جی اس سے میں ان کی بیویوں سے بھی مل پاؤں گی اور کیا پتا کسی سے میری دوستی بھی ہو جائے.

سمارا نے خوشی سے اسے سارا پلان بتایا.

ضرور بلاتا پر میرا کوئی دوست نہیں ہے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی ساری خوشی ہوا ہو گئی تھی.

پر آفس میں..

وہ سب میرے کولیگ ہیں سمارا اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ بولا.

پر کوئی تو دوست ہو گا آپ کا. سمارا نے پھر سے اپنی بات پر زور دیا.

نہیں سمارا. یہ دوست وغیرہ سب مطلبی ہوتے ہیں. آپ کو کبھی بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں.

اور میری پوزیشن میں کوئی بھی ایسے کسی پر یقین نہیں کر سکتا.

میرے مطابق تمہیں بھی یہ فرینڈز کے چکر سے دور رہنا چاہئیے. تم میری بیوی ہو تمہارے زریعے کوئی بھی مجھے نقصان پہنچا سکتا ہے.

سمارا اس کی باتیں سن کر سمجھ ہی نہ پائی کیا کہے.

مگر...

اگر مگر کچھ نہیں اس بارے میں مزید بات نہیں ہو گی. اور تم یہ فضول سوچ نکال دو ذہن سے.

وہ جانتی تھی اب کسی بات کا کوئی فائدہ نہیں اس لیے چپ چاپ واپس آ گئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

...

عون کیسے آہستہ آہستہ اس کی زندگی پر حاوی ہوا اس بات کا احساس کرنے میں اسے بہت وقت لگ گیا.

اسے مزید پڑھنے نہیں دیا گیا. وہ کوئی جاب نہیں کرتی تھی. کسی سرگرمی میں اس کا کوئی حصہ نہیں تھا. اس کی کوئی دوست نہیں تھی. اپنے ماں باپ سے رابطہ فون تک محدود تھا. وہ مکمل طور پر عون پہ انحصار کرتی تھی.

ذاتی طور پر اسے کوئی بھی نہیں جانتا تھا. اگر وہ اچانک غائب ہو جاتی تو کسی کو پتا نا لگتا.

...

Mon Amour

کیا بات ہے تم اداس ہو.

میں تنہا ہوں کچھ کرنے کو نہیں ہوتا.

تو تم شاپنگ کرنے چلی جایا کرو.

عون میرے پاس اتنے کپڑے ہیں کہ دس سال تک مجھے مزید خریداری کی ضرورت نہیں. ویسے بھی کوئی کتنی شاپنگ کر سکتا ہے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا کو وہ وقت شدت سے یاد آرہا تھا. جب اس کے پاس پیسے کم ہوتے تھے اور وہ اپنی بہن کے ساتھ بجٹ بنا کر دوکاندار سے بحث کر کے چیز لیتی تھی. اب جب وہ جو چاہے وہ لے سکتی تھی اور اس کے پاس سب موجود تھا تو وہ اکتا گئی تھی.

تو وہ سب ڈونیٹ کر دو اور نیو لے آؤ.

ان میں سے کئی کے ابھی ٹیگ بھی نہیں اترے.

نو پرابلم.

...

سمارا شدت سے لوفین کی کال کا انتظار کر رہی تھی. اور آخر کار اس کی کال آہی گئی اس نے اور اس کی دو فرینڈز نے اسے انوائیٹ کیا تھا.

خوشی کے ساتھ اسے عون کا ڈر بھی تھا. وہ جانا چاہتی تھی پر عون سے تھپڑ کھانے کا اسے کوئی شوق نہیں تھا اس لیے مارتھا کو اپنا مسئلہ بتانے لگی.

READERS CHOICE

جس بارے میں مسٹر عون جانیں گے نہیں تو وہ اس پر اعتراض کیسے کریں گے.

مارتھا کے جواب پر وہ خوش تھی اس لیے لوفین سے ملنے چلی گئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

...

لوفین اوراس کی دونوں فرینڈز نے سمارا کا والہانہ استقبال کیا.

للی اور کیٹ دونوں ہی اس سے مل کر خوش تھیں.

وہ تینوں ہی مشہور آئی ٹی کمپنی میں جاب کرتی تھیں.

سمارا نے ان کا ساتھ خوب انجوائے کیا. آخر کار وہ ایک لمبے عرصے کے بعد نارمل محسوس کر رہی تھی.

...

رات کو عون پھر لیٹ آیا تھا

انہوں نے ڈنر آڈر کیا تھا. سمارا کل میں ایک بزنس ٹرپ پر اٹلی جارہا ہوں میں چاہتا ہوں تم بھی چلو. اس لیے تیار ہو جانا.

پر عون آپ تو مصروف ہوں گے میں اکیلی کیا کروں گی.

تم یہاں بھی کیا کرو گی اس لیے ساتھ چلنا.

اب سمارا اس کے جواب میں کیا کہتی اس لیے سر ہلا کر رہ گئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم وہاں پر نئی جگہیں دیکھ سکتی ہو وہ بہت خوبصورت جگہ ہے. اور میں زیادہ سے زیادہ وقت تمہیں دینے کی کوشش کروں گا.

عون کی اتنی سی بات کافی تھی اسے خوش کرنے کے لیے.

...

اگلے روز وہ اٹلی کے لیے روانہ ہو گئے.

بلاشبہ وہ جگہ خوبصورتی کا ایک نمونہ تھی. وہاں کے لوگ بھی کافی خوش اخلاق تھے.

عون اور سمارا جس ہوٹل میں رکے وہاں عون کے ہوٹل میں شیئرز تھے. اس لیے ہر آسائش انہیں مہیا کی گئی.

عون اب یہاں اپنا یہاں اپنا پہلا پیراڈائیز ہوٹل بنانا چاہتا تھا.

اٹلی میں اس کے ہوٹل تھے لیکن اس شہر میں پہلا تھا.

...

عون جب اپنے کام سے گیا تو سمارا پیدل ہی شہر دیکھنے چل پڑی جبکہ عون نے اسے ہدایت کی تھی کہ وہ ہوٹل کی گاڑی استعمال کرے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہاں کے گھروں کے ڈزائین اور رنگ کافی الگ تھے. دل کرتا تھا کہ دیکھتے ہی رہیں. ہر جگہ سیاحوں کا رش تھا. وہ جگہ ایسے تھی جیسے کسی مصور نے بنائی ہو. وہاں کے گھر اس سلیقہ سے بنے تھے.

جب سمارا کو بھوک محسوس ہوئی تو وہ واپس ہوٹل کی طرف چل پڑی. جب واپس آئی تو عون ابھی بھی نہیں آیا تھا اس لیے اپنے روم میں جا کر آڈر کر دیا.

...

دوسرا دن بھی ایسے ہی گزر گیا عون کب رات کو آتا اور چلا جاتا اسے پتا ہی نہیں چلتا.

کمرے میں پھیلی عون کی مخصوص خوشبو سے اسے پتا چلتا کہ عون آیا تھا.

تیسرا دن عون نے سمارا کے نام کیا تھا.

انہوں نے روم میں ناشتہ کیا اور پھر وہ دونوں وہاں کی خوبصورتی دیکھنے چل پڑے. لنچ بھی باہر ایک ریسٹورنٹ سے کیا.

عون کیا آپ یہاں اپنے بابا کے ساتھ آتے تھے.

اس کے اچانک سوال پر عون چونک گیا.

نہیں میں یہاں پہلی بار بزنس کرنے ہی آیا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایسا کیوں. کیا وہ یہاں نہیں آتے تھے.

میں اپنے بابا سے صرف ایک بار ملا تھا اور اب کھانا کھاؤ.

وہ ایسا ہی تھا. بہت کم جانتی تھی سمارا اس کے بچپن کو جب بھی پوچھتی یا تو وہ چپ کروا دیتا یا پھر بات بدل دیتا.

وہ صرف یہ جانتی تھی کہ اس کی امی کا نام فریحہ تھا اور بابا کا ڈاریون(Daryun)

عون جب ایک شیر خوار تھا اس کے والد اسے اس کی ماں کے ساتھ چھوڑ گئے تھے. جب وہ 11 سال کا ہوا تو ایک حادثے میں ان کی جان چلی گئی. 20 سال کی عمر میں اس کی والدہ کا بھی انتقال ہو گیا.

...

چلو اب واپس چلیں.

عون اور سمارا واپس ہوٹل میں آ گئے. کچھ دیر آرام کرنے کے بعد وہ اسے لے کر مشہور ریسٹورنٹ

The Gretta plazzesse

میں آ گیا. اس جگہ کی خوبصورتی کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا تھا. سمندر سے کچھ فٹ اونچائی پر ایک پہاڑی کو کاٹ کر اس میں ریسٹورنٹ بنایا گیا تھا. سمارا جب سمندر کی لہروں کے قریب جانے لگی تو عون نے اسے روک دیا. وہاں قریب جانا خطرناک تھا. ستاروں کی روشنی میں نیلا سمندر اس سے زیادہ رومانوی جگہ نہیں ہو سکتی تھی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر میں اس میں گر جاؤں تو کیا آپ مجھے بچانے کے لیے میرے پیچھے کودیں گے؟

ہاں اور پھر میں تمہیں زنجیر سے باندھ کر رکھوں گا. چاہے تو آزما لینا. اس کے رخسار کو سہلا کر وہ ٹیبلز کی طرف بڑھ گیا.

عجیب انداز ہے آپ کی محبت کا.

...

انہیں واپس آئے کافی دن ہو گئے تھے. عون کے لیے محبت دن بدن بڑھ رہی تھی. وہ اکثر لوفین سے ملنے لگی. کبھی اس کی فرینڈز اور کبھی میکس بھی ساتھ ہوتا.

عون کو اس سے بے خبر رکھا گیا.

...

عون کچھ دنوں سے پھر لیٹ آ رہا تھا.

میکس نے اسے اور اپنے کچھ دوستوں کو گھر پارٹی پر بلایا تھا. لوفین کا برتھڈے تھا. پہلے تو اس نے منع کر دیا. پر جب اسے پتا لگا کہ میکس لوفین کو پرپوز کرنے والا ہے تو وہ خوشی سے مان گئی.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ تیار ہو کر اب خود کو آئینے میں دیکھ رہی تھی.

آپ اچھی لگ رہی ہیں.

مارتھا کیا مجھے جانا چاہئیے اگر عون کو پتا لگ گیا تو وہ نجانے کیا کریں گے.

آپ گھبرائیں نہیں وہ آج بھی لیٹ ہی آئیں گے. اگر ڈیے گو کو پتا نہ لگا تو انہیں بھی نہیں لگے گا.

ٹھیک کہا تم نے. وہ مارتھا کا ہاتھ پکڑے اس کا شکریہ ادا کر کے چلی گئی. بلڈنگ سے نکلنے کے لیے اس نے پچھلا دروازہ استعمال کیا. تا کہ گارڈز کو پتا نہ لگے. وہ یہ کام کئی بار کر چکی تھی اس لیے آرام سے بلڈنگ سے نکل آئی.

پہلے برتھ ڈے اور انگیج منٹ گفٹ لیا اور پھر ٹیکسی سے مطلوبہ جگہ کا رخ کیا.

...

جب وہ وہاں پہنچی تو پارٹی اپنے زور وشور پر تھی. بہت سے لوگ تھے وہاں. کئی لوگ اسے پسند بھی آئے. لوفین بھی بہت پیاری لگ رہی تھی.

READERS CHOICE

میکس نے اسے ٹھیک کیک کاٹنے سے پہلے پرپوز کیا. حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات لوفین کے چہرے پہ واضح تھے. اس نے فوراً سے میکس کا پروپوزل قبول کر لیا. خوشی اب کہیں گنا بڑھ گئی تھی. اتنے عرصے میں وہ یہ جان چکی



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تھی کہ میکس ایک شفاف دل رکھتا تھا. وہ ہر دن اداسی اور موت سے ٹکراتا تھا اس لیے اپنی زندگی کا ہر لمحہ بھرپور گزارتا تھا.

سب کے ساتھ اسے پتا ہی نہیں لگا کب 6 بج گئے وہ موبائل لانا بھول گئی تھی. دیوار پر لگی گھڑی اسے منہ چڑھا رہی تھی. وقت کا احساس ہوتے ہی اس نے جانا چاہا لوفین نے اسے روکنے کی کوشش کی کیوں کہ پارٹی تو ساری رات چلنی تھی. پر وہ دوبارہ ملنے کا وعدہ کر کے چلی گئی.

...

عون کافی دنوں سے لیٹ گھر جا رہا تھا آج اس کی پوری کوشش تھی کہ وہ کچھ وقت پہلے چلا جائے.

جب وہ پینیٹ ہاؤس پہنچا تو مارتھا کو وہاں پا کر چونکا اور مارتھا اسے ایسے دیکھ رہی تھی جیسے پہلی بار دیکھا ہو.

مارتھا تم تو اس وقت تک جاتی ہو.

جی جی مسٹر عون میں بس جا ہی رہی تھی.

کیا تم ٹھیک ہو؟

READERS CHOICE

ائی ایم فائن. تھینک یو.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مارتھا کے جاتے ہی اس نے کمرے کا رخ کیا سمارا وہاں نہیں تھی. جم. سٹڈی. آفس ہر جگہ اس نے دیکھا وہ نہیں تھی. اس کے فون پر کال کی تو وہ کچن میں بج رہا تھا.

غصہ اور پریشانی کے عالم میں اس نے ڈیے گو کو کال کی. وہ آج کہیں نہیں گئی تھی.

مین ڈیسک پر کال کی انہوں نے بھی اسے نہیں دیکھا تھا. گھبراہٹ کے مارے اس کی جان نکل رہی تھی. سیکیورٹی کیمرے چیک کئے تو وہ پچھلے دروازے سے باہر نکلی تھی. ویڈیو دیکھ کر عون کو بے حد غصہ آیا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ جو اس کے سامنے آئے اس کی جان لے لے. سمارا نے ایسی حرکت کیسے کی آخر.

وہ ڈیے گو سے اب فون پر بات کر رہا تھا کہ پتا کرے وہ کہاں گئی ہے جب لفٹ کی آواز نے کسی کے پہنچنے کا اعلان کیا.

...

سمارا جانتی تھی بہت لیٹ ہو گئی ہے وہ. جب وہ پچھلے دروازے سے آنے لگی تو وہاں ایک گارڈ کھڑا تھا وہ اسے لفٹ تک لے کر گیا.

آخر یہ کیا ہو رہا ہے وہ یہی سوچ رہی تھی. پینٹ ہاؤس میں داخل ہوئی تو سامنے کھڑے انسان کو دیکھ کر سب سمجھ گئی.

READERS CHOICE

وہ سرخ آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا. سمارا کی تو جیسے سدھ بدھ کھو گئی.

وہ کانپتے ہوئے دروازے کے ساتھ دیوار کے پاس کھڑی ہو گئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون لمبے قدم بھرتا خود کو قابو میں رکھے اس کے سامنے آیا.

...

وہ اب اس کے ایک دم سامنے کھڑا تھا. سمارا نظریں جھکا کر اپنا سانس درست کرنے کی کوشش کر رہی تھی.

میری طرف دیکھو.

عون کے کہنے پر پہلے تو اس نے اپنی آنکھیں زور سے بند کر لی پھر اس کی طرف دیکھنے لگی.

وہ اب سپاٹ چہرہ لیے اس کے سامنے کھڑا تھا. بے حد تحمل سے کہنے لگا.

وقت جانتی ہو کیا ہوا ہے جبکہ 3 بجے کے بعد تمہارا باہر جانا منع ہے.

جج.جی وہ

ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ عون نے اسے زوردار تھپڑ رسید کیا.اس نے چیخ مار کر اپنے منہ پہ ہاتھ رکھ لیا اور انتہائی ضبط کے باوجود رونے لگی.

اب تک کہاں تھی تم؟

دوبارہ پھر تحمل مزاجی کا مظاہرہ کر کے پوچھا گیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا کو سمجھ نہ آیا کیا کہے اس لیے جھوٹ میں عافیت جانی.

سائٹ سائٹ سیئنگ.

ایک اور بار زوردار طمانچہ اس کے دوسرے گال پر مارا گیا.

اس بار وہ اپنے پیروں پر لڑکھڑا گئی لیکن جلد ہی سنبھل گئی.

اب دونوں طرف ہاتھ رکھے اس نے اونچی اونچی رونا شروع کر دیا.

مجھے معاف کر دیں پلیز. ایم سوری.

ہاتھ نیچے کرو.

نہیں پلیز پلیز سوری.

ہاتھ نیچے کرو. اب کی بار غصہ سے کہا گیا تو اس نے فوراً ہاتھ نیچے کر لیے.

روتے ہوئے دھندھلی نظروں سے اس سے معافی مانگتی رہی.

ڈیے گو کے بغیر مجھ سے اجازت مانگے بنا تم تفریح کرنے نکل گئی. جانتے ہوئے بھی کہ میں برداشت نہیں کروں گا.

عون عون ایم سوری.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جو پوچھا اس کا جواب دو.

جی پر آئندہ...

اب کی بار اس کا ہاتھ ہوا کاٹتا ہوا آیا اور پہلے سے کہیں گنا زیادہ زور سے اس کے منہ پر مارا.

سمارا خود کو سنبھال نہ پائی اور دیوار کے ساتھ ٹکرا کر گرنے لگی.

وہ گرتی اس سے پہلے عون نے اسے تھام لیا.

اس کی سسکیاں اب ہچکیوں میں تبدیل ہو گئی تھیں. وہ کسی بچے کی طرح اونچی اونچی رو رہی تھی. اور عون کو خود سے دور دھکیلنے لگی.

عون نے اسے اٹھایا اور کمرے میں لے گیا.

...

وہ اب بھی ویسے ہی رو رہی تھی لگاتار رونے سے اس کا سانس اکھڑنے لگا تھا.

عون اسے کسی بچے کی طرح بال سہلاتے ہوئے چپ کروا رہا تھا.

ششش Mon Amour



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سب ٹھیک ہے تمہاری سزا پوری ہوئی اب کچھ نہیں ہو گا.

کچھ دیر بعد وہ تھک کر خود ہی سو گئی.

...

اگلی صبح جب جاگی تو عون بھی ساتھ ہی تھا.اس کی آنکھ اور رخسار میں درد تھا. نظریں چراتے ہوئے وہ اٹھنے لگی تو عون نے اسے پکڑ کر دوبارہ بیڈ پر پھینک دیا اور خود اس پر جھک گیا.

کل رات جو ہوا وہ تم آخری وارننگ سمجھو آئندہ تمہاری سزا اتنی کم نہیں ہو گی. تم جو بھی کرتی ہو وہ مجھ پر رفلیکٹ کرتا ہے.

تمہاری اصلاح کے لیے میں کچھ رولز بنا رہا ہوں جو تمہیں ہر حال میں فولو کرنے ہوں گے.

یہ کہتے ہوئے اس نے انگوٹھے سے اس کے رخسار کی چوٹ کو مسلنا شروع کر دیا تکلیف اس کے رخسار سے پورے چہرے میں پھیلنے لگی. درد سے آنکھوں میں پانی بھر آیا اور سسکیاں روکنے کے لیے اپنا ہونٹ دانتوں تلے چبالیا.

دس منٹ میں تیار ہو جاؤ ہم ہوسپٹل جا رہے ہیں. دس منٹ.

یہ کہ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا اور سارا باتھروم بھاگ گئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

...

خود کو شیشہ میں دیکھ کر اس کی چیخ بمشکل رکی لیکن آنسو نہ روک پائی. اس کی آنکھیں سوج چکی تھی.

اور عون کے آخری تھپڑ نے اس کے رخسار پہ گہرے نیلے رنگ کا نشان چھوڑا تھا جو درد کر رہا تھا.

وہ اس حالت میں کہیں نہیں جا سکتی تھی پر عون کو منع بھی نہیں کر سکتی تھی.

اس لیے ٹھنڈے پانی سے منہ دھو کر چہرے پہ میک اپ کی تہہ لگائی تاکہ ٹھیک دکھ سکے اور تیار ہو کر کچن میں آ گئی.

مارتھا عون کو ناشتہ دے کر سمارا کی طرف متوجہ ہوئی اور اسے نظروں سے ہی سوال کرنے لگی جس پر وہ مسکرا کے رہ گئی.

...

وہ ہوسپٹل میں فلاحی کام سے آئے تھے اور وہ سمجھی تھی اس کے لیے آئے ہیں.

سمارا کو ایک نیا خوف تھا کہ کہیں میکس سے ٹکر نہ ہو جائے اور وہ پارٹی کا ذکر نہ کر دے.

لیکن ایسا نہیں ہوا اور وہ دل میں شکر ادا کرنے لگی.

میکس ابھی اپنی شفٹ پر آیا ہی تھا جب اس کی نظر سمارا اور عون پر پڑی وہ ان کی طرف جا رہا تھا جب ایک ایمرجنسی کال پر اسے اپنا ارادہ بدلنا پڑا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

...

اس دن کے بعد سے عون نے اس پہ سختی بڑھادی.

ڈیے گواب اسی بلڈنگ میں رہنے لگا. سمارا کو جہاں بھی جانا ہوتا وہ تب تک وہیں انتظار کرتا.

عون نے 7 بجے واپس آنا شروع کر دیا اور آفس روم میں کام کرتا جبکہ سمارا اس کے سامنے صوفے پر بیٹھ کر فلاحی کاموں کی فائلز دیکھتی.

عون کی موجودگی میں وہ اس پر کوئی دروازہ بند نہیں کر سکتی تھی چاہے وہ کمرے کا ہو سٹڈی. باتھروم یا وارڈروب.

اس کی رہی سہی پرائیویسی کا گلا گھونٹ دیا گیا. وہ صرف موبائل آزادانہ استعمال کر سکتی تھی.

...

اس کا چہرہ دیکھ کر صفیہ بیگم کو اسے سب بتانا پڑا بدلے میں اسے ہی ڈانٹ سنی کہ اس نے شوہر سے چھپا کر یہ کام کیا.

عون ادھر آؤ مجھے تم سے ایک کام ہے. فریحہ نے اسے اپنے پاس بلایا تھا.

یس ماما.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم اپنی ماما سے بہت پیار کرتے ہو نا.

یس ماما آئی ڈو لو یو.

تو تمہیں اب اسے ثابت کرنا ہوگا. میں تمہیں تمہارے پاپا کے پاس بھیج رہی ہوں تمہیں انہیں ہمارے پاس لانا ہوگا. تم کر لو گے نا.

آئی آئی ول ٹرائے.

کوشش نہیں چاہئیے لانا ہوگا تمہیں. مت بھولو یہ سب تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے. اب اس کا منہ دبوچ کر کہا تو وہ خوف سے سر ہلانے لگا.

بہت خوب مائی بوائے.

اگلے دن اسے اس کے باپ کے پاس روانہ کر دیا گیا.

وہ ایک عالیشان جگہ تھی بہت پیاری گھر کے اندر سے ایک ہینڈسم آدمی باہر نکلا. اسے دیکھ کر خوشی سے جلدی جلدی اس کے پاس آکر اس کے سامنے بیٹھ گیا.

آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کر کے اسے گلے لگا لیا. پہلے تو عون ڈر گیا اسے عادت نہیں تھی انجان لوگوں کی. وہ تو اپنی ماں کے علاوہ بہت کم لوگوں سے ملا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون میں تمہارا والد ہوں. دیکھو تو کتنے ہینڈ سم ینگ بوائے بن گئے ہو تم.

عون اس سے سہم کر دور ہونے کی کوشش کر رہا تھا جسے ڈاریون نے اپنی خوشی میں محسوس ہی نہ کیا.

آؤ میں تمہیں تمہاری بہن سے ملواتا ہوں.

بہن؟

عون نے تب سے پہلا لفظ ادا کیا.

ہاں تمہاری ایک چھوٹی بہن ہے اور وہ تمہارا بے صبری سے انتظار کر رہی ہے.

وہ عون کا ہاتھ پکڑے اسے اندر لے گئے.

...

فریحہ اور ڈاریون کی محبت کی شادی تھی لیکن کچھ عرصے بعد ہی ڈاریون کو سمجھ آگیا کہ وہ ذہنی اعتبار سے نارمل نہیں تھی.

ان کو اللہ نے بیٹے سے نوازا تھا لیکن اس کی حالت مزید بگڑ گئی. ڈاریون نے اسے پاگلوں کے ہوسپٹل ایڈمٹ کروا دیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ عرصے بعد انہیں لگا وہ ٹھیک ہو گئی ہے وہ ہوسپٹل سے چھٹی لے کر ڈاریون کے ساتھ گھر آ گئی. لیکن دورے پھر سے پڑنے لگے.

وہ اسے دوبارہ ہوسپٹل بھیجنا چاہتے تھے جب ایک رات فریحہ عون اور پیسے لے کر بھاگ گئی.

بہت کوشش کی اسے ڈھونڈنے کی پر نہیں ملی. 7 سال بعد جب ہار مان لی تو ان کی ملاقات ایک کینیڈین لڑکی سے ہوئی اور انہوں نے اس سے شادی کر لی.

دو سال پہلے انہیں عون اور فریحہ کے بارے میں پتا لگا. انہوں نے اپنا بیٹا لینا چاہا پر فریحہ کی حالت کی وجہ سے نہیں کر پائے نہ ہی وہ ایک بچے کو اس کی ماں سے الگ کر سکتے تھے.

فریحہ سے عون کو ملنے کی گزارش کی پر وہ چاہتی تھی کہ ڈایون سب چھوڑ کر اس کے پاس رہے.

آخر کار جب صبر جواب دے گیا تو عون کو کورٹ کے ذریعے حاصل کرنے کی دھمکی دی. جس کے زیر اثر آج وہ عون سے مل پائے تھے.

ادھر فریحہ کی جب کسی بھی بات سے ڈاریون نہیں مانا تو اس نے یہ سوچ کر عون کو جانے دیا کہ وہ جب ایک بار عون سے مل لے گا تو اور الگ نہیں رہ پائے گا اور واپس آ جائے گا. اسے یہ قبول نہیں تھا کہ وہ کسی ہوسپٹل رہے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر وہ اس بات سے انجان تھی کہ ڈاریون کی زندگی میں کوئی اور عورت آچکی تھی.

...

گلابی رنگ کے فراک میں وہ اسے گڑیا ہی لگی تھی اور وہ واحد انسان جسے دیکھ کر اسے خوف نہیں آیا تھا بلکہ انسیت محسوس ہوئی تھی. وہ اپنی آنکھیں بڑی بڑی کھولے عون کو دیکھ رہی تھی. عون نے بے اختیار اس کی طرف قدم بڑھائے اور اس کے گال کو چھو کر دیکھا. روئی کی طرح نرم وہ اسے بہت پسند آئی.

کیا تمہیں پسند آئی اپنی بہن.

ایک عورت نے اس کی طرف بڑھتے ہوئے پوچھا. عون کو لگا وہ اس کی گڑیا کو نقصان پہنچائے گی اس لیے اس کے سامنے کھڑا ہو گیا.

اس کی حرکت دیکھ کر وہ عورت اور ڈاریون ہسنے لگے.

آہ لگتا ہے بہت پسند آئی.

آخر بیٹا کس کا ہے.

کتنے عجیب تھے وہ ہنستے بھی تھے.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

سمارا نے لوفین سے اس عرصے میں کئی بار بات کی. وہ ہوسپٹل تو جاتی تھی پر ڈیے گو ہوسپٹل کے باہر اس کا انتظار کرتا تھا اس لیے لوفین سے مل نہیں پائی.

البتہ میکس سے کئی بار بات ہو جاتی تھی.

...

سمارا کا کچھ لوگ یتیم بچوں کے لیے فنڈریز کر رہے ہیں اسی سلسلے میں گالا (Gala) کی تقریب ہے. ہماری کمپنی نے کئی پاس خریدے ہیں. پر وہ چاہتے ہیں کہ ہم ضرور آئیں.

مجھے بھی لگتا ہے کہ یہ تمہارے لیے سوسائٹی میں انٹر ہونے کا اچھا موقع ہے تو ہم چلیں گے.

ٹھیک ہے عون جیسا آپ کہیں.

گھبراؤ نہیں تم سب سمبھال لو گی.

اس کا رخسار سہلاتے ہوئے عون نے کہا.

اگر آپ ساتھ ہوں گے تو مجھے کوئی گھبراہٹ نہیں.

میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

عون کو وہاں رہتے ہوئے پانچ دن ہو گئے تھے.

وہاں اسے کوئی مارتا نہیں تھا. وہ کھیل سکتا تھا. جب چاہے کھا سکتا تھا. اس کے بابا اسے فٹبال سکھا رہے تھے. عون کے لیے یہ جنت تھی. وہ ابھی بھی کم بات کرتا تھا. لیکن اپنی بہن سے محبت کرتا تھا.

...

تمہیں نہیں لگتا عون کے ساتھ کچھ مسئلہ ہے.

کیسا مسئلہ.

وہ بات نہیں کرتا ہر کسی سے ڈرتا ہے بس صلایہ کے علاوہ کسی کے پاس نہیں جاتا.

وہ ٹھیک ہے پہلی بار ملا ہے تو بس ذرا شرمیلا ہے.

اوہ پلیز ڈاریون. وہ 11 سال کا ہے اس عمر کے بچے شرمیلے نہیں شریر ہوتے ہیں.

سونیا یہ تمہارا وہم ہے.

وہم کیا تم نے آنکھیں بند کر رکھی ہیں. اس کی کلائی پر عجیب سا نشان ہے. اس دن میں اس کی زبردستی شرٹ چینج کی .اس کی کمر زخموں کے نشان سے بھری پڑی ہے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زخم کیسے زخم.

زخم کے نشان ہیں جیسے کہ کوڑے یا بیلٹ سے مارنے کے ہوں.

ڈاریون غصہ میں عون کے پاس گئے اسے پکڑ کر اس کی شرٹ اتار کر دیکھا تو اس کی کمر پہ جگہ جگہ ابھرے ہوئے نشان تھے.

وہ عون سے غصہ میں پوچھنے لگے کہ کس نے کیا ایسا تو اس نے ڈر کے مارے صلایہ کو اٹھایا اور کرسی کے پیچھے بیٹھ گیا.

...

سمارا تیار تھی عون نے اس کے لیے پرپل کلر کا خوبصورت گاؤن لیا تھا. اسے یقین تھا عون کو پیاری لگے گی.

عون نے جب اسے دیکھا تو وہ اسے دیکھتا ہی رہ گیا. اس نے آگے بڑھ کر سمارا کے گلے میں خوبصورت ڈائمنڈ نیکلس پہنایا. جس سے اس کی خوبصورتی اور بڑھ گئی سمارا نے مسکراتے ہوئے عون کی طرف دیکھا.

بہت پیارا ہے پر میرا بر تھڈے تو کل ہے نا.

ہمم... پر ہم آج سے ہی اسے منانا شروع کرے گے. یہ کہہ کر اس نے سمارا کا ہاتھ تھاما اس کی انگلیوں کو چوما اور پھر سمارا کے لبوں پہ رکھ دیں.

اب چلیں مسز عون.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

...

سونیا کا شک درست تھا. عون کو نارمل زندگی نہیں مل رہی تھی.

آنے والے دنوں پر ڈاریون پر مزید انکشاف ہوئے.

وہ اب اسے فریحہ سے چھین لینا چاہتا تھا.

وکیل نے اسے مشورہ دیا کہ وہ کیس کرے لیکن فلحال بچے کو واپس بھیج دے. انہیں یہ بات پسند نہیں آئی.

پھر سونیا سے مشورے کے بعد انہوں نے اپنے وفادار ڈیے گو کو عون کے ساتھ روانہ کیا.

فریحہ نے پہلے ڈیے گو کی موجودگی برداشت نہ کی پھر یہ سوچ کر خاموش ہو گئی کہ ڈاریون بھی آجائے گا.

اس نے عون سے پوچھنا چاہا کہ وہ کب آئے گا لیکن عون اب ایک نئی دنیا دیکھ کر آیا تھا. زندگی میں پہلی بار اس نے محفوظ محسوس کیا تھا خود کو. وہ فریحہ کو کہنے لگا کہ اسے اس کے ساتھ نہیں رہنا.

یہ کیا بکواس ہے اس نے عون کو طمانچہ لگایا تھا.

عون نے آنسو پیتے ہوئے جواب دیا.

آپ بری ہیں بہت بری مجھے آپ کے ساتھ نہیں رہنا. مجھے اپنی بہن کے پاس جانا ہے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بہن کیسی بہن ؟فریحہ کو صدمہ لگا تھا.

ہاں اپنی بہن اور اصلی ماما کے پاس جانا ہے مجھے.

کیاکیاماما؟

ڈیے گو اس وقت کسی کام سے مصروف تھا جب اسے پتا لگا کہ ڈاریون اس کی بیوی اور بیٹی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے وجہ گاڑی کے بریک فیل ہونا تھی. تینوں ہی موقع پر جان سے ہار گئے تھے اسے سمجھ نہ آئی وہ کہاں جائے. ڈاریون نے ڈیے گو کو تب زندگی کا موقع دیا تھا جب اس کے پاس کچھ نہیں تھا اور وہ کوڑے کے ڈھیر سے کھانا چن کر کھاتا تھا.

ڈاریون کے جانے کے بعد وہ پھر سے لاوارث ہو گیا تھا.

...

ماماایم سوری ایم سوری.

تمہیں تو میں بری لگتی تھی ناعون.

نہیں ماما سوری.

اس چھوٹے سے پنجرے میں بند اسے آج پانچواں دن تھا. اسے دن میں ایک بار کھانا ملتا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ پنجرے میں صرف بیٹھ سکتا تھا.

جس پنجرے میں کتوں کو قید کیا جاتا تھا اس نے اپنے بیٹے کو کر رکھا تھا.

جانوروں کی طرح اس کے سامنے کھانا پھینک دیا جاتا اور تشدد کا نشانہ بنایا جاتا.

ماما پلیز مجھے مت چھوڑیں یہاں پلیز میں کہیں نہیں جاؤں گا پلیز.

تم جا بھی نہیں سکو گے کیوں کہ تمہاری بہن باپ اور اس کی وہ بیوی مر گئے ہیں.

وہ ہنستے ہوئے اسے بتاتی بیسمنٹ کا دروازہ بند کر کے چلی گئی.

جب کہ وہ اندھیرے سے خوفزدہ خود میں سمٹ گیا.

اتنے دنوں میں یہاں پنجرے میں قید رہ کر وہ یہاں کہ چوہوں سے دوستی کر بیٹھا تھا. اسے ڈر تھا اگر اس کی ماں کو پتا لگا تو وہ ان سے بھی دور کر دے گی.

...

سردیوں کا موسم تھا سمارا کو کار سے نکلتے ہی سردی لگنے لگی آنے والے دنوں میں برفباری کا امکان تھا.

وہ جلدی سے بلڈنگ میں چلے گئے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنے کوٹ اور پھر سمارا کی شال باہر کھڑے آدمی کو پکڑا کر وہ ہال میں داخل ہوئے.

سب ہی انکی طرف متوجہ ہوئے تھے.

عون کی پرسنیلٹی تھی ہی ایسی کوئی بھی بغیر متوجہ ہوئے نہیں رہ پاتا تھا.

ایسا لگتا تھا جیسے وہ ارد گرد موجود ہوا کو اپنے قابو میں کر کے لوگوں کو اپنا محتاج بنا لیتا ہو.

لوگ آگے بڑھ کر ان سے ملنے لگے.

ہر طرح کے لوگ موجود تھے خوبصورت کپڑوں میں ملبوس عورتیں ایک بار ہی عون سے بات کرنے کے لیے تڑپ رہی تھیں.

...

سمارا بہت سے لوگوں سے ملی عون نے ان کا نام اور پیشہ اسے بتایا.

مختلف اقسام کے کھانا اور شراب ہال میں گردش کر رہی تھیں.

عون نے ایک بیرے سے کہہ کر پانی منگوایا آدھا گلاس خود پی کر باقی سمارا کو پینے کے لئے دیا. اسے عون کی ایسی عادات بہت پسند تھیں.

ڈونیشن پروسس شروع ہوا تو ان کی ملاقات ڈاکٹر کارلا سے ہوئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جانے پہچانے چہرے کو دیکھ کر سمارا بہت خوش ہو گئی.

ڈاکٹر کارلا آپ یہاں.

مسز عون کیسی ہیں آپ. اور میں یہاں مسٹر عون کی کمپنی کی طرف سے انوائیٹڈ ہوں.

مسٹر عون آپ کا بہت شکریہ.

اٹس مائی پلیزر.

جب کارلا واپس چلی گئی تو عون نے سمارا کو بتایا کہ اس کی کمپنی نے پاسز بانٹ دیے تھے.

ڈونیشنز کا پروسس شروع ہوا تو عون نے مختلف حلقوں میں اپنے نام سے تیس ہزار ڈالر اور سمارا کی طرف سے پچاس ہزار ڈالر دیے.

جب ریفریشمنٹ سٹارٹ ہوئی تو عون سمارا کو لے کر واپس چلنے لگا کیوں کہ اس نے سمارا کے لیے سرپرائز ڈنر پلین کر رکھا تھا.

READERS CHOICE

...

وہ دونوں ہال کے بیرونی دروازے کے قریب تھے جب کسی نے سمارا کو پکارا اور وہ دونوں رک گئے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لوفین اور میکس ان کی طرف بڑھ رہے تھے.

لوفین نے سمارا کو گلے لگالیا.

سمارا کہاں تھی تم ملی ہی نہیں کب سے.

اس کے بعد وہ عون سے بات کرنے لگی.

ہیلو مسٹر عون کیسے ہیں آپ. ہم سمارا کے فرینڈ ہیں. آپ کے بارے میں بہت باتیں کرتی ہے وہ.

فرینڈز؟ کاش کہ میں بھی یہ کہ سکتا پر سمارا مجھ سے بہت کم باتیں کرتی ہے اپنے فرینڈز کے بارے میں.

اس نے سمارا کو دیکھتے ہوئے کہا.

جو اپنی نظریں بچا رہی تھی.

عون نے سمارا کے گرد حمائل بازو سے اسے جکڑ لیا.

سمارا نے اس کی پکڑ سے ہوتی تکلیف کو کم کرنے کے لیے اپنی کمر اکڑا لی.

مسٹر عون میں میکس مکینکجی ہوں آپ سے مل کر خوشی ہوئی.

سیم ہیئر.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کا شکریہ آپ نے سمارا کو پارٹی میں آنے کی اجازت دی.

پارٹی؟

عون اب حیرانگی سے پوچھ رہا تھا.

جبکہ سمارا نے آنکھیں بند کر لیں کہ سب ایک خواب ہے.

کون کہتا تھا عون مرزا کو حیران کرنا ناممکن ہے کوئی اب اس کی حالت دیکھتا.

جی میری برتھڈے پارٹی. لوفین نے کنفیوز ہوتے ہوئے کہا.

اوہ یس یس. ہیپی بی لیٹڈ برتھڈے. ویسے کس دن تھی میں بھول گیا ہوں.

میکس سمارا کے بدلتے تاثرات دیکھ رہا تھا لیکن معاملہ سمجھ نہیں پایا.

سمارا کی جیسے کوئی جان نکال رہا ہو اسے ہوا بھاری ہوتی محسوس ہونے لگی. اور لگا کہ وہ بے ہوش ہو جائے گی.

جب عون کی گمبھیر آواز نے اسے واپس کھینچا.

اپنے دوستوں سے بائے کہو ہمیں واپس جانا ہے.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا نے دبی آواز میں ان بائے کہا اور پلٹ گئی.

میکس کو کچھ عجیب لگ رہا تھا جب سمارا بائے کہ کر مڑی تو اس نے بنا کچھ سوچے اسے روکنے کے لیے اس کا بازو پکڑ لیا.

عون اور سمارا ایک دم اس کی سمت مڑے.

اس کی حرکت سے سمارا کی آنکھوں میں اترا خوف وہ فوراً پہچان گیا. وہ روز یہ خوف ہوسپٹل کے بچوں میں دیکھتا تھا.

لیکن عون کے تاثرات دیکھ کر اس نے یکدم سمارا کا بازو چھوڑ کر دونوں ہاتھ ہوا میں بلند کر دیے جیسے سلنڈر کر رہا ہو.

عون کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے زمین میں گاڑ دے.

اور ادھر سمارا سوچ سے ہی کانپنے لگی.

...

لفٹ ان کے پینٹ ہاؤس پہنچ کے رک گئی. سمارا کا سانس اکھڑ رہا تھا.

عون اسے وہیں چھوڑ کر اندر چلا گیا.

سمارا کچھ دیر بعد ہال میں داخل ہوئی تو ہال کا منظر ہی الگ تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہال کو بہت اچھے سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا. ٹیبل پر ایک خوبصورت کیک پڑا کاٹے جانے کے انتظار میں تھا.

یہ سب عون نے کیا ہو گا یہ سب سوچ کر اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے.

وہ کمرے میں گئی تو کمرہ بھی پھولوں اور موم بتیوں سے سجایا گیا تھا.

عون کمرے سے باہر ٹیرس پہ کھڑا اسیٹل شہر کو دیکھ رہا تھا.

سمارا کو شدت سے افسوس تھا.

بہت ہمت جمع کر کے اسے پکارا.

عون...

عون نے فوراً اپنا ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا.

صاف ظاہر تھا وہ غصہ قابو میں رکھنے کی کوشش کر رہا تھا.

سمارا کا دل کہہ رہا تھا وہ معافی مانگے. وہ تو بس عون کے لئے دھڑکتا تھا.

جبکہ دماغ کہہ رہا تھا کہ یہاں سے جانے میں عافیت ہے.

کچھ دیر وہ وہیں کھڑی رہی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھر پلٹ کر جانے لگی جب ایک دم اس کے بالوں سے پکڑ کر اسے روک لیا گیا.

ایک دم بال کھینچنے پر اس کے سر میں بہت تکلیف ہوئی اور پیچھے کی طرف گرنے لگی پر عون سے ٹکرا گئی.

عون...

تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم میری بیوی ہو یا کوئی فحاشہ جو کوئی بھی غیر مرد تمہیں چھو سکتا ہے.

اس کے لفظوں نے سمارا کے دل پہ وار کیا تھا.

اس کا لہجہ خوفناک تھا. غصہ کی شدت سے اس کی گردن میں شریانیں تنی ہوئی تھیں.

اس نے سمارا کو بالوں سے جکڑ رکھا تھا اسے بالوں سے ہی گھوما کر چہرہ اپنی جانب کر لیا.

سمارا کو لگ رہا تھا کہ وہ اس کے جڑوں سے کھینچ لے گا.

عون کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کے خود کو چھوڑانے لگی.

عون پلیز مجھے چھوڑ دیں.

چھوڑ دوں تم نے مجھ سے جھوٹ کہا جبکہ تم اس دن پارٹی پر گئی تھی. میری غیر موجودگی میں کیا کرتی پھرتی ہو تم.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون پلیز. رونے سے اس سے بات کرنے میں مشکل ہونے لگی.

مجھے معاف کر دیں میں نے جھوٹ کہا پلیز.

میں نے تمہیں ہر آسائش دی تمہارے گھر والوں کی ہر مالی مدد کی تم پر یقین کیا اور یہ ہے تمہارا جواب.

عون آئی ایم سوری سوری.

اسے تو مانو سمارا کی کوئی بات سن ہی نہیں رہی تھی.

نہیں میں نے تمہیں کہا تھا آئندہ تمہاری سزا اتنی کم نہیں ہو گی.

اس نے اپنی ٹائی اتاری اور سمارا کے دونوں ہاتھ پکڑ کر انہیں باندھنا شروع کر دیا.

اسے اب معاملے کی سنگینی سمجھ آ رہی تھی. اس بار اسے کچھ تھپڑوں پر معافی نہیں ملنی تھی.

وہ خود کو چھڑانے لگی.

عون رک جائیں یہ آپ کیا کر رہیں ہیں.

اس کے ہاتھ بندھ چکے تھے. وہ بے بس تھی.

اب خوف کے مارے چلانے لگی.



READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں عون چھوڑ دیں مجھے عون.

اس نے سمارا کا منہ دوسری طرف کر دیا اور اسے دھکا دے کر بیڈ پر دھکیلا. وہ ہاتھ بندھے ہونے کی وجہ سے سنبھل نہ پائی اور اوندھے منہ بیڈ پر گری.

خود کو کھڑا کرنے کی کوشش کر رہی تھی جب کسی چیز کی آواز آئی. کچھ دیر بعد ہوا کاٹتی ہوئی کوئی چیز زور سے آ کر اس کے کندھوں کے درمیان لگی.

تکلیف کی شدت سے اس کا سانس اکھڑ گیا. اسے لگا اسے اگلا سانس نہیں آئے گا.

جب دوسری بار پھر سے اسی شدت سے حملہ ہوا. اسے سب دکھائی دینا بند ہو گیا. اور وہ اب زور سے چیخنے لگی.

بیلٹ وہ اسے اپنی بیلٹ سے مار رہا تھا.

سمارا نے دوبارہ اٹھنے کی کوشش کی تو عون نے اسے گردن کے پیچھے سے پکڑ کر بیڈ پہ دبا دیا.

ہر بار وہ الگ جگہ پہ وار کرتا. اس کے کندھے کمر ٹانگیں ہر جگہ مارا

اس کی چیخوں کا کوئی اثر نہیں تھا عون پر

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

زخموں سے رستے خون کو وہ محسوس کر رہی تھی. چیخنے سے اس کا گلا سوج گیا تھا. اس کا جسم سن پڑنے لگا اور عون رک گیا. اسے لگا کہ اس پہ ستم کی یہ کہانی ختم ہوئی پر ایسا نہیں تھا عون نے اس کا پاؤں پکڑا اور بیلٹ سے اس کے پاؤں تلے زور سے مارا. سمارا کو لگا تھا جو تکلیف اس کی کمر میں ہے اس کا کوئی مقابلہ نہیں پر وہ غلط تھی جو تکلیف اس کے پاؤں میں اٹھی وہ کہیں زیادہ تھی.

تکلیف سے اسے اک دم جھٹکا لگا تھا نئے سرے سے اس کی چیخیں نکلی تھیں.

تیسری ضرب پہ اس کی ہوش نے جواب دے دیا اور وہ بے ہوش ہو گئی.

...

سمارا جیسے ہی بے ہوش ہوئی عون کو پتا لگ گیا اس نے بیلٹ زمین پر پھینک دی.

اس میں ابھی بھی غصہ باقی تھا اسے بے ہوش چھوڑ کر وہ ہال میں گیا وہاں پڑا ایک ڈیکوریشن سے تباہ کر دیا اور پھر گرنے کے انداز میں وہیں صوفے پر بیٹھ گیا.

...

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا کو رات کے کسی پہر ہوش آئی تھی۔اسے لگ رہا تھا کہ کسی نے لگ جلا کر اس کے بدن پہ رکھ دی ہو۔تکلیف برداشت سے باہر تھی گلا چلانے سے زخمی تھا۔اسے اس کی انیسویں برتھڈے کا ایسا گفٹ ملا تھا جسے وہ بھول نہیں سکتی تھی۔سسکیاں اس کے لبوں سے بے اختیار نکل رہی تھیں۔

اس کا بوجھ اس کی روح اور جسم دونوں نے ہمیشہ اٹھانا تھا۔اس کی روح کے ساتھ اس کے جسم پر کبھی نہ مٹنے والے نشان ملے تھے۔

...

عون ابھی بھی صوفے پر بیٹھا تھا وہ جانتا تھا اس نے ضرورت سے زیادہ تکلیف دی تھی وہ جب بھی خود کو روکنا چاھتا اس کی نظر میں وہ منظر گھوم جاتا۔

اس کی برداشت سے باہر تھا کسی کا سمارا کو چھونا۔

اس کی دبی دبی سسکیوں کی آواز آنے لگی تھی۔اسے ہوش آگیا یہ سوچ کر اس نے آنکھیں بند کر لی اور کسی لمحے نیند نے اس پہ غلبہ پالیا۔

وہ خواب میں 15 سال کا تھا اور تکلیف سے کراہ رہا تھا ایک دم اس کی آنکھ کھلی اور اس نے اپنے پیروں کو پکڑ لیا جیسے کسی سے بچا رہا ہو۔



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ خود سے تنگ آکر اٹھا سمارا کو دیکھا جو ویسے ہی پڑی سسکیاں بھر رہی تھی اور آفس چلا گیا.

اس وقت وہ جس تکلیف میں تھی وہ اچھے سے جانتا تھا اس نے خود یہ تکلیف کئی بار سہی تھی.

...

سمارا ساری رات درد میں تڑپتی رہی ایک انچ بھی ہل نہیں پائی. اسے اس کے گھر والے شدت سے یاد آرہے تھے. وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی جو عون نے کیا تھا.

بابا امی آپ کہاں ہیں. مجھے لے جائیں پلیز.

...

صبح ہو چکی تھی کمرے کے باہر عون کسی سے بات کر رہا تھا کچھ دیر بعد وہ کسی عورت کو لے کر کمرے میں داخل ہوا.

وہ عورت سمارا کے قریب آئی پہلے تو اس کی حالت دیکھ کر گھبرا گئی. پھر خود کو سنبھال کر بولی.

مسز عون میں ڈاکٹر ہوں آپ کا علاج میں ہی کروں گی.

سمارا نے کوئی جواب نہ دیا. عون اسے ڈاکٹر کے ساتھ چھوڑ کر آفس میں چلا گیا.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

زخموں سے خون بہہ کر جم گیا تھا.اوراس کا گاؤن اس وجہ سے چپک گیا تھا.ڈاکٹر نے قینچی سے اس گاؤن کاٹ کر اس کے زخموں کو صاف کرنا شروع کیا.دوائی نے اس کی تکلیف میں مزید اضافہ کیااور وہ کراہ اٹھی.

ڈاکٹر نے اس سے معافی مانگی اور دوبارہ اپنا کام شروع کر دیا.اس کے پاؤں کی حالت کئی گنا بری تھی کیونکہ کمر پر اس کے کپڑوں کی وجہ سے زخم کم گھرے تھے.

اس کے پاؤں پر دو جگہ سٹیچز لگے.

...

مسٹر عون میں نے ان کے زخم صاف کر دیے ہیں اور دوائی دے دی ہے پر انہیں آرام کی ضرورت ہے.

وہ کافی لمبے عرصے تک ٹھیک سے چل نہیں پائیں گی.اور کمر ایک ہفتے تک ٹھیک ہو جائے گی.تب تک انہیں دوائی دیتے رہیں اور زخموں پہ مرہم لگانا مت بھولیے گا.

ٹھیک ہے آپ کی فیس آپ کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دی گئی ہے.اگر ضرورت ہوئی تو دوبارہ بلواؤں گا.

...

مارتھا نے بھی اس کی حالت دیکھی تھی اور سمارا بہت دیر اس کے سامنے روتی رہی.اس کی بھی سمارا کے عمر کی ایک بیٹی تھی اور وہ سمارا کے لیے کافی جزبات رکھتی تھی.



READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

...

عون نے آفس جانا چھوڑ دیا اور گھر سے ہی سب مانیٹر کرنے لگا.

دو دن سے اس کے سمارا کے درمیاں کوئی بات نہیں ہوئی تھی. وہ زیادہ تر دوائی کے زیر اثر اوندھے منہ سوتی رہتی تھی. اس کے زخم پہلے سے بہتر تھے. اور اب وہ تھوڑا ہل بھی لیتی تھی.

مارتھا آج جلدی واپس چلی گئی تھی وجہ اس کی بیٹی کی گریجویشن پارٹی تھی.

...

سمارا کو اب بھوک لگی تھی پہلے اس نے مارتھا کو منع کر دیا تھا پر اب اسے بہت بھوک لگ گئی تھی. مارتھا بھی نہیں تھی تو وہ خود ہمت کر کے اٹھی.

وہ اپنے صحیح پاؤں پر بوجھ ڈالتی آرام سے کھڑی ہوئی اور پھر دیوار کا سہارا لے کر ایک پاؤں پہ چلتی ہال کی طرف بڑھنے لگی.

ڈاکٹر نے اسے چلنے سے سخت منع کیا تھا کیونکہ اس کے سٹیچز کھلنے کا ڈر تھا. ہال میں بھی دیوار کے ساتھ ساتھ چلتی اس کا پاؤں پھسلا اور وہ گر گئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آہ... شکر ہے کمر کے بل نہیں گری.

وہ ہاتھوں پہ وزن دیتی کھڑی ہونے لگی جب مردانہ شوز دیکھ کر رک گئی. نظریں اٹھا کر دیکھا تو عون اس کے سر پر کھڑا تھا.

اس نے جھک کر سمارا کو اٹھایا اور ہال میں صوفے پہ لے جا کر بٹھا دیا.

تمہیں آرام کرنا چاہیئے.

مجھے بھوک لگی ہے.

عون نے اس کے اکھڑے انداز پہ اسے گھورا اور پوچھا کیا کھاؤ گی.

بریانی.

سمارا جانتی تھی کہ بریانی فریج میں نہیں ہو گی. اس لیے اپنے انداز میں غصہ نکالا.

عون کچن میں گیا فروٹ سیلڈ کا باؤل نکال کر اسکار پر اتارا پھر گلاس میں جوس بھرا ایک سینڈوچ نکالا سب کچھ ٹرے میں رکھا اور سمارا کے ساتھ صوفے پہ رکھ دیا.

ایسی حالت میں تمہیں مصالحہ دار غزہ نہیں کھانی چاہیئے سمارا جو سکون سے بیٹھنے کے لیے اب پوزیشن چینج کر رہی تھی. اس کی بات پر رکی پر پھر زاویہ بدلنے لگی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون نے اسے اٹھا کر ایک اور کشن رکھا اور اس پہ بٹھا دیا.

سمار اسینڈوچ کھانے لگی تو عون وہاں سے چلا گیا کچھ دیر بعد واپس آیا اور اس کے سامنے میز پر بیٹھ گیا.

اس کا پاؤں پکڑ کر گود میں رکھا اور دوائی لگانے لگا.

پہلے تو جلن سے وہ سسکیاں بھریں پر پھر برداشت کرنے لگی.

عجیب انسان ہے زخم بھی دیتا ہے دوا بھی وہ سوچ کے رہ گئی.

عون اٹھ کے اس کے ساتھ بیٹھ گیا.

کچھ دیر خاموشی رہی پر پھر بولنے لگا.

جب میں چھوٹا تھا تو بہت بے بس اور لاچار تھا.

اس کی آواز سن کر سمار اسینڈوچ بھول گئی. اس کی آواز کھیں بہت دور سے آئی تھی. وہ کہیں اور ہی تھا.

عون نے اپنی پیشانی اس کے سر پہ ٹکادی اور اس کے کان میں سر گوشی کرنے لگا.

میں وہ سب محسوس نہیں کرنا چاہتا پر



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب تمہیں کوئی چھوتا ہے یا تم ساتھ نہیں ہوتی تو میں خود کو وہی ڈرا ہوا بچہ محسوس کرتا ہوں جو اس حالت سے نکلنے کے لیے کچھ بھی کرے گا. میں چاہ کر بھی روک نہیں پاتا. اس وقت میں کوئی اور ہوتا ہوں.

جو تمہارے ساتھ ہوا وہ دوبارہ نہ ہو اس کی ذمے داری تم پہ ہے.

یہ کہہ کر عون نے سمارا کے کان کی لو کو چوما اور چلا گیا.

اس نے پہلی بار خود کو ایسے کسی کے سامنے رکھا تھا یہ کہنا اس کے لیے کتنا مشکل تھا صرف وہی جانتا تھا لیکن سمارا کے پاس سوچنے کے لیے اس وقت اور بہت کچھ تھا اس لیے اسے اہمیت نہیں دی لیکن اس کے بعد ایک نوالہ بھی اس کے حلق سے نیچے نہ اترا.

عون سمارا کو چیک کرنے آیا تو وہ اوندھے منہ صوفے پر سو رہی تھی. ایک ٹھنڈی آہ بھرتے اس نے سمارا کو اٹھایا اور کمرے میں لے گیا.

...

مارتھا تم جو بھی کہنا چاہتی ہو کہہ دو.

مارتھا اس کے کمرے میں ناشتہ لائی تھی پر کچھ سوچ کر اس کے پاس بیٹھ گئی پھر جانے لگی اور جاتے جاتے پلٹ گئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مسز عون پتا نہیں مجھے بتانا چاہئیے کہ نہیں پر آج نیچے لابی میں میری ملاقات کسی میں اور لو فین سے ہوئی. وہ مین ڈیسک سے آپ کا پوچھ رہے تھے.

کیا میکس اور لو فین یہاں.

نہیں میں نے واپس بھیج دیا. وہ کہہ رہے تھے کہ وہ آپ کے بارے میں پریشان ہیں آپ ان کی کوئی کال ریسیو نہیں کر رہیں. تو وہ آپ سے ملنے آ گئے.

اگر ڈیے گویا مسٹر عون کو پتا لگا تو مسئلہ ہو گا آپ کے لیے اس لیے میں نے انہیں یہاں آنے سے منع کر دیا.

میرا فون. میرا فون ہے کہاں پہ. اسے اب ہوش آئی تھی کہ اس کا فون تو تھا ہی نہیں اس کے پاس.

وہ مسٹر عون کے پاس ہے.

عون کہ پاس کیوں.

معلوم نہیں.

ان دونوں کو کتنا برا لگ رہا ہو گا. مارتھا کیا میں تمہارا فون استعمال کر سکتی ہوں.

مجھے یہاں فون لانے کی اجازت نہیں ہے مسز عون.

اوہ... کیا تم میرا ایک کام کر سکتی ہو.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اینی تھنک فاریو. مارتھا نے مسکرا کر کہا.

تمہیں کل ہوسپٹل جا کر میکس مکینکجی سے ملنا ہوگا. اور اسے میری طرف سے معافی مانگنی ہو گی. اور اسے کہنا کہ میرا فون گم گیا ہے تو میں کچھ عرصے بعد بات کروں گی.

ٹھیک ہے مسٹر عون.

...

رات ہو چکی تھی. عون روز کی طرح اس کے پاس بیٹھا اسے خود سوپ پلا رہا تھا. یہ اس کی معافی کا انداز تھا.

سمارا اس سے کوئی فالتو بات نہیں کرتی تھی پر آج کرنی پڑی.

مجھے میرا فون چاہیئے.

عون کا سمارا کی طرف بڑھتا ہاتھ رک گیا.

ایک مہینے بعد.

کیوں ابھی کیوں نہیں؟

اپنے لہجے کو درست کرو لڑکی. اور دوبارہ سوال نہیں.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھے نہیں پینا سوپ.

ٹھیک ہے دوائی کھاؤاور سو جاؤ.

اس نے ڈش اٹھاتے ہوئے کہا.

...

مارتھا کیا بات ہوئی میکس سے.

نہیں مسز عون اب وہ وہاں کام نہیں کرتے.

کیا مطلب.

انہیں نکال دیا گیا ہے.

ان کا کنٹرکٹ ختم کر دیا گیا ہے.

عوووون. یہ سب عون نے کیا ہے.

آہستہ مسز عون کہیں وہ سن نہ لیں.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری وجہ سے یہ کیا ہو گیا.

حوصلہ رکھیں. میں نے ان کا نمبر حاصل کر لیا ہے میں ان سے بات کر لوں گی پر بہتر ہے آپ میکس کے بارے میں سوچ ختم کر دیں.

ہوں ں ں.

...

سمارا نے عون سے بات مکمل طور پر بند کر دی تھی وہ اکیلی پاگل ہونے لگی. اس نے سوچ لیا تھا اسے پاکستان جانا ہے بس کہنے کی ہمت نہیں لا پا رہی تھی.

اس کی کمر اب ٹھیک ہو گئی تھی صرف نشان باقی تھے پر ڈاکٹر کا کہنا تھا وہ بھی ٹھیک ہو جائیں گے.

اس کا پاؤں ابھی بھی ٹھیک ہو رہا تھا. سٹیچز اتر گئے تھے.

پر وہ کچھ سیکنڈ سے زیادہ وزن نہیں دے پاتی تھی اس لیے لنگڑا کر چلتی.

مارتھا یا عون ہمیشہ ساتھ ہوتے. وہ سٹڈی روم میں جانے لگی. وہاں زیادہ تر کتابیں بزنس یا سائیکالوجی پر تھیں. ڈیے گو کے ذریعے اس نے کچھ ناول منگوائے.

تقریبا سارے کپڑے مارتھا کو دے دیے کہ وہ اپنی بیٹی کے لیے لے جائے اور باقی ڈونیٹ کر دے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وجہ عون کو تنگ کرنا تھی. پر اس نے اگلے دن اور کپڑوں سے ہی وارڈروب پھر بھر دیا.

آخر کار مہینہ ختم ہونے کو تھا. اس کا پاؤں بھی کافی حد تک ٹھیک تھا.

اتنے عرصے سے ہمت جمع کر کے اس نے آج بات کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا.

عون کے آفس روم میں گئی. وہ کسی سے لائیو میٹنگ کر رہا تھا. سمارا کو دیکھ کر اس نے میٹنگ ختم کر دی اور اسے بیٹھنے کا کہا.

کیا بات ھے سمارا.

مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے. لہجہ مضبوط بنا کر کہنے لگی.

بولو Mon Amour

مجھے گھر جانا ہے.

عون جو کہ اب ایک فائل پڑھنے میں مصروف تھا اس کی بات سن کر چونکا.

تم گھر ہی ہو سمارا.

نہیں مجھے گھر جانا ہے. مجھے پاکستان جانا ہے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا نے اپنی بات پر زور دے کر کہا.

عون کو اس کی باتوں سے غصہ آنے لگا.

اپنے کمرے میں جاؤ اس بارے میں بات نہیں ہو گی.

سمارا کو بھی اس کے ہر وقت کے رویے پہ غصہ آ گیا.

ایک دم کرسی پیچھے دھکیل کر کھڑی ہو گئ جس سے کرسی گر گئ.

بس بہت ہوا میں جا رہی ہوں یہاں سے مجھے نہیں رہنا آپ کے ساتھ مجھے میرے گھر جانا ہے.

اس کی باتیں اور رویہ برداشت سے باہر تھا.

عون کے چہرے کے زاویے بگڑنے لگے.

تمہیں میرے ساتھ نہیں رہنا؟

جی نہیں رہنا مجھے آپ کے ساتھ.

عون نے ایک دم ڈیسک میں بنے دراز کو کھولا اور اس میں سے بندوق نکال لی.

گن عون کے پاس گن بھی ہے. پہلے تو وہ وہی جمی رہی پھر عون کو اپنی طرف آتا دیکھ کر پیچھے کو قدم اٹھانے لگی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر عون اس کے سامنے کھڑا تھا. اس نے سمارا کی بازو کو دبوچ لیا اور اس کی کنپٹی پر گن رکھ دی.

اور چلانے لگا. تمہیں نہیں رہنا میرے ساتھ. میں تمہاری جان لے لوں گا اگر تم نے کبھی مجھ سے دور جانے کی کوشش کی تو.

سمارا کا حلق خشک ہو گیا اور اس پہ کپکپی طاری ہو گئی.

یہ کیا کر رہے ہیں آپ عون. دور ہٹائیں اسے پلیز.

مجھ سے دور جانے کا صرف یہی ایک طریقہ ہے. بتاؤ جانا ہے.

نہیں نہیں جانا پلیز عون مت کریں ایسا. بات کرنا مشکل ہو رہا تھا.

خوف سے دانت کٹکٹانے لگے تھے.

اب عون نے اس کی ٹھوڑی کو زور سے پکڑ لیا.

یہ ہماری کہانی ہے Mon Amour

اور یہ تب تک نہیں رکے گی جب تک ہم میں سے کوئی ایک بھی زندہ ہے.

یہ کہ کر عون نے اسے دھکا دیا. پہلے سے گری کرسی سے ٹکرا کر وہ گر گئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون دوبارہ اپنے ڈیسک کی طرف مڑ گیا. اور سمارا نے جتنی جلدی ہو سکے خود کو سمبھالا اور کمرے میں بھاگ گئی.

بیڈ کے سائیڈ پہ زمین پر سکڑ کے بیٹھ گئی. اور اپنی سسکیوں کو کم کرنے کی کوشش کرنے لگی.

عون.. عون مجھے مار دیں گے نہیں مجھے یہاں نہیں رہنا... بابا مجھے نہیں رہنا یہاں.

آپ نے مجھے کہاں بھیج دیا.

مجھے لے جائیں یہاں سے پلیز.

وہ عالم وحشت میں خود سے باتیں کرنے لگی.

...

اس نے فیصلہ کر لیا تھا پاکستان جانے کا اور عون سے چھپ کر نکلنے کا.

بس اب اس پر عمل کرنا باقی تھا.

وہ موقعہ کی تلاش میں رہنے لگی.

سمارا اب مکمل طور پر صحت یاب ہو گئی تھی.



READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آخر کار منصوبہ کو تکمیل دینے کا دن بھی آگیا. عون روزانہ کی طرح ناشتہ کر کے آفس جا چکا تھا.

سمارا نے مارتھا کو آج چھٹی دے دی تھی تا کہ اس کے اٹھائے قدم کا ہر جانہ مارتھا کو ادا کرنا نہ پڑے.

ڈیے گو کو کہا کہ وہ ہوسپٹل جانا چاہتی ہے.

وہ اسے لے کر ہوسپٹل چلا گیا. اپنا موبائل وہ گھر چھوڑ آئی تھی تا کہ عون اسے کال نا کر سکے. اور نہ ہی ٹریک کر سکے.

وہ ہوسپٹل پہنچ چکے تھے. وہ گاڑی کا دروازہ کھولنے لگی جب ڈیے گو نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا.

سینورا:

سینور نہیں چاہتے آپ ان کے بغیر یہاں زیادہ دیر رکیں.

اس لیے آپ کو ایک گھنٹے میں واپس آنا ہو گا.

میں یہیں آپ کا انتظار کر رہا ہوں.

سمارا کو غصہ آیا پر ایک گھنٹہ بہت تھا اس کے لیے.

اس لیے بنا کچھ کہے گاڑی سے اتر گئی.

...

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ہوسپٹل میں جا کر اس کے دوسرے بیرونی دروازے کی طرف بڑھنے لگی.

اسے وہاں سے جاتے ہوئے کارلا نے دیکھ لیا اور اسے پکارنے لگی لیکن وہ نہیں رکی.

دوسرے گیٹ سے نکل کر اس نے فوراً ایک ٹیکسی بک کی اور بینک جانے کا کہا.

بینک پہنچ کر اس نے عون کے کریڈٹ کارڈ سے پیسے نکلوائے.

اس نے اتنے پیسے نکلوائے کہ پاکستان پہنچ سکے.

وہ نہیں چاہتی تھی کہ زیادہ رقم نکلوانے پہ عون کو کوئی شک ہو.

اس کے بعد اس نے ایئرپورٹ کا رخ کیا.

...

اسے گئے ہوئے ایک گھنٹے سے زیادہ وقت ہو گیا تھا.

ڈیے گو نے کئی بار اسے کال کی پر کوئی جواب نہیں ملا.

آخر کار وہ ہوسپٹل میں جا کر اسے تلاش کرنے لگا.

پوچھ تاچھ سے پتا لگا کہ وہ دوسری سائیڈ سے چلی گئی تھی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

...

عون اس وقت اٹلی میں ایک نئے پروجیکٹ کے سلسلے میں میٹنگ کر رہا تھا.

جب اس کا فون بجا.

وہ جانتا تھا ڈیے گو کسی معمولی بات پہ اسے کال نہیں کرے گا.

سینور...

اسلام علیکم !

ہمارے ادر گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

https://ezreaderschoice.com/ آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائیٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: https://www.facebook.com/mubarra1

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : Readers Choice,

اس کی آواز میں پریشانی صاف جھلک رہی تھی.

سمارا تو ٹھیک ہے ڈیبے گو.

عون نے فون پہ اپنی پکڑ مضبوط بناتے ہوئے کہا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جی. نہیں وہ کہیں چلی گئی ہیں.

کیا مطلب. کہاں چلی گئی.

وہ ہوسپٹل آئی تھیں اور دوسرے گیٹ سے کہیں چلی گئیں.

ان کا موبائل ٹریک کیا تو وہ گھر ہے

لیکن وہ وہاں نہیں گئیں.

عون کی آنکھوں میں خون اتر آیا.

اسے سب سرخ دکھنے لگا.

میں آرہا ہوں.

یہ کہہ کر اس نے کال کاٹ دی.

سامنے پڑا ہوا گلاس اس نے اٹھا کر دیوار پہ مارا.

READERS CHOICE

وہاں موجود لوگ اسے حیران پریشان دیکھنے لگے اور وہ آفس سے نکل گیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

...

سمارا نے ایئرپورٹ پہنچ کر پاکستان کے لئے سیٹ بک کروائی.

پر برفباری کی وجہ سے اس فلائٹ نے اگلے دن ٹیک آف کرنا تھا.

پہلے تو اس نے سوچا یہیں رک جائے. پر پھر عون کا سوچ کر اس نے قریبی ہوٹل کا رخ کیا.

ریسیپشن پہ موجود لڑکی کو اس نے کمرہ کا کہا.

اس کے چارجز اس کی سوچ سے زیادہ تھے.

پر مجبوری تھی. اس لیے کروانا ہی پڑا.

جب اس کا شناختی کارڈ یا پاسپورٹ مانگا تو سمارا نے اپنا پاسپورٹ اور ساتھ میں عون کی شناختی کارڈ کی کاپی بھی دے دی.

تاکہ اسے بکنگ میں کوئی مسئلہ نہ ہو.

اس لڑکی نے سمارا کو عجیب نظروں سے دیکھا.

اور پھر اس کے کاغذات لوٹا دیے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

...

عون نے ایئرپورٹ سے پتا کیا سمارا کے نام سے ایک سیٹ بک تھی.

وہ اب وہیں جا رہا تھا جب اس کا فون بجنے لگا.

...

ارے میں نے تو ایک کمرے کی بکنگ کروائی تھی پر یہ تو لگژری سویٹ ہے.

اس نے مین ڈیسک پہ فون کر کے کہا تو انہوں نے کہا کہ آج رات ہمارا ہوٹل سپیشل پیکج دے رہا ہے.

اس نے اس آسائش کا خوب فائدہ اٹھایا.

اپنے دھیان کو عون سے ہٹانے کے لیے وہ فلم دیکھنے لگی.

سمارا کو بھوک ستانے لگی تھی. رات ہونے والی تھی.

اس نے کھانا وہیں منگوالیا.

وہ اس کمرے کی حفاظت چھوڑنے کو تیار نہیں تھی.

کچھ دیر بعد سویٹ کے دروازے پر دستک ہوئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

باہر ایک بیرا ٹرالی لئے کھڑا تھا.

اس نے اندر آکر ٹیبل پہ ٹرے رکھی اور چلا گیا.

سمارا ٹرے کو اٹھا کر کمرے میں لے گئی.

بیڈ پر چڑھ کے ٹرے سے ڈھکن اتارا.

مختلف کھانوں کی خوشبو سے بھوک مزید بڑھ گئی.

ٹرے میں ساتھ ہی ایک گلاب کا پھول تھا اور ایک کارڈ بھی.

اس نے کارڈ اٹھا کر دیکھا تو اس کے دل نے دھڑکنا بند کر دیا.

.Enjoy your stay. Mon Amour

وہ اس لکھائی اور الفاظ کو اچھے سے پہچانتی تھی.

ٹرے کو خود سے دور ایسے دھکیلا جیسے وہ سانپ ہو

اور پیچھے ہو کر سکڑ کر بیٹھ گئی

پھر کمرے کے دروازے کی طرف بھاگی اور اسے لاک کر دیا



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دوبارہ بیڈ پہ سمٹ کر بیٹھ گئی اور دروازے کی طرف دیکھنے لگی

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا

یہ میرا وہم ہے. اسے میرے یہاں ہونے کا نہیں پتا

خوف سے وہ اپنے ہی بال کھینچنے لگی

اسے لگتا کہ ابھی دروازہ کھل جائے گا پر ایسا نہیں ہوا

اگر وہ یہاں تھا تو کیوں نہیں آرہا کیا وہ میری حالت سے محظوظ ہو رہا ہے

عون اس کے ساتھ کیا کرے گا یہ سوچ سوچ کر وہ اپنے حواس کھو رہی تھی.

گھڑی رات کے 1 بجا رہی تھی.

جب تب تک کچھ نہ ہوا. تو وہ کچھ ٹھیک محسوس کرنے لگی.

بھوک نے پھر ستانا شروع کر دیا. اس نے آگے بڑھ کے ٹرے اپنی طرف کھینچی اور آہستہ آہستہ دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے کھانے لگی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ابھی اس نے کچھ نوالے ہی لیے ہوں گے کہ اسے شدت سے نیند آنے لگی.

اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھیں.

انہیں کھلے رکھنا مشکل ہو رہا تھا.

اسے پتا بھی نہیں لگا کب وہ بیڈ پہ گر گئی.

کوئی اس کے کمرے میں آیا تھا.

اب وہ اس کے پاس بیٹھا تھا.

وہ ہل کیوں نہیں پا رہی تھی.

اس کے ہاتھ پاؤں اتنے بھاری کیوں تھے.

وہ کچھ سمجھ نہیں پا رہی تھی.

خواب یہ ضرور خواب ہے.

آدھ کھلی آنکھوں نے ایک آنسو نکلا تھا.

اس وجود نے اسے جھک کر اٹھایا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے بعد اندھیرا چھا گیا.

...

اسے جاگنے میں اتنی مشکل کیوں ہو رہی تھی.

سمارا کو ایسے لگ رہا تھا جیسے اس کا سر درد سے پھٹ جائے گا.

منہ ریگستان کی طرح خشک تھا.

آہستہ آہستہ وہ اپنے ارد گرد کو سمجھنے لگی.

جب اسے سب یاد آیا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گئی.

وہ اپنے بیڈ پہ تھی.

عون اس کے سامنے دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا.

اپنے ہاتھ اپنی جیبوں میں ڈالے اسے ہی دیکھ رہا تھا.

سمارا کے ہاتھ پاؤں پھولنے لگے.

تم نے مجھے شرمندہ کیا ہے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے ترا ابھی کچھ بھی نہیں کیا تھا تو پھر وہ کیوں کانپ رہی تھی.

میرے پیچھے آؤ.

یہ کہ کر وہ کمرے سے چلا گیا.

ایک لمحے کے لیے اس نے سوچا کہ خود کو اندر بند کر لے.

پر اس سے وہ عون کو اور طیش دلاتی.

اٹھ کر عون کے پیچھے چل دی. وہ آفس میں چلا گیا.

عون خاموش کیوں ہے

اس کی اتنی خاموشی اسے اور پریشان کر رہی تھی.

عون نے اپنے لیپ ٹاپ پہ کچھ بٹن دبائے.

اور پھر دیوار پہ لگی بڑی سکرین کو آن کر دیا.

سکرین پہ کچھ لوگ دکھ رہے تھے. ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی ویڈیو بنا رہا ہو.

سمارا نے نہ سمجھی سے عون کو دیکھا. کہ یہ کیا ہے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ لائیو ہے. میں ہر وقت یہاں رہ کہ تمہیں مانیٹر نہیں کر سکتا.

اور نہ ہی میں ہر وقت تمہارے بارے میں پریشان رہ سکتا ہوں.

یہ کہ کر اس نے سکرین کی طرف اشارہ کیا.

وہاں وہ اب میکس کو دیکھ سکتی تھی.

عون نے آواز بڑھادی.

ان لوگوں نے میکس کو گھیر رکھا تھا.اور اس پہ ہاکی اور بیٹ سے حملہ کر رہے تھے.

یہ یہ سب کیا ہے. عووون. کیا ہے یہ سب وہ میکس کو کیوں مار رہے ہیں.

یہی ہے نہ جس کی وجہ سے تم نے یہ قدم اٹھایا.

نہیں نہیں یہ کیا کہ رہے ہیں آپ.اس کا اس سب سے کوئی تعلق نہیں.

میکس کی چیخیں صاف طور پہ سنائی دے رہی تھیں.اس کے سر سے خون نکل رہا تھا.

وہ لوگ بے دردی سے اسے مار رہے تھے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی یہ حال دیکھ کر وہ رونے لگی.

عون عون روکیں یہ سب پلیز.

نہیں تمہارے لیے یہ سبق اہم ہے. میں ہر اس چیز کو دور کردوں گا جو ہمارے درمیان آئے.

عون پلیز میں معافی مانگتی ہوں. میرے کئے کی سزا اسے مت دیں.

میکس کی حالت دیکھنا اس کی چیخیں سننا بہت دردناک تھا سمارا کے لئے.

عرن نے سمارا کا چہرہ پکڑ کے سکرین کی طرف کردیا.

دیکھو اسے آج وہ تمہاری وجہ سے جان سے جائے گا.

نہیں عون پلیز. بس کردیں پلیز.

وہ عون کے پیروں میں بیٹھ گئی اور شدت سے رونے لگی. اتنا بڑا بوجھ وہ نہیں اٹھا سکتی تھی.

پلیز رک جائیں.

کیا تم دوبارہ ایسا کروگی.

نہیں نہیں کبھی نہیں.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ دھندھلائی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی.

گڈ چوائس. میں تمہیں کرنے بھی نہیں دوں گا.

اس نے فون نکال کر کسی کو کال کی.

سمارا سکرین کی طرف دیکھ رہی تھی. کچھ دیر بعد وہ لوگ

میکس کو وہیں خون سے لتھڑا چھوڑ گئے.

وہ حرکت نہیں کر رہا تھا. مشکل تھا یہ جاننا کہ سانس بھی لے رہا ہے یا نہیں.

عون اسے وہیں فرش پر چھوڑ کے سکرین بند کر کے چلا گیا.

وہ کتنی ہی دیر وہاں بیٹھی روتی رہی.

...

اگلے دن مارتھا کہیں نہیں دکھی.

سمارا کو کافی تعجب ہوا.

کیونکہ اتنے عرصے میں ایسا کبھی نہیں ہوا تھا اسے لگا کہیں وہ بیمار نہ ہو.



READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن ایک نئی آزمائش اس کا انتظار کر رہی تھی.

مارتھا آج سے کام پہ نہیں آئے گی. اس لیے اب سب کام تم کرو گی.

نہیں آئے گی. مگ

مگ مگر کیوں.

کیونکہ تمہیں دی ہوئی آسائشوں کے باوجود تم نے اتنہ بڑا قدم اٹھایا.

جب تمہیں ان کی قدر نہیں تو میں نے انہیں واپس لے لیا.

آرام سے کندھے اچکا کر کہا گیا.

اب جلدی ناشتہ بناؤ. خیال رہے کہ جلے نہیں.

وہ تو جیسے جل بھن گئی تھی اس کی باتوں سے. اسے ناشتہ بنا کہ دیا.

اس کے جانے کے بعد صفائی کی.

READERS CHOICE

پھر لانڈری.

دوپہر کھانا بنا کے کھایا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب وہ تھک کے نڈھال ہو چکی تھی.

زندگی میں پہلی بار اتنا کام کیا تھا اس نے.

عون کی واپسی کا وقت قریب تھا. اس لیے ڈنر بنانے لگی.

عون واپس آ چکا تھا. دونوں نے خاموشی سے ڈنر کیا.

اور وہ اٹھ کے جانے لگی.

یہ برتن کون دھوئے گا. چہرے کے تاثرات بگاڑ کر پوچھا گیا.

میں میں بعد میں دھو دوں گی.

جب مار تھا تھی تو کبھی ایسے بکھرے ہوئے برتن دیکھے تم نے؟

نن نہیں. اس نے شرمندگی سے کہا.

عون نے سامنے پڑا باؤل اٹھا کر دیوار پہ دے مارا.

سمارا اس کی حرکت سے ایک دم اچھا پڑی.

تو جلدی صاف کرو.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور یہ سب بھی. ٹوٹے ہوئے باؤل کی طرف اشارہ کر کے وہ چلا گیا.

سمارا اپنے آنسو پیتی کام میں لگ گئی.

...

دن گزرنے لگے.

عون روز اسے کوئی نہ کوئی حرکت کر کے تنگ کرتا.

کبھی برف میں اسے ٹیرس پہ نکال دیتا.

کبھی کچھ فرش پہ گرا دیتا. تو کبھی کچھ.

اس کی موجودگی میں سمارا کا سانس لینا بھی مشکل ہو گیا تھا.

...

وہ دونوں ڈنر کر چکے تھے. اور سمارا برتن دھو رہی تھی.

عون کچن کی دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑا اسے دیکھ رہا تھا.

اس کی ایسے خاموشی ہمیشہ سمارا کے لئے طوفان لاتی تھی.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تمہاری اگلی اپائنمنٹ کب ہے.

عون نے اچانک سے سوال کیا.

سمارا سمجھ نہیں پائی.

کیسی اپائنٹمنٹ.

تمہارا اگلا شوٹ ڈاکٹر کے پاس. کب ہے وہ؟

اوہ.. وہ 5 دنوں میں.

گڈ. تم اب کوئی ڈوز نہیں لو گی.

کیییا.

سمارا کے لئے یہ بات سرخ جھنڈی کے مترادف تھی.

میں چاہتا ہوں ہم اپنی فیملی سٹارٹ کریں.

یہ صحیح وقت ہے. وہ آرام سے کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا.

اور سمارا وہاں سن کھڑی رہی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بچہ اسے اب بچہ چاہیئے. نہیں وہ اس کی زندگی بھی جہنم بنا دے گا.

نہیں ایسا نہیں ہو گا.

...

سمارا نے مارتھا کو کال کی. اور مارتھا اس کی مدد کے لیے تیار تھی.

مارتھا تم یہاں کیا کر رہی ہو.

ڈیے گو جو کہ اب عون کی غیر موجودگی میں پینٹ ہاؤس کے باہر ہی ہوتا تھا مارتھا سے پوچھنے لگا.

اوہ ڈیے گو میں یہاں پہ کچھ سامان بھول گئی تھی وہی لینے آئی ہوں.

ٹھیک ہے جو بھی ہے جلدی لے لو.

تھینک یو.

...

مارتھا شکر ہے تم آگئی. میں بہت پریشان تھی.

مسز عون مجھے لگتا ہے آپ کو اپنے شوہر کو ایا موقع دینا چاہیئے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کم عمری کی وجہ سے کچھ غلط مت کرنا.

میں اسے ضرور موقع دوں گی. مگر اسے خود میں پہلے تبدیلی لانی ہو گی.

آپ سوچ سمجھ کے قدم اٹھائیں.

مارتھا میں ایک بچے کے ساتھ ظلم نہیں ہونے دوں گی.

کیا تم دوائی لائی.

جی یہ لیں. اور یہ فون بھی ہے.

اگر آپ کو کبھی مدد کی ضرورت ہو تو اس سے رابطہ کیجئے گا.

تمہارا شکریہ.

...

ایک کے بعد ایک دن گزرنے لگا.

عون خوشخبری کے انتظار میں تھا.

لیکن اب اسے سمارا پہ شک ہونے لگا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آخر کار خود کے شک کو ختم کرنے کے لئے گھر میں لگے کیمرے چیک کئے اور جواب سامنے تھا.

عون آج گھر ہی تھا.

سمارا کھانا لگا کر آفس میں اسے بلانے گئی.

عون اپنا سر تھامے بیٹھا تھا. جیسے پریشان ہو.

عون کھانا کھالیں.

یہاں آؤ سمارا.

سمارا بھی اب پریشان اس کی طرف بڑھنے لگی.

اس نے دراز سے دوائی نکالی اور ڈیسک پہ رکھ دی.

یہ سب کیا ہے. کیا تمہیں میری کوئی پرواہ نہیں.

وہ دکھی لگ رہا تھا. سمارا نے اسے واقعی گھائل کیا تھا.

عون آپ کو یہ کیسے ملی.

کیا یہ اہم ہے. اہم بات یہ ہے کہ تم کب سے مجھے دھوکہ دے رہی ہو.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون آپ مجھ پہ ظلم کرتے ہیں.

ظلم ظلم ؟تم ہمیشہ وہ کرتی ہو جس سے منع کروں.

آپ...

اس کے منہ سے اگلا لفظ نکلتا اس سے پہلے عون نے اسے گلے سے دبوچ کر سامنے ڈیسک پر گرا دیا.

وہ اس کا گلہ دبا رہا تھا.

سمارا کو لگا وہ اسے مار دے گا.

لیکن عون نے ڈیسک پہ پڑا لیٹر اوپنر اٹھایا.

اور اس کی تیز دھار سائیڈ سمارا کے گلے پہ رکھ دی.

اس تیز دھار آلے نے جب سمارا کی چمڑی کو کاٹا تو وہ چیخنے لگی.

عون نے ایک ہاتھ سے اس کا گلا دبا رکھا تھا.

جس سے وہ ہل نہیں پا رہی تھی.

اس نے عون کو دھکا دینا چاہا پر اس کی طاقت کے آگے وہ کچھ نہیں کر پائی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون اس کی چیخوں سے لاپرواہ اپنی حرکت کو جاری رکھے تھا.

سمارا کی گردن سے خون بہ کر اس کے ڈیسک پہ گر رہا تھا.

عون اسے ایک دم چھوڑ کے پیچھے ہٹ گیا.

اس کے بعد وہ وہاں رکی نہیں تھی.

...

وہ شیشے کے سامنے کھڑی خون روکنے کی کوشش کر رہی تھی.

اس کی شرٹ خون اور آنسوؤں سے بھیگ گئی تھی.

زخم اتنا گھرا نہیں تھا کہ جانی نقصان کرے.

لیکن نشان ضرور رہ جاتا.

...

دو دن بعد...

مسز عون اگر آپ کو یہاں سے کچھ لینا ہے تو لے لیں.



READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب سے ہم یہاں نہیں رہیں گے.

کیا مطلب ہے اس کا ڈیے گو.

ہم کہاں رہیں گے.

اس کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں.

سینور کو لگتا ہے یہ جگہ آپ کے لیے مناسب نہیں.

آپ کو جو چاہئیے ہے رہ لے لیں.

ہاں کچھ بکھرے خواب سمیٹنے ہیں. وہ سوچ کر رہ گئی.

..

وہ ایک عالیشان گھر کے باہر کھڑے تھے.

یہ کونسی جگہ ہے.

یہ سینور کے والد کا گھر تھا. انہیں وراثت میں ملا ہے.

وہ جگہ ضرورت سے زیادہ بڑی تھی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گھر کے پچھلی جانب ایک سویمنگ پول بھی تھا.

لیکن یہ جگہ شہر سے دور تھی.

قریبی گھر بھی کی کلو میٹر دور تھا.

وجہ صاف تھی وہ اسے اکیلا کرن چاہتا تھا.

آج شام تک عون کی اٹلی سے واپسی متوقع تھی.

جانے اب اس کے ذہن میں کیا چل رہا تھا.

...

مارتھا اپنی نئ جاب سے گھر آگئ تھی.

لیکن ہال میں پہنچ کر ایک دم ٹھٹکی.

مسٹر عون آپ میرے گھر میں.

ہاں مارتھا سوچا تم سے مل لوں.

وہ صوفے پہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے. مارتھا کی بیٹی کی تصویر ہاتھ میں پکڑے بیٹھا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ تمہاری بیٹی ہے نا تمہاری طرح دکھتی ہے.

مسٹر عون اگر آپ کو کوئی بات کرنا تھی تو مجھے کال کر دیتے.

اس کی ایسے وہاں موجودگی مارتھا کے لیے بری خبر تھی.

ہاں ضرور کرتا پر معاملہ کچھ ایسا تھا.

تمہیں میری بیوی سے دور رہنا چاہئیے تھا.

آپ ان کے ساتھ ٹھیک نہیں کر رہے.

مارتھا ایک مضبوط عورت تھی. اس لئے عون کے ایسے حربوں سے ڈرنے والی نہیں تھی.

یہ سوچنے کی ضرورت تمہیں نہیں.

وہ اس کے سامنے کھڑا تھا.

یہ محبت نہیں مسٹر عون.

مارتھا کے جواب میں اس کے لبوں میں حرکت ہوئی تھی.

وہ مسکرا رہا تھا. پہلی بار.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر کوئی اسے اب مسکراتے دیکھ لیتا تو یقیناً اُس کا دیوانہ ہو جاتا.

لیکن اس مسکراہٹ کے پیچھے کی کہانی کچھ اور ہی تھی.

میں جانتا ہوں.

.This is not Love. It is Obsession

...

عون پہلے سے کافی پر سکون تھا.

سمارا کو بھی کافی وقت دے رہا تھا.

جب وہ اس پہ ظلم کرتا تھا تو اس کے بارے میں ایک فیصلہ کرنا آسان تھا.

لیکن وہ ایسا نہیں تھا. ایک بار غصہ نکال لینے کے بعد دوبارہ اس واقعہ کو نہیں دہراتا تھا.

آج صبح وہ خود سمارا کے لئے ناشتہ بنا رہا تھا.

اس کی ایسی حرکات سمارا کو پریشان کرتی تھیں.

اس کے کئی روپ تھے. ایک فیصلہ کرنا مشکل تھا.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی سزا کی طرح محبت میں بھی شدت تھی.

...

سمارا کی گردن پہ اب آنسو کا ویسا ہی نشان تھا جیسا عون کی کلائی پہ تھا.

وہ ہال میں کوئی نیوز چینل لگا کر بیٹھی تھی.

مگر وہ عون کے خیالات میں کھوئی ہوئی تھی.

کیا میں ناانصافی کر رہی ہوں. کیا میں مطلبی ہوں.

ایسے سوالات اس کے ذہن میں گردش کر رہے تھے.

شاید عون صحیح ہیں وہ کتنی محبت کرتے ہیں مجھ سے اگر سزا دے بھی لی تو کیا ہوا.

ارے میں یہ کیا سوچ رہی ہوں. انہوں نے جو کیا وہ ظلم تھا.

تنہائی ایسی ہی ہوتی ہے انسان کو خود کے خلاف کر دیتی ہے.

خود کو سوچ کے حصار سے نکال کر وہ نیوز کی طرف متوجہ ہوئی.

اس وقت جو خبر آ رہی تھی اس سے سمارا کے رو گٹھے کھڑے ہو گئے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ منہ پہ ہاتھ رکھ کے خود کو قابو کرنے لگی.

مارتھا کی لاش اس کے گھر سے برآمد ہوئی تھی.

وہ اکیلی رہتی تھی اور جب کئی بار بیٹی کے ساتھ رابطہ نہ ہوا تو اس کی بیٹی نے پولیس کو خبر کی.

چاقو کے پے درپے وار کئے گئے تھے.

پولیس کو شک تھا کہ یہ کسی سیریل کلر کا کام ہے.

لیکن وہ چیز جس سے سمارا بے جان ہو کہ فرش پہ گری تھی.

وہ مارتھا کے گلے پہ ویسا ہی نشان تھا جیسا عون نے اس کی گردن پہ بنایا تھا.

اسے لگا کہ اس نے جو کھایا ہے وہ باہر آ جائے گا.

وہ باتھروم کی طرف بھاگی اور معدہ خالی کرنے کے بعد بیٹھی روتی رہی.

مارتھا کا بے جان وجود بار بار اس کے سامنے آ رہا تھا.

اس کی بیٹی کا روتا ہوا چہرہ.

یہ آپ نے کیا کیا عون کیوں.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں یہ میری غلط فہمی ہے عون ایسا نہیں کر سکتے.

وہ روتی خود کو تسلی دینے لگی.

پر سچ اس کے سامنے تھا اور وہ زیادہ دیر اس سے نہیں بھاگ سکتی تھی.

عون عون مجھے بھی مار دیں گے. مجھے یہاں سے نکلنا ہو گا.

لیکن میں یہاں سے کیسے نکلوں گی.

وہ مجھے دوبارہ پکڑ لیں گے. میں کیا کروں.

اس کے پاس کوئی موبائل بھی نہیں تھا.

پھر اسے مارتھا کا دیا ہوا موبائل یاد آیا.

اس نے وہ باتھ روم میں ہی چھپا رکھا تھا.

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کسے کال کرے.

آخر اس نے لوفین کو کال کی.

...

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا کیسی ہو تم. کہاں ہو. تم جانتی ہو میکس کے ساتھ کیا ہوا تھا.

لوفین لوفین...

اس سے بات کرنا مشکل ہو رہا تھا.

لوفین مجھے بچا لو.

مجھے یہاں سے نکال لو پلیز. عون مجھے مار دیں گے.

سمارا گہرا سانس لو اور پھر بتاؤ مجھے.

سمارا نے اسے سب کچھ بتا دیا.

تمہیں پولیس کو بتانا چاہئیے.

نہیں نہیں پولیس نہیں. مجھے بس یہاں سے نکلنا ہے میری مدد کرو.

آخر کئی بار کی منت کے بعد لوفین مدد کے لیے تیار تھی.

اس نے سمارا کو اگلے دن اسی وقت کال کرنے کا کہا.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون سکون سے بیٹھا ڈنر کر رہا تھا.

اور سمارا اسے مسلسل بالوں کی اوٹ سے دیکھ رہی تھی.

کیا بات ہے Mon Amour

کچھ نہیں کچھ بھی تو نہیں.

ٹھیک ہے مجھے کچھ کام ہے میں آفس جا رہا ہوں.

آخر وہ اتنا پر سکون کیسے ہے. میں پاگل ہو جاؤں گی.

...

اگلے دن میکس نے اس سے بات کی.

تم جانتی ہو تم جو کہ رہی ہو وہ سنگین ہے.

میں میں جانتی ہوں پر مجھے یہاں سے نکلنا ہے.

ہم تمہاری مدد کریں گے لیکن اس کے بعد تمہیں ہر کسی سے رابطہ ختم کرنا ہو گا.

تمہارے ماں باپ سے بھی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پر پر ان سے کیوں.

اگر تم نے ان سے رابطہ رکھا تو ان کو بھی خطرہ ہو سکتا ہے.

لوفین تمہارے لئے نئی شناخت کا انتظام کر رہی ہے.

فیصلہ مشکل تھا پر اس نے حامی بھر لی.

باقی منصوبہ کو بھی سوچ سمجھ کے تشکیل دیا گیا.

سمارا کے لئے سب سے بڑا کام مطلوبہ دن کو یہاں سے نکلنا تھا.

ڈیے گو ہر وقت گھر کے باہر پہرہ دیتا تھا.

اور بیرونی دروازے کی چابیاں اس کے اور عون کے پاس تھیں.

اگر وہ باہر چلی بھی جاتی تو بھی وہ پیدل یہ کام نہیں کر سکتی تھی

اس کے لیے اسے گاڑی کی ضرورت تھی.

عون کے پاس کافی گاڑیاں تھیں پر ان کی چابیاں عون کے آفس میں ہوتی تھیں.

جو کہ لاک ہوتا تھا. اس کے علاوہ اسے پیسوں کی بھی ضرورت تھی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگر وہ کسی بھی مرحلے میں پکڑی گئی تو عون اسے نہیں چھوڑے گا.

پر ایسا کرنا اب مجبوری بن گیا تھا.

...

آنے والے دنوں میں جتنا ہو سکے اس نے خود کو نارمل رکھنے کی کوشش کی.

...

کل اسے یہاں سے جانا تھا. میکس اور لوفین نے سب انتظام کر لیا تھا.

اسے یہاں سے نکل کر اسٹیشن تک پہنچنا تھا.

پر اس سے پہلے سمارا کو آفس کی چابیاں حاصل کرنی تھیں.

جو کہ صرف عون کے پاس ہوتی تھیں.

عون گہری نیند میں تھا. پچھلے کئی دنوں سے وہ چیک کر رہی تھی کہ عون کب گہری نیند میں ہوتا ہے.

عون کا موبائل اور چابیاں سائیڈ ٹیبل پر تھیں.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا دبے پاؤں چلتی ان تک پہنچی اور کمرے سے باہر نکل گئی.

وہ آہستہ آہستہ سے آفس کے دروازے تک پہنچی.

اپنے دل کی دھڑکن وہ صاف سن سکتی تھی.

اسے لگ رہا تھا کہ جیسے عون بھی سن لے گا.

آفس کا دروازہ کھول کر اس نے لاک سسٹم میں ببل گم پھنسا دی. تاکہ وہ دوبارہ لاک نہ ہو.

اسی طرح سے دبے پاؤں چلتی کمرے میں گئی اور چابیاں واپس رکھ کے لیٹ گئی.

وہ ساری رات کل کا پلین ذہن میں دہراتی رہی. نینداس سے کوسوں دور تھی.

تم ٹھیک تو ہو Mon Amour

جج جی. کیوں کیا ہوا.

تم کچھ بے چین لگ رہی ہو.

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے.

وہ اس کی پیشانی پہ ہاتھ رکھ کے دیکھنے لگا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہمم بخار تو نہیں ہے.

تم کچھ چھپا رہی ہو.

کہیں عون کو پتا تو نہیں لگ گیا. نہیں ایسا نہیں ہے.

میں ٹھیک ہوں آپ پریشان نا ہوں. سمارا نے مسکرا کر کہا.

عون نے جھک کر اس کا بوسہ لیا اور چلا گیا.

...

دو پہر ہونے کو تھی مطلب منصوبہ پہ عمل کرنے کا وقت آ چکا تھا.

اس نے کھڑکی سے باہر دیکھا. ڈیے گو سرونٹ کوارٹر کے باہر دکھائی دے رہا تھا.

دروازہ چیک کیا تو وہ لاک تھا.

وہ عون کے آفس میں گئی. اور سب سے کم قیمت گاڑی کی چابیاں اٹھائیں.

READERS CHOICE

اس کے بعد عون کے لاکر کی طرف گئی.

وہ اس کا کوڈ جانتی تھی اس لیے آسانی سے لاکر کھول لیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اندر کافی کیش اور قیمتی جیولری موجود تھی.

اس نے بیگ میں کافی زیادہ کیش بھرا. اور پھر اسے لاک کر کے اپنے کمرے میں گئی.

وہاں سے ایک سادی پینٹ اور عون کی ٹی شرٹ بیگ میں رکھی. اور مین گیٹ کے پاس رکھے گلدان کے پیچھے اسے چھپا دیا.

اس نے کچن میں جا کر چولہا جلایا اور اس پہ کاغذ رکھ کے جلانے لگی.

جب ان سے دھواں پیدا ہونے لگا تو گھر میں لگا فائر الارم بجنے لگا. اور آگ روکنے کے لیے پانی برسانے لگا.

سمارا دروازے کے پاس جا کر ڈیے گو کو بلانے کے لیے چلانے لگی.

ادھر ڈیے گو پہلے ہی الارم سن کر بھاگا آرہا تھا.

وہ سمارا کو سرونٹ کوارٹر میں جانے کا کہنے لگا.

سمارا یہی تو چاہتی تھی. ڈیے گو اندر چلا گیا اور سمارا پارکنگ ایریا کی طرف بھاگی.

ڈیے گو کو سب سمجھنے میں کچھ وقت لگتا اور وہ وقت سمارا کے لیے اہم تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا نے کار سٹارٹ کی اور وہاں سے نکل گئی.

ڈیے گو جو کہ سارے گھر میں آگ کے آثار ڈھونڈ رہا تھا گاڑی کی آواز پہ باہر بھاگا.

سینورا رکیں سینورا.

ڈیے گو دوسری گاڑی کی طرف بھاگا اور اس کے پیچھے نکل پڑا.

...

کیا یہ آپ کو پسند آئی.

اچھی ہے پر اسے نازک چیزیں پسند ہیں اتنی بڑی نہیں.

عون پچھلے آدھے گھنٹے سے سمارا کو گفٹ کرنے کے لیے رنگ پسند کر رہا تھا.

وہ کچھ ایسا چاہتا تھا جو سمارا کی پرسنیلٹی کے مترادف ہو.

ڈیے گو کیا بات ہے اس نے کال ریسیو کر کے پوچھا.

سینورا پھر سے چلی گئیں.

دو آنسو ان آنکھوں سے بہہ کر فرش پہ گرے تھے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

...

ڈیے گو اس کا پیچھا کر رہا تھا. کافی دیر تک وہ اسے پیچھے چھوڑنے کی کوشش کرتی رہی اور آخر کار ایک موڑ پہ اسے ڈوچ کرنے میں کامیاب رہی.

گاڑی میں فکس فون ایک دم بجا. اور وہ اچھل پڑی.

یہ ضرور عون ہو گا.

وہ جانتی تھی کہ وہ گاڑی کی لوکیشن چیک کر کے جلد ہی اس کے پیچھے آئیں گے اس لیے قریب ہی سینیما کے سامنے گاڑی روک کر خود اندر چلی گئی.

وہ وہاں باتھ روم میں گئی اور بیگ میں رکھے کپڑے نکال کے پہننے لگی.

ڈیے گو گاڑی کی لوکیشن سے سینما کے باہر پہنچ چکا تھا اب اسے سمارا کو ڈھونڈنا تھا.

کہ ایک دم سینیما سے ان گنت لوگ باہر نکلنے لگے. جس سے اور مشکل ہونے لگی.

سمارا نے یہ موقع غنیمت جانا اور اسی رش میں شامل ہو کر چلنے لگی.

کچھ آگے جا کر اس نے ٹیکسی بک کروائی اور اسٹیشن جانے کا کہا.

جب اس نے دیکھا کہ اس کا پیچھا نہیں ہو رہا تو اس نے سکون کا سانس لیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسٹیشن پہنچ کر اس نے لوفین کو کال کی اور ان کا انتظار کرنے لگی.

...

سمارا میں بہت ڈر گئی تھی کہ تم یہ کر پاؤ گی کہ نہیں.

ڈر تو میں بھی گئی تھی پر آخر پہنچ ہی گئی.

یہ لو سمارا یہ تمہارا نیا لائسنس اور شناخت ہے.

پر بہتر ہے کہ تم پولیس سے دور رہو ورنہ یہ تمہارے لیے مسئلہ بن جائے گا.

تمہارا بہت بہت شکریہ میں تم لوگوں کا احسان کبھی نہیں اتار پاؤں گی.

ارے دوست بھی کہتی ہو اور شکریہ بھی میکس نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا.

مجھے ڈر ہے کہ عون تم لوگوں کو نقصان نہ پہنچائے.

گھبراؤ نہیں ہم یہ شہر چھوڑ کر جا رہے ہیں.

READERS CHOICE

تم لوگ کہاں کہا جاؤ گے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہم نے ٹیکسز جانے کا فیصلہ کیا ہے.

اور تم جہاں بھی جاؤ وہاں پہنچ کو کال ضرور کرنا.

ضرور.

سمارا ان سے مل کے ٹکٹ کاؤنٹر پر گئی. اس نے نیویارک کی ٹکٹ کریڈٹ کارڈ سے لی.

اور ٹرانسلوینیا کے لیے کیش سے.

مقصد عون کو بھٹکانا تھا.

...

جب وہ گھر پہنچا تو ڈیے گو نے اسے سب بتا دیا.

اس کا پہلا اندازہ یہی تھا کہ کسی نے سمارا کی مدد کی ہے.

آپ کو ایسا کیوں لگا سینور.

کیوں کہ اس میں اتنی عقل نہیں کہ وہ یہ سب خود کر سکے.

اس نے لاکر چیک کیا تو وہاں سے بڑی رقم غائب تھی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لاسٹ ٹائم عون کا کریڈٹ کارڈ ٹکٹ خریدنے کے لیے کیا گیا.

اسٹیشن پہنچتے ہی اس نے وہاں کی ویڈیو فوٹیج نکلوائی.

اسے یقین تھا کہ جب رہ کیش سے ٹکٹ لے سکتی تھی تو کارڈ کا استعمال محض اسے بھٹکانے کے لئے کیا گیا.

اس کا اصل مقصد اسے ڈھونڈنا تھا جس نے اس کی مدد کی تھی.

...

ویڈیو میں پہلے وہ اکیلی تھی پھر میکس اور لوفین بھی دکھنے لگے.

میکس مکینکجی یہ تم نے اچھا نہیں کیا.

ڈیے گو مجھے یہ شخص چاہیئے.

جی سینور.

...

سمارا نے ٹرانسلوینیا پہنچ کر پہلے کرائے پہ ایک جگہ لی. اور پھر شہر سے کچھ دور واقع ایک چھوٹا سا گھر خریدا.

اس کی سب سے بڑی خریداری یہی تھی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے بعد ایک استعمال شدہ گاڑی خریدی.

اس کا گھر چھوٹا تھا پر اسے پسند تھا. اس کے قریب ہی جنگل شروع ہو جاتا تھا.

یہاں وہ آزاد تھی لیکن ہر وقت عون کا خوف ساتھ رہتا تھا.

یہاں پہ اسے ایک مہینہ ہو چکا تھا.

اب وہ مقامی کالج کی کینٹین میں جاب سٹارٹ کر رہی تھی.

آج اس کا پہلا دن تھا اور وہ کافی گھبرا رہی تھی.

اس نے پہلے کبھی جاب نہیں کی تھی.

لیکن آخر سرونگ جاب میں کتنی مشکل ہو سکتی ہے.

اس نے یہاں آکر جوگنگ سٹارٹ کر دی تھی.

وہ جنگل میں داخل اور باہر ہونے والے راستوں سے واقف ہو چکی تھی.

لاشعوری طور پہ وہ جانتی تھی کہ اگر کبھی عون اس تک پہنچا تو اسے صرف رفتار ہی بچا سکتی تھی.

جوگنگ کے دوران اس کی ملاقات ایک لڑکی سے ہوئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسی نے سمارا کی جاب ڈھونڈنے میں مدد کی.

...

ایک مہینہ ایک مہینہ ہو چکا تھا اسے سمارا کے بغیر.

وہ اسے ڈھونڈ نہیں پایا. اور نا ہی میکس کو.

وہ پاگل ہونے لگا تھا. اپنا غصہ آفس میں سب پہ نکالنے لگا.

اب رہ کرسٹوفر کے ساتھ اٹلی میں تھا.

اس کے ہوٹل کا انوگریشن تھا.

اسے ہر چیز بری لگ رہی تھی.

اگر اسے سمارا مل جاتی تو وہ اپنے ہاتھوں سے اس کی جان لیتا.

READERS CHOICE

...

کرسٹوفر میں یہ کلبنگ نہیں کرتا. تمہیں جانا ہے تو جاؤ.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کم آن مین. آخر تم کیوں نہیں اپنا موڈ ٹھیک کرتے.

تم چلو تمہیں اچھا لگے گا.

مجھے ایسی جگہیں نہیں پسند.

تم جاؤ گے تو پسند بھی آجائے گی.

آخر وہ اس کا منہ بند کرنے کے لیے اس کے ساتھ چل پڑا.

وہ وی آئی پی ایریا میں بیٹھا اپنی سوچوں میں گم تھا.

کرسٹوفر کسی لڑکی کے ساتھ کب کا جا چکا تھا.

میوزک اس پہ تھرکتے لوگ کچھ بھی اسے متوجہ نہ کر پایا.

اسے پتا بھی نہ لگا کب ایک لڑکی اس کے ساتھ آ کر بیٹھی اور اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھ دیا.

وہ جو اپنے خیالوں میں گم تھا جب اس کی طرف دیکھا تو اسے بس کالے بال اور نیلی آنکھیں دکھیں.

اس کے لبوں سے بے اختیار سمارا نکلا.

نہیں میں تو آنا ہوں ویسے تم جیسے ہینڈسم کے لیے میں سمارا بننے کے لیے تیار ہوں.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لڑکی نے ذو معنی طریقے سے کہا.

وہ ایک دم سمارا کے حصار سے باہر نکلا.

اس لڑکی کے بال کالے اور آنکھیں نیلی ضرور تھیں لیکن وہ اس کی سمارا نہیں تھی.

ناگواری سے عون نے اس کا ہاتھ جھٹکا.

لیکن وہ لڑکی تو جیسے کوئی فیصلہ کر کے بیٹھی تھی.

تم اکیلے ہو اور میں بھی اکیلی ہوں. ہمیں اس اکیلے پن کو ختم کرنے کے لیے کچھ کرنا چاہئیے.

عون کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر بھی وہ بولی جا رہی تھی.

آخر عون نے اس کے سراپے پہ ایک نظر دوڑائی. کسرتی اور چھوٹے لباس میں وہ بے شک ایک خوبصورت لڑکی تھی.

صاف پتا چل رہا تھا وہ نشے میں ہے.

عون کچھ سوچ کر استہزائیہ مسکرایا.

تم ٹھیک کہتی ہو میں باہر تمہارا انتظار کر رہا ہوں.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ کہہ کر عون وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا.

کچھ دیر بعد وہ لڑکی بھی اس کی گاڑی میں تھی اور وہ ایک سنسان سڑک پہ تھے.

ہم یہاں کیا کر رہے ہیں.

ابھی پتا لگ جائے گا.

...

عون کل رات تم کہاں غائب ہو گئے تھے.

وہ اب واپسی کے لئے فلائٹ کا انتظار کر رہے تھے.

میں تھک گیا تھا واپس روم میں چلا گیا.

دوسری طرف ہر جگہ نیوز پہ ایک لڑکی کے بے دردی سے قتل کی خبر آ رہی تھی.

وہ تیار تھا اس نے اپنا ایک چھوٹا سا بیگ تیار کر لیا تھا.

اسے اس کے باپ کا دوست ملا تھا. ڈیے گو نے کہا تھا وہ اسے یہاں سے لے جائے گا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے بے صبری سے کل کا انتظار تھا.

اس کی ماں اسے شک کی نگاہ سے دیکھ رہی تھی.

لیکن آج اس کی ہر پریشانی کا آخری دن تھا.

اسے کھانا کھاتے ہی نیند آنے لگی تھی. تو وہ اپنے کمرے میں جاکر سو گیا.

جب اسے جاگ آئی تو وہ ایک اندھیری جگہ پہ تھا.

یہ اس کا کمرہ تو نہیں تھا. اس نے ہلنے کی کوشش کی تو خود کو کرسی پہ بندھا ہوا پایا.

میں کہاں ہو نکالو مجھے یہاں سے.

وہ خود کو آزاد کرنے کے لئے جھٹپٹانے لگا.

کسی کے قدموں کی آواز سے اس نے اپنی کوشش بند کر دی.

کون ہے وہاں؟

موم میں یہاں بندھا ہوا کیوں ہوں مجھے جانے دیں

تم نے مجھے دھوکا دیا ہے عون تم مجھ سے دور نہیں جا سکتے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی ماں نے عون کا بیگ زمین پر پھینکتے ہوئے کہا.

موم ایسا نہیں ہے جیسا آپ سوچ رہیں ہیں.

پندرہ سالہ عون نے ہمت سے کہا.

تم فریحہ کو دھوکا دے کر نہیں بچ سکتے نہ تمہارا باپ بچا نہ تم بچو گے.

فریحہ نے دوسرے ہاتھ میں پکڑا پلائر (plier)

اس کے چہرے کے سامنے کیا.

اس نے وہ تب سے پہلی بار دیکھا.

عون پہ خوف طاری ہونے لگا.

موم پلیز نہیں کریں پلیز. وہ رونے لگا.

فریحہ اس کے سامنے بیٹھ کر پلائر سے اس کے انگوٹھے کا ناخن کھینچنے لگی.

موووووم موم پلیز درد کی شدت سے وہ کپکپا رہا تھا.

اس کا وجود پسینے سے بھر گیا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

فریحہ نے اس کا ناخن اکھیڑ ڈالا.

اور پھر اس کی انگلی کی طرف بڑھنے لگی.

اس کا پاؤں خون سے بھر گیا تھا.

بنا کسی ترس کے اس نے دوسرا ناخن بھی اکھیڑ دیا.

عون تکلیف نہ سہہ پایا اور بے ہوش ہو گیا.

یہ عالم وحشت کئی گھنٹوں چلتا رہا. پر عون کے لئے جیسے ساری زندگی ہو.

ہر بار جب اس کی ماں نیا ناخن اکھیڑتی تو وہ اس کے ساتھ اس کے خواب اور انسانیت بھی کھینچ لیتی.

خود کو مکمل طور پہ پاگل پن سے بچانے کے لیے وہ گنتی گننا شروع کر دیتا.

وہ کئی بار بے ہوش ہوتا پر جب بھی ہوش میں آتا اس ماں وہاں تیار کھڑی ہوتی.

وہ تکلیف کسی بھی انسان کو جانور بنا دیتی اور عون تو ایک بچہ تھا.

وہ بار بار اپنی ماں سے موت کی بھیک مانگتا پر اس پہ کوئی رحم نہیں کیا گیا.

اس کا چہرہ پسینے اور آنسو سے تر تھا.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

منہ سے تھوک بہہ رہی تھی.

پاؤں خون سے بھرے تھے.

وہ تڑپ رہا تھا اور اس کی ماں آرام سے سو رہی تھی.

اسے دیکھ کر کوئی بھی اسے مرا ہوا خیال کرتا.

اس تاریکی میں اس نے کتنی بار موت کی دعا مانگی تھی.

سینور سینور...

کوئی اسے پکار رہا تھا لیکن ہو موت کی وادی میں بھٹک رہا تھا اسے واپس جانے کی کوئی چاہ نہیں تھی.

ڈیے گو نے اس کے ٹھنڈے پڑتے وجود کو آزاد کرایا اور کھڑا کرنے کی کوشش کی.

لیکن جب وہ ناکام رہا تو اس کے بے جان وجود کو اپنے کندھے پر ڈالا اور وہاں سے نکل پڑا.

اس کے ہر قدم پر عون کا بہتا خون اس کی تکالیف کا ثبوت تھا.

اسے کتنے ہی سال لگے تھے خود کو دوسروں جیسا بنانے میں.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کتنے ہی سال کہ وہ رات کو چلا کر اٹھتے ہوئے دوسروں کی نیند خراب نہ کر دے.

...

جاب پہ سب اس کے ساتھ بہت اچھے تھے.

تقریباً ہر وقت ہی وہاں طالبعلم رہتے تھے.

ان کو دیکھ کر اسے بھی دوبارہ پڑھائی کا شوق پیدا ہونے لگا.

تو اس نے ایک سیلون میں ریسیپشنسٹ کی جاب بھی کر لی تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ پیسے جمع کر سکے اور پھر اپنی پڑھائی کا شوق پورا کر سکے.

...

وہ اس وقت جینٹ (janet) کے ساتھ آئس کریم کیفے میں تھی.

مجھے تو چاکلیٹ فلیور پسند ہے تمہیں سمارا؟

(ہمم، Mon Amour.

سٹرابری فلیور کا کوئی مقابلہ نہیں)



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون کی آواز ایک دم اس کے اندر گونجی تھی.

کوئی بھی.

وہ اس بات سے کبھی انکار نہیں کر سکتی تھی کہ وہ عون کو بہت یاد کرتی تھی.

وہ ہمیشہ اس کے ساتھ ہوتا تھا.

کیا تم نے کل کی نیوز دیکھی.

نہیں کیوں ایسا کیا خاص ہے.

سات مہینے کے درمیان یہ چوتھا مرڈر کیس ہے.

سمارا آئس کریم کھاتے ہوئے ایک دم رک گئیں.

مرڈر؟

ہاں وہ سب لڑکیاں تھیں. ابھی تک قاتل کی کوئی خبر نہیں.

ہر لڑکی کالے بال اور نیلی آنکھوں والی تھی. میں تو کہتی ہوں تم بھی بچ کے رہو جب تک یہ کلر نہ پکڑا جائے.

کیا کہہ رہی ہو تم. ایسا کیوں کہا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ارے اس کی تو آج کل ہر جگہ چرچا ہے.

وہ لڑکیاں بری طرح سے قتل کی گئیں.

اوران سب کی گردن پہ ایک جیسا نشان تھا تم نیٹ پہ چیک کر لو.

کیسا نشان.

آنسو کا. اسی لئے پولیس کو لگتا ہے کلر ایک ہی ہے.

سمارا کا ہاتھ بے اختیار ہی اپنی گردن کی طرف بڑھا جو کہ کپڑوں سے ڈھک رکھی تھی.

وہ وہاں سے اٹھی اور باہر بھاگی.

ارے کہاں جارہی ہو میں تو مزاق کر رہی تھی تم تو ڈر ہی گئی.

وہ لیونگ روم میں بیٹھی سوچ رہی تھی کیا اسے انٹرنیٹ پہ سب چیک کرنا چاہئیے.

ہو سکتا یہ عون نہ ہو.

یہ سوچ کر اس نے اپنے موبائل پہ نیٹ عون کیا اور سرچ کرنے لگی.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جینٹ سہی تھی ان کو بہت بری طرح سے قتل کیا گیا تھا اور وہ سب لڑکیاں سمارا جیسی دکھتی تھیں.

اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے. ہر کسی کی گردن پہ ایک جیسا نشان تھا.

قتل مختلف شہروں میں ہوئے تھے اس لئے قاتل تک پہنچنا مشکل ہو رہا تھا.

وہ جانتی تھی عون اسے ڈھونڈ رہا ہے اور یہ لڑکیاں سمارا کے لئے پیغام تھا کہ جب رہ عون کو ملے گی تو اس کے ساتھ بھی ایسا ہو گا.

یہ سب میری وجہ سے ہوا سب میری وجہ سے.

اسے لگ رہا تھا جیسے اس نے خود قتل کیے ہوں.

کوئی بھی قتل ٹرانسلوینیا کے قریب نہیں تھا لیکن اگر وہ وہاں پہنچ گیا تو.

...

آہ سمارا اچھی لگ رہی ہو تم.

تھیک یو حارث.

وہ شرمندہ سی اپنے بال کان کے پیچھے کرنے لگی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں بس تھوڑا چینج چاہتی تھی.

تم پہ یہ رنگ اچھا لگ رہا ہے.

ایک منٹ کیا تم نے لینز لگائے ہیں.

وہ اس کی نیلی آنکھوں جو کہ اب گرے تھیں دیکھ کر پوچھنے لگا.

ہاں وہ بس.

ارے چلو اب کام پہ لگو.

پیچھے سے آواز آئی تو وہ حارث کو وہیں چھوڑ کر چلی گئی.

اس نے بالوں کی کٹنگ کروائی تھی اور انہیں سنہری رنگ میں ڈائی کروایا تھا اور گرے لینز لگائے تھے.

وہ اس سے بچ تو نہیں سکتی تھی پر عون اسے سرسری نگاہ میں پہچان نہیں سکتا تھا.

حارث وہیں کا رہنے والا تھا اور طالبعلم تھا.

مگر جب سے سارا نے کام شروع کیا تھا وہ کینٹین میں زیادہ پایا جاتا تھا.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آخر کار اسے یہاں ایک سال گزر چکا تھا. اس دوران قتل 4 سے بڑھ کر 9 ہو گئے تھے.

اس نے کئی دوست بنائے تھے لیکن جینٹ اور حارث سر فہرست تھے.

وہ اب رات کو گھر ڈرائیو کر رہی تھی جب اس کی گاڑی رک گئی.

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا چل جا چل جا.

اس نے کئی بار گاڑی سٹارٹ کرنے کی کوشش کی پر ناکام رہی.

پیچھے سے آتی گاڑی اس کے قریب آکر رک گئی

کیا تمہیں مدد چاہئیے؟

حارث نے اس کی سائیڈ ونڈو سے کہا.

یہ گاڑی چل نہیں رہی.

چلو میں تمہیں ڈراپ کر دیتا ہوں.

سمارا کے گھر کا پتا جینٹ کے علاوہ کسی کو نہیں تھا لیکن اب وہ مجبور تھی.

اس لئے اس کی کار میں جا کے بیٹھ گئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ویسے حیرت ہے تم اسے سڑکوں پہ گھمائے پھرتی ہو.

وہ اتنی بھی بری نہیں بس کبھی کبھار تنگ کرتی ہے.

واؤ کمال کی جگہ ہے. ویسے مجھے نہیں لگتا تمہیں ایسی جگہ اکیلے رہنا چاہئیے.

وہ اس کی بات سے زچ ہو گئی اسی لئے شکریہ ادا کر کے اپنے گھر کی حفاظت کی طرف بھاگی.

...

آخر ایک سال بعد اسے میکس کے بارے میں پتا لگ گیا تھا.

وہ اور لوفین اس کے قبضے میں تھے.

وہ اب وہیں جا رہا تھا جہاں ڈیے گو نے انہیں رکھا تھا.

ویرانے میں ایک کیبن میں ان دونوں کو باندھ رکھا تھا.

کرسی پہ بندھے ہوئے وہ دونوں خود کو چھڑانے کی کوشش کر رہے تھے جب وہ وہاں پہنچا.

میکس کو نظرانداز کیئے وہ سیدھا لوفین کے پاس گیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوراس پہ جھک کر پوچھنے لگا.

مجھے بتاؤ میری سمارا کہاں ہے.

میں نہیں جانتی. چھوڑدو ہمیں.

مجھے بتاؤوہ کہاں ہے اگر زندہ رہنا چاہتے ہو.

ہمیں جانے دو یہاں سے اور ہم پولیس کو کچھ نہیں بتائیں گے.

میکس مکینکجی تم بتاؤ گے وہ کہاں ہے.

عون نے میکس کی طرف بڑھتے ہوئے کہا.

کبھی نہیں.

ٹھیک ہے تو ایسے ہی سہی.

اس نے قریب میز پہ رکھا چاقو اٹھایا اور لوفین کی طرف چل پڑا.

آخری موقع ہے تمہارے پاس.

جب کوئی کچھ نہیں بولا تو اس نے ایک ٹھنڈی آہ بھری اور لوفین کی آنکھ پہ چاقو سے وار کیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جگہ لوفین کی چیخوں سے گونج رہی تھی. کوئی بھی ان سے بہرہ ہو جاتا.

اس نے چاقو اس کی آنکھ میں مکمل طور پہ گھسا دیا تھا.

تکلیف بے پناہ تھی.

میکس بھی چلا رہا تھا.

لوفین لوفین... چھوڑ دو اسے جنگلی.

تو مجھے بتاؤ کہاں ہے وہ.

اس کی ایک بار کال آئی تھی. لوفین بتا دو اسے.

مطلب تم میرے کسی کام کے نہیں.

اس نے لوفین کی آنکھ سے چاقو کھینچ کر نکالا اور میکس کی طرف بڑھ گیا.

اگلے ہی لمحے اس نے میکس کی گردن پہ چاقو رکھا اور اس کی گردن کاٹ دی.

لوفین اب خود کو بھولے میکس کا نام پکار رہی تھی.

میکس میکس اٹھو پلیز.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ ہی لمحوں میں میکس مر گیا.

عون نے لوفین کو متوجہ کرنے کی کوشش کی مگر ناکام رہا.

تمہاری بہن یہیں یونیورسٹی پڑھتی ہے نا.

وہ اس کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب رہا.

مجھے بتاؤ وہ کہاں ہے اور تمہاری بہن کو کچھ نہیں ہو گا.

لوفین نے اس کا نمبر دہرا دیا.

گڈ گرل. عون اس کی گال تھپتھپاتا وہاں سے چلا گیا.

ڈیے گو زیادہ وقت مت لینا.

سی سینور.

...

سمارا ابھی کالج سے نکلی ہی تھی جب اسے کسی انجان نمبر سے فون آیا.

ہیلو.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کسی کا جواب نہ پا کر وہ دوبارہ بولی.

ہیلو کون ہے؟

Hello Mon Amour

اس کا موبائل ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پہ گر گیا

سمارا کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا. اسے سانس نہیں آ رہا تھا.

وہ زور سے ہوا کھینچنے کی کوشش کر رہی تھی پر اسے سانس نہیں آ رہا تھا.

اس کے قریب سے گزرتا حارث اسے دیکھ کے رک گیا.

وہ سینے پہ ہاتھ رکھے زور زور سے ہوا خود میں کھینچ رہی تھی.

اوہ نو سمارا تمہیں پینک اٹیک ہوا ہے آرام سے سانس لو.

کوئی اس سے کچھ کہہ رہا تھا. آہستہ آہستہ میرے ساتھ سانس لو.

گڈ گرل بلکل ایسے.

اسے اب کسی کا دھندلا وجود دکھنے لگا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سانس بحال ہونے کے بعد وہ رونے لگی. اسے عون نے ڈھونڈ لیا تھا.

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی اب کیا کرے.

حارث اسے روتا دیکھ کر پوچھنے لگا کہ کیا بات ہے پر وہ اپنی ہی دنیا میں تھی.

اسے روتے دیکھ کر حارث کا لگا اسے پھر سے اٹیک ہو جائے گا.

اس نے اسے خاموش کروانے کے لئے اپنی بانہوں میں بھر لیا.

سمارا کتنی ہی دیر روتی رہی آہستہ آہستہ وہ اپنے اطراف سے باخبر ہونے لگی.

کوئی اس کے بال سہلا رہا تھا.

وہ حارث تھا. وہ اسے ایک دم دھکا دے کر الگ ہوئی.

یہ وہ کیا کر رہی تھی. ایسی حرکت کیسے کی اس نے جھک کر موبائل اٹھایا اور وہ وہاں سے بھاگ گئی.

حارث کو تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا. اس کے جانے کے بعد وہ کتنی ہی دیر اس کے بارے میں سوچتا رہا

...

سمارا کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ اسے نمبر کیسے ملا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر اسے یقین تھا وہ جلد یہاں پہنچ جائے گا.

اس نے اپنی کچھ بچت نکالی اور جنگل میں چھپا دی تا کہ وہ ایمر جنسی میں استعمال کر سکے.

اب اسے یہاں سے جانا ہو گا.

...

وہ سمارا ہی تھی. وہ نمبر ٹرانسلوینیا کا تھا. عون جلد از جلد وہاں پہنچنا چاہتا تھا.

وہاں سمارا کو ڈھونڈنا آسان نہیں تھا لیکن اس کے قریب تھا.

وہ دو دن سے ٹرانسلوینیا موجود تھا پر اسے نہیں ڈھونڈ پا رہا تھا.

اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا تھا.

اس نے مقامی کالج کا رخ کیا تا کہ وہاں کسی سے مدد لے سکے.

...

وہ روز کی طرح اپنے کام میں مصروف تھی. اور ایک ٹیبل پہ ان کا آرڈر لے کے جا رہی تھی جب وہ وہاں داخل ہوا.

ہمیشہ کی طرح اس کی موجودگی نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی داڑھی پہلے سے بڑھ گئی تھی.

پینٹ شرٹ اور اوپر لیدر کی جیکٹ پہنے وہ کسی بھی لڑکی کے خوابوں کا شہزادہ تھا.

سمارا کے ہاتھ سے ٹرے چھوٹ کر نیچے گر گئی.

عون نے کینٹین میں داخل ہو کر ایک سرسری نگاہ سب پہ دوڑائی.

وہ ہمیشہ کی طرح یہاں بھی سب کی توجہ کا مرکز تھا.

لڑکیاں اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھیں اور آپس میں چہ مگوئیاں کر رہی تھیں.

تبھی ایک لڑکی کے ہاتھ سے ٹرے چھوٹ کر زمین پر گر گئی.

وہ اسے کبھی دوسری بار نہ دیکھتا لیکن کچھ تو تھا اس میں.

سمارا کے ہاتھ کانپ رہے تھے وہ جھک کر بکھرا ہوا کھانا اٹھا رہی تھی اس کی اس حرکت سے سب اس کی طرف متوجہ ہو گئے تھے.

عون بھی اسے دیکھ رہا تھا. اس کا سانس رکنے لگا تھا سمارا کو لگا اسے پھر پینک اٹیک آ جائے گا نہیں ابھی نہیں.

وہ سنہری بالوں کی اوٹ سے اسے دیکھ رہی تھی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کتنی ہی لڑکیاں وہاں اس کی توجہ حاصل کرنے کی کوشش میں تھیں اگر وہ اس کی اصلیت جانتی تو یہاں سے بھاگ جاتیں.

وہ لڑکی اب بالوں کی اوٹ سے اسے دیکھ رہی تو. وہ موجود ہر لڑکی ہی اسے دیکھ رہی تھی لیکن اس کی نظروں میں کچھ اور تھا.

جیسے وہ اسے پہچانتی ہو.

نہیں یہ لڑکی مجھے کیسے جان سکتی ہے.

سنہری بالوں کے پیچھے چھپی وہ اسے پیاری لگی تھی.

ایک پل کو عون کا دل کیا کہ وہ اسے اچک کر لے جائے.

سمارا مزید اس کی توجہ خود پہ نہیں چاہتی تھی اس لئے ٹرے لے کر اٹھی اور اس کے پاس سے گزر کر باسکٹ کی طرف بڑھنے لگی.

وہ لڑکی اب عون کے پاس سے گزر رہی تھی اس کی نظریں جھکی ہوئی تھیں جیسے وہ یہاں موجود نہیں ہونا چاہتی.

جب وہ عون کے پاس سے گزری تو اس کے دماغ میں ایک جھماکا ہوا. وہ یہ خوشبو ہزاروں میں بھی پہچان سکتا تھا.

یہ اس کی سمارا تھی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا اس سے کچھ قدم آگے بڑھ چکی تھی جب اس کے موبائل پہ بیل ہوئی.

اس نے جیب سے موبائل نکال کر دیکھا تو عون کا نمبر تھا.

سمارا وہیں جم گئی. آہستہ آہستہ وہ عون کی طرف پلٹی تو وہ کان پہ فون لگائے اسے ہی دیکھ رہا تھا

اس کے چہرے پہ استہزائیہ مسکراہٹ تھی.

جب عون نے اس کا رنگ سفید پڑتے دیکھا تو سمارا کو آنکھ ماری.

سمارا کے لئے یہ اشارہ کافی تھا وہ ٹرے وہیں پھینکے باہر کی طرف بھاگی اور عون بھی اس کی طرف لپکا.

...

وہ بھاگتی ہوئی کلاسز کی طرف مڑ گئی عون اس کے بہت قریب تھا اور اس کے پیچھے بھاگ رہا تھا.

کچھ طالبعلم انہیں عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے.

وہ ایک لیب میں داخل ہو کر دروازے کے پیچھے چھپ گئی.

عون بھی اس کے پیچھے داخل ہوا تو وہ جلدی سے باہر نکل گئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ دروازے سے باہر نکل گئی اور دروازہ لاک کر کے بھاگ گئی.

عون دروازے کی آواز پر پلٹا پر وہ لاک تھا.

وہ لیب کے دوسرے دروازے کی طرف بھاگا لیکن جب تک وہ باہر آیا سمارا غائب ہو چکی تھی.

سمارا نے نہ تو اپنی رفتار کم کی اور نہ ہی پیچھے مڑ کر دیکھا.

وہ بلڈنگ سے باہر آگئی تھی اور اپنی گاڑی کی طرف بھاگ رہی تھی.

گاڑی میں بیٹھتے ہی وہ گھر کی طرف بڑھنے لگی.

...

آج اسے اپنے گھر میں بند دوسرا دن تھا. سبھی دروازے کھڑکیاں بند کئے چاقو پاس رکھے بیٹھی تھی.

اس نے گھر پہنچتے ہی موبائل پتھر سے توڑ کر پھینک دیا تھا.

پراپرٹی ڈیلر نے وعدہ کیا تھا کہ کچھ دن تک اسے گھر کے لئے خریدار مل جائیں گے.

READERS CHOICE

...

اس کے بیرونی دروازے پر دستک ہوئی اور وہ اچھل پڑی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاتھ میں چاقو پکڑے وہ کھڑکی کی طرف بڑھی.

باہر کھڑے حارث اور جینٹ کو دیکھ کر کچھ پر سکون ہوئی.

اس نے چاقو چھپایا اور دروازہ کھول دیا.

کہاں ہو تم لڑکی دو دن سے کام پہ بھی نہیں گئ.

میں بس تھوڑی بیمار ہوں.

کیا ہوا؟

حارث نے پریشانی سے دیکھتے ہوئے پوچھا.

پریشان مت ہو اتنی بھی بیمار نہیں.

زرا چہرہ تو دکھاو مجھے بخار تو نہیں ہے.

جینٹ نے اسے چھو کر کہا.

چھوڑو تم لوگ بیٹھو میں کافی لاتی ہوں.

نہیں ہم بس جا رہے ہیں تمہارے لئے پریشان تھے.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جینٹ حارث کو لے کر باہر نکل گئی.

جب وہ دروازہ لاک کرنے لگی تو حارث وہیں رک گیا.

تم واقعی ٹھیک ہو نا.

بلکل ٹھیک اس نے مسکرا کر کہا.

اگر تم پریشان ہو تو میں مدد کر سکتا ہوں.

سمارا کو ایک دم لگا جیسے اس نے جنگل میں کچھ دیکھا.

درخت کے کچھ پتے ہل رہے تھے. شاید کوئی جانور ہو.

میں ٹھیک ہوں حارث تمہیں جانا چاہئیے.

اوکے. ٹیک کیئر.

حارث انتظار کرتی جینٹ کی طرف بڑھ گیا اور وہ دروازہ لاک کر کے اس کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی.

READERS CHOICE

...

آج تیسرے دن بھی اس نے خود کو بند کر رکھا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ سوچ کر اس نے ٹی وی آن کیا.

کچھ عرصہ پہلے ہی اس نے خریدا تھا.

چینلز چینج کرتے ہوئے وہ ایک خبر پہ رکی.

پولیس کو دو لاشیں ملی تھیں. ایک عورت اور دوسری مرد کی.

ان کا نام لوفین اور میکس مکینکجی تھا.

خبر پڑھ کر وہ رونے لگی. اسے دیواریں خود پر تنگ ہوتی محسوس ہونے لگیں.

اسے ہوا چاہیئے تھی.

بیرونی دروازہ کھول کر وہ باہر بھاگی اور لمبے لمبے سانس بھرنے لگی.

اس پر دو اور لوگوں کے قتل کا بوجھ تھا.

تکلیف کی شدد زیادہ تھی کیونکہ وہ اس کے دوست تھے.

وہ چلتی ہوئی جنگل کے اندر داخل ہو گئ.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر روتی رہی.

اندھیرا ہونے لگا تھا اسے واپس جانا تھا پر وہ یہیں بیٹھے رہنا چاہتی تھی.

آخر کار اٹھی اور گھر واپس چلنے لگی.

وہ دروازہ ویسے ہی کھلا چھوڑ آئی تھی. اب اسے افسوس ہو رہا تھا کہ کوئی جانور اندر نہ چلا گیا ہو.

اندر داخل ہو کر اس نے لیونگ روم کی لائٹ جلانی چاہی پر کچھ نہیں ہوا.

سارے گھر میں اندھیرا چھایا ہوا تھا.

اس نے وہ موبائل نکالا جو کہ اسے کبھی میکس اور لوفین نے دیا تھا اور اس کی ٹارچ چلالی.

اندھیرے سے وہ ویسے ہی ڈرتی تھی. آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی وہ کچن میں گئی وہاں کچھ بھی نہیں تھا.

لیکن گھر کے اندر سے ایک عجیب آواز آ رہی تھی.

سیڑھیوں سے چڑھتی وہ اوپر آ گئی. اور آواز کی طرف بڑھنے لگی.

اپنے کمرے میں داخل ہوئی. وہ شاید پانی ٹپکنے کی آواز تھی.

باتھ روم میں جھانک کر دیکھا تو نل چل رہا تھا. اس نے نل بند کیا.



READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن فرش پہ پھسلتے ہوئے بچی.

ٹارچ کی روشنی سے دیکھا تو وہاں خون تھا اس کی ٹانگیں کانپنے لگی.

ٹارچ سے دیکھا تو باتھ ٹپ میں حارث کا خون سے بھرا ہوا وجود تھا.

اس کی گردن کاٹی گئی تھی. وہ چیخیں مارتی وہاں سے بھاگی اور جنگل کی طرف بھاگ پڑی.

اسے لگ رہا تھا جیسے کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے.

رات ہونے والی تھی اسے یہاں کا راستہ اچھے سے معلوم تھا.

مختلف آوازیں آ رہی تھیں.

پرندوں کی جانوروں کی پیروں کی.

وہ درختوں کے پیچھے چھپتی ہوئی اس مقام پر پہنچی جہاں اس نے کچھ پیسے چھپا رکھے تھے.

READERS CHOICE

اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے.

کسی کو اس حالت میں اس نے پہلی بار روبرو دیکھا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ جتنی جلدی کرنے کی کوشش کر رہی تھی اس کا وجود اس کا ساتھ نہیں دے رہا تھا.

وہ ہانپنے لگی تھی. دل تیزی سے دھڑک رہا تھا.

....

آخر وہ پیسے نکالنے میں کامیاب ہو گئی اور اٹھ کر مین روڈ کی طرف بھاگی.

وہ تقریباً دو گھنٹے سے مسلسل چل رہی تھی.

آخر کار مین روڈ پر پہنچ گئی. چلتے چلتے وہ ایک ہوٹل کے پاس پہنچی اسے رات گزارنے کے لئے کچھ جگہ چاہیئے تھی.

لیکن ٹرک ڈرائیورز کے وہاں رکنے کی وجہ سے وہ مناسب جگہ نہیں تھی.

اسے نہیں پتا تھا کہ اگلا ہوٹل کتنے فاصلے پر ہو گا.

اس لئے چارو ناچار اسی ہوٹل کا رخ کیا.

READERS CHOICE

اس کے پاس پیسے کم تھے پر وہ ایک سستی جگہ تھی.

کاؤنٹر پہ موجود شخص اسے بار بار اوپر سے نیچے تک دیکھتا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے جلدی سے کمرے کی چابیاں لیں اور کمرے کی طرف بڑھ گئی.

وہ اب سوچ رہی تھی کہ کیا کرے. واپس بھی نہیں جا سکتی تھی.

کمرے میں ایک سنگل بیڈ اور پرانا سا صوفہ تھا.

اس نے دروازہ لاک کر کے صوفے کو کھینچ کر دروازے کے اگے کر دیا.

پھر جا کر اپنا منہ دھونے لگی.

اسے کل بینک جانا ہو گا. تا کہ وہ وہاں سے باقی پیسے نکلوا سکے.

اب وہ یہاں نہیں رہ سکتی تھی اور گھر کے بارے میں بھی اب کوئی امید نہیں تھی.

حارث کے بے جان وجود کو سوچ کر اس پر ایک بار پھر کپکپی طاری ہو گئی.

ساری رات اس نے کبھی سو کر اور کبھی جاگ کر گزاری.

اس جگہ مسلسل لوگوں کا آنا جانا تھا.

کبھی ہسنے کی آواز تو کبھی لڑائی کی آوازوں نے اسے مسلسل بے سکون رکھا.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگلی صبح اس نے پہلے انتظار کیا تا کہ زیادہ تر ڈرائیور چلے جائیں اور پھر وہ بینک کی طرف چل پڑی.

مجھے میرے اکاؤنٹ سے پیسے نکلوانے ہیں لیکن میری چیک بک کھو گئی ہے.

آپ کا اکاؤنٹ نمبر.

اس نے نمبر بتایا تو وہاں موجود لڑکی اس کا آئی ڈی مانگنے لگی.

اس نے اپنا نکلی شناختی کارڈ اسے دیا.

تو وہ لڑکی اسے دیکھ کر کہنے لگی.

کہ آپ کے اکاؤنٹ میں کوئی بیلنس نہیں.

ایسا کیسے ہو سکتا ہے اس میں دو ہزار ڈالر تھے.

مس آپ کے اکاؤنٹ سے کل ہی سارا بیلنس نکلوا لیا گیا تھا آپ کے سائین بھی ہیں.

ایسا نہیں ہو سکتا.

آپ رکیں میں مینیجر کو بلاتی ہوں.

جلدی پلیز.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ لڑکی وہاں سے چلی گئ.اور سمارا کو ایک دم کوئی خیال آیا.

اس کے بعد وہ وہاں رکی نہیں.

یہ ضرور عون ہے اگر انہیں میری نقلی شناخت کا پتا چل گیا ہے تو وہ کہیں یہاں موجود ہوں گے.

وہ ٹیکسی سے واپس ہوٹل گئی.اپنے کمرے میں جا کر وہ سیدھا باتھروم میں منہ دھونے گئی.

وہ صوفہ دروازے پہ لگانا بھول گئی تھی اس لئے واپس پلٹی.

لیکن دروازے میں کھڑے شخص نے اسے سب بھلا دیا.

اس کی سانسیں رک گئیں.

تمہیں ایسی جگہ پہ نہیں رکنا چاہیئے Mon Amour

اس کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکلے.

عون...اس نے سسکی بھرتے ہوئے کہا.

ہمم عون جسے تم چھوڑ آئی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے اندر داخل ہو کر دروازہ لاک کر دیا.

سمارا صوفے کے پیچھے جا کر کھڑی ہو گئی جیسے وہ اس رکاوٹ سے بچ جائے گی.

میرے پاس آؤ.

نن نہیں. یہاں سے چلے جاؤ ورنہ میں چلاؤں گی.

اس کی بات سے عون استہزائیہ مسکرایا.

کیا تمہیں لگتا ہے ان لوگوں کو کوئی فرق پڑے گا.

وہ صحیح کہہ رہا تھا کچھ چیخیں تو اس نے خود کل رات سنی تھیں.

قاتل ہو قاتل ہو آپ. آپ کو یہاں نہیں جیل ہونا چاہئیے. وہ چیخ اٹھی تھی.

اس کی بات سے عون کو غصہ آیا اور وہ ایک دم اس کی طرف بھاگا.

سمارا کو لگا وہ صوفے کے پیچھے سے بھاگ کر دروازے کی طرف چلی جائے گی.

لیکن عون نے صوفے کے اوپر سے چھلانگ لگائی اور اس کے سامنے کھڑا ہو گیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا نے دوسری طرف پلٹنا چاہا پر عون نے اسے بازو سے جکڑ کر کھینچا.

خود کو اس کی پکڑ سے آزاد کروانے کے لیے سمارا نے اپنے ہاتھ کا گھونسا بنا کر اس کے گال پہ مارا.

اس کی اس حرکت سے عون ایک دم حواس باختہ ہوا.

لیکن وہ زیادہ دور جا پاتی اس سے پہلے اس نے دوبارہ اسے پکڑ لیا اور بیڈ پر پھینکا.

مجھے تمہارا یہ انداز بھی پسند آیا.

وہ بیڈ کے اوپر رینگتے ہوئے دوسری سائیڈ سے اترنے لگی لیکن عون نے اس کی ٹانگ دبوچ لی.

سمارا نے اسے پوری قوت سے کک کی. جس سے اس کی ٹانگ چھوٹ گئی.

وہ بھاگ کر دروازے کے پاس گئی اور دروازہ کھینچا پر وہ لاک تھا وہ لاک کھولنے لگی پر عون نے ایک دم آ کر اس پہ اپنا وزن ڈال دیا جس سے وہ دروازے کے ساتھ لگ گئی.

عون نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے سر کے اطراف میں رکھ دیے.

میں نے تمہیں بہت مس کیا. کیا تم نے کیا؟

اس کی آواز میں ہنسی واضح تھی وہ اس کی حرکتوں سے لطف اندوز ہو رہا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

READERS CHOICE

سمارا زور زور سے ہانپ رہی تھی لیکن عون پہ کوئی فرق نہیں تھا.

عون اس پر جھک کے اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگا.

میں روز سوچتا تھا کہ جب تم ملو گی تو کیسے تمہاری جان نکالوں گا.

اس کی بات سن کر وہ منجمد ہو گئی.

لیکن اب جب تم سامنے ہو تو ایسا نہیں کر پا رہا.

سمارا نے خود کو اس کی پکڑ سے آزاد کرانے سے اپنا پاؤں زور سے اس کے پاؤں پر دے مارا.

اس کی لمبی ہیل کی وجہ سے عون ایک دم پیچھے ہٹا لیکن سمارا دوبارہ کچھ کر سکے اس سے پہلے اس نے اسے اٹھا کر بیڈ پہ پٹکا

اور اپنا وزن اس پہ ڈال دیا.

وہ زور سے چلا رہی تھی اور خود کو آزاد کروانے کی مکمل کوشش کر رہی تھی.

عون نے ایک زوردار طمانچہ اس کے گال پہ رسید کیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کچھ لمحے کے لئے وہ رکی پر پھر اس کی گردن کو اپنے ناخنوں سے نوچنے لگی.

عون کی گردن سے خون بہنے لگا اور اس نے سمارا کے گلے میں لپٹے سکارف کو اپنے ہاتھ کے گرد لپیٹ لیا.

اس کا سانس رکنے لگا.

اپنی حرکتیں بند کرو.

اس کی انکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا.

جب عون نے دیکھا کہ وہ ہوش کھو رہی ہے تو اسے چھوڑ دیا.

سمارا نے لمبے سانس بھرے.

عون جو اس پہ جھکا ہوا تھا. ہاتھا پائی سے اس کی شرٹ کھل گئی تھی. سمارا نے اس کے سینے پہ نوچنا شروع کر دیا.

عون نے اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اسے منہ کے بل پلٹ دیا. اس کی کمر پہ اپنا گٹنہ رکھ کے وزن ڈالا تا کہ وہ ہل نہ سکے.

اور سمارا کا سکارف اتار کے ہاتھ باندھنے لگا.

چھوڑو مجھے چھوڑو.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن اب وہ نہ ہل سکتی تھی نہ ہی وار کر سکتی تھی.

پر اس نے عون کی کمر پہ زور زور سے کک کرنا شروع کر دیا.

اس کی لمبی ہیل سے جب عون کو چوٹ پڑی تو وہ سانس بھر کے رہ گیا.

اور اس کے ہاتھ باندھنے کے عمل کو تیز کر دیا.

اس کے بعد بنا کوئی لمحہ ضائع کئے اس نے سمارا کو دوبارہ اس کی کمر کے بل پلٹ دیا اور اس پہ اپنا وزن ڈال دیا.

سمارا کے ہاتھ اس کی کمر پہ باندھے جا چکے تھے جس وجہ سے وہ بلکل بھی ہل نہیں پا رہی تھی نہ مزید اپنا دفعہ کر سکتی تھی.

اس کی آنکھوں میں پھر آنسو آنے لگے.

عون نے جھک کر اس کی گال کو سہلایا.

اب تم کہیں نہیں جا پاؤ گی Mon Amour

...

READERS CHOICE

جب سمارا کی آنکھ کھلی تو وہ کمرے میں اکیلی تھی اسے پتا تھا کہ عون کسی بھی لمحے واپس آ جائے گا تو وہ اٹھ کر باتھروم بھاگی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دروازے سے ٹیک لگا کر رونے لگی.

عون نے اس کی توہین کی تھی.

نہ جانے وہ وہاں کب تک روتی رہی. پھر اٹھ کر اپنا حلیہ درست کیا اور باہر نکل گئی.

عون آنکھیں موندھے صوفے کی پشت سے سر ٹکائے بیٹھا تھا.

سمارا کی نظر اس کی گردن پہ پڑے نشان پر گئی.

جو اس کے نوچنے سے بن گئے تھے.

وہ دیکھ کر اس کے چہرے پہ مسکراہٹ آ گئی.

آخر اس بار اس نے بھی اسے چوٹ پہنچائی تھی.

کیا جو دیکھ رہی ہو وہ پسند آیا؟

اس کے جواب کا انتظار کئے بغیر اس نے اگلی بات کی.

یہ کپڑے پہن کر تیار ہو جاؤ ہم یہاں سے جا رہے ہیں.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون نے بیڈ پہ رکھے شاپنگ بیگ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا.

اس نے پہلی بار اسے نوٹ کیا.

میں کہیں نہیں جاؤں گی.

اس کی بات سن کر وہ طنزیہ مسکرایا.

کتنا مسکرانے لگا تھا اب وہ. کبھی وہ اس مسکراہٹ کو دیکھنے کے لئے مرتی تھی.

تم چلو گی اگر تمہیں اپنی اس دوست جینٹ کی زندگی عزیز ہے.

اس کی اس بات نے سمارا کے لئے فوراً فیصلہ کر دیا تھا.

وہ خود کو مضبوط کرتی بیگ پکڑ کر چینج کرنے چلی گئی.

جب وہ باہر نکلی تو عون نے اس کا بازو پکڑ لیا کہ کہیں وہ پھر کوئی حرکت نہ کرے لیکن اس میں اب اتنی ہمت نہیں تھی.

ویسے ڈیے گو کی پسند اتنی بھی بری نہیں.

یہ کہہ کر وہ اسے ہوٹل کے باہر کھڑی ایس-یو-وی میں لے گیا جہاں ڈیے گو پہلے ہی ان کا منتظر تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

گاڑی میں بیٹھ کر وہ اپنی زندگی پہ افسوس کر رہی تھی.

اتنی محنت کے بعد بھی عون اس تک پہنچ گیا تھا اور اس کی قربانی معصوم جانوں نے دی تھی.

نہ جانے اب اس کی زندگی میں کیا لکھا تھا. آسمان پہ ہلکی ہلکی روشنی پھیلنے لگی تھی.

عون نے پانی کی بوتل سمارا کی طرف بڑھائی. اس کا گلہ خشک تھا اس لئے پکڑ کر ایک ہی سانس میں آدھی بوتل پی گئی.

لیکن پھر اس کے ہاتھ سے بوتل چھوٹ کر گر گئی.

اور وہ اندھیری وادیوں میں کھو گئی.

...

جب اسے ہوش آئی تو اس کا سر بری طرح گھوم رہا تھا اور اسے ہر جگہ تکلیف محسوس ہو رہی تھی.

وہ کسی سخت جگہ پہ تھی.

انکھیں کھولیں تو وہ فرش پہ تھی. ارد گرد دیکھا تو اسے احساس ہوا وہ ویلا میں تھی.

جہاں سے وہ بھاگی تھی واپس پہنچ گئی تھی.

اس کے سامنے ہی عون کرسی پر بیٹھا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

ہاتھوں پہ وزن ڈالتی وہ اٹھنے لگی جب عون نے زناٹے دار تھپڑ مارا وہ دوبارہ زمین پر گر گئی اور اس کا سر بری طرح سے فرش پہ ٹکرایا.

اسے سب کچھ چکر کھاتا لگ رہا تھا جب عون اسے بالوں سے جکڑ کر کھینچنے لگا.

مت کریں رک جائیں پلیز کہاں لے جا رہے ہیں مجھے.

وہ اس کے زخموں اور آہوں سے لاپرواہ اسے کھینچے لے جا رہا تھا.

تم نے آج تک میری محبت دیکھی ہے میرا غصہ نہیں.

وہ اسے بے دردی سے کھینچ رہا تھا.

بہت ہی اچھا سیٹ اپ کیا ہے میں نے تمہارے لئے تمہیں بہت پسند آئے گا.

اس کی تکلیف سے لاپرواہ وہ اسے بیسمنٹ تک لے گیا.

کتوں کے بھونکنے کی آواز سے وہ سب کچھ بھول گئی.

وہ اسے کھینچتے ہوئے بیسمنٹ میں لے گیا.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بیسمنٹ میں 6 شکاری کتے گھوم رہے تھے.

انہیں دیکھ کر وہ عون کی منتیں کرنے لگی.

نہیں عون نہیں. کچھ بھی کچھ بھی پر یہ نہیں.

لیکن عون کو کوئی فرق نہ پڑا. بیسمنٹ کے بیچ میں ایک پنجرہ بنا تھا.

اس کی سلاخیں فرش میں گاڑی گئی تھیں.

وہ اسے کھینچتا ہوا اس کے پاس لے گیا سمارا کو اس پنجرے میں دھکا دے دیا.

وہ گھٹنوں کے بل اس میں داخل ہوئی.

عون میں مر جاؤں گی یہاں میں مر جاؤں گی.

مجھے یہاں نہیں چھوڑو پلیز عون.

یہ تمہیں پہلے سوچنا چاہئیے تھا.

ویسے ایک اڈوائس ہے سلاخوں سے دور رہنا ورنہ یہ نوچ کھائیں گے.

اس نے وہاں ایک نظر دوڑائی تو وہ ان کے جکر لگا رہے تھے لیکن قریب نہیں آ رہے تھے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا کو کچھ سوجھ نہیں رہا تھا. خوف نے اس کی عقل ختم کر دی.

عون پلیز نہیں کریں.

عون کو دروازہ بند کرتے دیکھ کر اس نے کہا.

لیکن وہ پنجرہ لاک کرتے بیسمنٹ کے دروازے کی طرف بڑھنے لگا جبکہ سمارا اس کا نام چلاتی رہی.

...

عون کے جانے کے فوراً بعد وہ کتے اس کی طرف جھپٹے. سمارا چلاتی سلاخوں سے دور ہو گئی.

بلب مدہم سی روشنی ان پر پھینک رہا تھا.

وہ خوفناک جانور اسے گھورتے چکر لگا رہے تھے.

کتنی عجیب بات تھی وہ قید تھی اور جانور آزاد.

عون نے اسے اس کی اوقات دکھا دی تھی.

پنجرے کے درمیان میں سمٹی وہ کانپ رہی تھی.

پاگل پن سے چلانے لگتی لیکن کوئی نہیں سنتا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کتے اس پنجرے کے ارد گرد گھومتی کبھی پنجرے کے اوپر چڑھ جاتے.

...

سینور میرے خیال سے سینورا یہ برداشت نہیں کر پائیں گی.

مجھے وہ اپنے پاس چاہیئے پھر چاہے کسی بھی حالت میں.

...

معلوم نہیں وہ یہاں کب سے تھی ایک دن دو دن یا ایک ہفتہ.

وہ کبھی سمٹ کر لیٹ جاتی کبھی بیٹھ جاتی.

وہ کتے پنجرے میں منہ ڈال کر اس تک پہنچنے کی کوشش کرتے.

کبھی کبھی وہ عالم وحشت میں ہسنے لگتی. ہر گزرتا لمحہ ایک زندگی کے برابر تھا.

عون آتا تھا وہ اس سے بھیک مانگتی لیکن وہ اسے خشک روٹی اور پانی پھینک دیتا.

وہ خشک روٹی کھاتے ہوئے کتوں کو لزیز کھانے کھاتے ہوئے دیکھتی.

کبھی کبھی وہ سوچتی کیا وہ ان سے کھانا چھین سکتی ہے پر پھر اپنے آپ سے وحشت ہونے لگتی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس جگہ نے انسان اور جانور کا فرق ختم کر دیا تھا.

خود کو اپنے اندر قید کرنے لگی وہ.

ایسی دنیا جہاں وہ خوش تھی. خود سے باتیں کرتی رہتی.

کبھی اسے لگتا کہ اس پر کیڑے چڑھ رہے ہیں.

تو وہ عالم وحشت میں خود کو نوچنے لگتی.

اس کی ہڈیاں واضح ہونے لگی تھیں اس کے کپڑے کھلے ہو گئے تھے.

بدبو میں سانس لینا مشکل تھا.

اس سب میں اس نے یہ سیکھا تھا کہ قید ہونے کا خوف سب سے بڑا ہے.

اسے کتوں سے جسد ہونے لگتا تو وہ خود کو دوبارہ اسی دنیا میں لے جاتی.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شاید دو ہفتے گزر گئے تھے اسے یہاں وہ دن گننے کی کوشش کرتی تھی. وہ اس بات سے موازنہ کرتی تھی کہ اس نے کتنی بار کھایا ہے.

وہ اب انسان کہاں رہی تھی پالتو بن گئی تھی جو اس انتظار میں رہتی کب اس کا مالک آئے گا اور کھانا لائے گا.

اپنے گھٹنوں اور ہاتھوں پر چلتی فوراً وہ عون کے قریب چلی جاتی.

اب بھی وہ اسی کے انتظار میں تھی کمزوری کی وجہ سے وہ لیٹی رہتی تھی.

ایسے لگتا جیسے اسے چھوتے ہی اس کا ڈھانچہ بکھر جائے گا.

عون کے انتظار میں اس نے خود کو اٹھانا چاہا سلاخوں کو پکڑ کر خود کو کھینچنے لگی جب باہر موجود کتے نے اس کی بازو کو کاٹ لیا.

خود کی بازو کو پکڑے وہ رونے لگی اور ہوش سے بے گانا ہونے لگی.

اسے لگا جیسے کوئی فرشتہ اس کی طرف بڑھ رہا ہے مگر یہ فرشتہ روشن کیوں نہیں تھا. وہ تو تاریک تھا بہت تاریک.

.My fallen angel. My Diablo(devil)

ششش Mon Amour

سب ٹھیک ہے میں آگیا ہوں.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

...

سمارا کے کپڑے اور بدن غلاظت سے بھرے ہوئے تھے. عون اسے سیدھا باتھروم لے گیا اور باتھ ٹب میں لٹا دیا.

جب سمارا کے زخموں پہ پانی سے جلن ہوئی تو وہ ہوش میں آ گئی اور چلاتی نکلنے کی کوشش کرنے لگی.

عون نے اسے گردن سے پانی میں دھکیل دیا.

بس کرو سمارا.

لیکن وہ چیختی رہی.

...

عون نے ڈاکٹر کو بلایا تھا. سمارا بہت کمزور تھی اس کی ہڈیاں دکھ رہی تھیں.

ڈاکٹر نے اس کا فوری علاج شروع کر دیا تھا.

اسے بری طرح سے سکن انفیکشن ہوا تھا جو کہ بہت تکلیف دہ تھا.

اور اس کا علاج بھی اتنا ہی تکلیف دہ.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

## اسلام علیکم!

ہمارے ادر گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

https://ezreaderschoice.com/ آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائیٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: https://www.facebook.com/mubarra1

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : Readers Choice,

سمارا بس ہاں یا نا میں جواب دیتی تھی. اس کی انکھوں کی چمک ختم ہو چکی تھی. انسان کے ڈھانچے میں ایک پالتو.

کرسٹوفر میں ابھی کہیں نہیں جاسکتا.

دیکھو عون تمہیں چلنا ہو گا تم جانتے ہو کہ پابلو(pablo)

کی نظر بھی اسی جگہ پر ہے.

میں اچھے سے جانتا ہوں.

تو پھر اگر تمہیں وہ جگہ چاہیئے تو چلنا ہو گا.

میں نے جو کہا تھا کیا وہ کر دیا؟

کر دیا ہے پھر بھی تمہیں وہاں چلنا ہو گا.

عون ٹھنڈی آہ بھر کر رہ گیا. ٹھیک ہے میں نیلامی کے وقت وہاں ہوں گا یہ کہ کر اس نے کال کٹ کر دی.

سمارا کا انفیکشن اب ختم ہو چکا تھا لیکن مکمل صحت یاب ہونے کے لئے اسے ابھی بہت وقت چاہیئے تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون اس عمل کو تیز کرنے کے لئے جو کر سکتا تھا کر رہا تھا.

اس نے خود کو اپنے آپ میں قید کر لیا تھا اور عون اس میں خود کو دیکھنے لگا تھا.

اسے افسوس تھا لیکن وہ پھر بھی ایسا کرتا.

...

کیا تم نے دوائی لے لی.

سمارا کے بال سہلاتے ہوئے پوچھنے لگا.

اس کے جواب میں وہ بس سر ہلا کے رہ گئی.

مجھے ایک دن کے لئے اٹلی جانا ہو گا میں تمہیں ساتھ لے جاتا پر تم ابھی سفر کے لئے تیار نہیں. کیا تم میرے بغیر رہ لو گی

وہ ایسے پوچھ رہا تھا جیسے اس کے بغیر رہنا سمارا کے لئے ممکن نہیں.

جواب میں اس نے پھر سر ہلا دیا.

نرس اور شارلٹ ہمیشہ یہیں رہیں گی. تمہیں کوئی تنگی نہیں ہو گی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ کہ کر وہ اس کا کمبل درست کر کے چلا گیا.

اور سمارا نے پھر آنکھیں بند کر لیں.

شارلٹ مارتھا کی جگہ سب کام کرتی تھی.

عون نے اسے اس کی غیر موجودگی میں نوکری پہ رکھا تھا.

...

اس ڈانس سٹوڈیو کی نیلامی تھی وہ جگہ بہت اچھی لوکیشن پر تھی اور اس کو خریدنے کے بعد پابلو کو بہت منافع ہوتا.

اسے کاروبار میں نقصان ہو رہا تھا. اب اپنی ساری جمع پونجی اس پہ لگا رہا تھا.

لیکن سب سے بڑی مشکل یہ تھی کہ اس کا حریف عون بھی یہ جگہ خریدنا چاہتا تھا.

اسے عون مرزا سے نفرت تھی اس کی وجہ سے اسے یہ نقصان جھیلنا پڑ رہا تھا.

...

نیلامی شروع ہو گئی تھی پابلو نے اس پہ قیمت لگا دی تھی اور عون کے اشارے سے کرسٹوفر نے بھی قیمت لگا دی.

بہت اور بزنس مین بھی موجود تھے. پابلو نے ان سب سے زیادہ قیمت لگائی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب سب کو لگا کہ یہ جگہ اب پابلو کی ہے تبھی عون کے اشارے سے کرسٹوفر نے اس جگہ کی قیمت سے چار گنا زیادہ رقم لگائی.

سب حیران تھے کہ کوئی ایسا کیوں کرے گا اور اس طرح کا غذاتی کاروائی کے بعد وہ جگہ عون کی ہو گئی.

عون مرزا ویسے چار گنا زیادہ رقم ادا کر کے تم نے اپنے پیروں پر کلہاڑی ماری ہے.

میں نے چار گنا زیادہ نہیں بلکہ دو گنا کم میں یہ جگہ خریدی ہے.

عون نے اسی کے انداز میں جواب دیا.

یہ کیا بکواس کر رہے ہو. تم نے مارکیٹ ریٹ سے جار گنا زیادہ دیا ہے.

اوہ وہ مارکیٹ ریٹ تو میں نے ہی افواہ پھیلا کر مشہور کیا تھا.

بس کچھ لوگوں کو خوش کرنا پڑا اور کام ہو گیا.

اگر تم نے زرا بھی محنت سے پتا کیا ہوتا تو اس کی اصل قیمت کا پتا لگ جاتا.

عون نے کندھے چکا کر رہا. جبکہ کرسٹوفر ساتھ کھڑا مسکرا رہا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم تم ایسا کیسے کر سکتے ہو تمہاری وجہ سے میں برباد ہو گیا میری بیوی مجھے چھوڑ کر چلی گئی.

آہ اب تم اپنی ناکامی میرے سر پر تو مت ڈالو. یہ کہتے ہوئے عون وہاں سے چلا گیا.

عون مرزا میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا جیسے تم نے مجھ سے سب چھینا میں بھی تمہاری ہر چیز چھین لوں گا.

اب اس کا صرف یہی مقصد تھا.

...

مہینوں بعد سمارا آخر مکمل طور پر صحت مند ہو گئی تھی.

ڈاکٹر کی نگرانی اور عون کی کیئر سے یہ اور آسان ہو گیا.

لیکن دماغی طور پہ وہ ابھی بھی اس ٹھنڈی اندھیری جگہ پر قید تھی عون کو یقین تھا وہ وقت کے ساتھ ٹھیک ہو جائے گی

اور وہ دن بھی آگیا جب سمارا کو ایک اور دھچکا لگا.

...

عون سمارا کے لئے پریشان تھا وہ کچھ دنوں سے بیمار تھی.

اسے ڈر تھا کہ پھر سے کوئی انفیکشن نہ ہو گیا ہو.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈاکٹر اس کا معائنہ کر رہی تھی اور وہ بے تابی سے ہال میں اس کا انتظار.

آخر کار وہ دونوں ہال میں آگئیں.

کیا ہوا سمارا کو. کوئی بڑا مسئلہ تو نہیں.

اس نے فوراً ڈاکٹر سے پوچھا.

نہیں مسٹر عون بلکہ خوش خبری ہے.

.She is expecting

آپ فادر بننے والے ہیں.

کسی نے سمارا پہ منوں ٹھنڈا پانی انڈیلا تھا اور کھینچ کر اسے تاریک کنویں سے نکالا. اور اسے قید سے آزاد کرایا تھا.

وہ ماں بننے والی تھی. یہ احساس دنیا کے ہر احساس پہ بھاری ہے. اس کے لئے بھی تھا.

سمارا نے نظریں اٹھا کر عون کو دیکھا.

وہ مسکرا رہا تھا بہت خوش تھا.

نہ کہ وہ استہزائیہ مسکراہٹ اور نہ ہی کوئی طنزیہ مسکراہٹ.



READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بلکہ وہ مسکراہٹ جو چہرے کو روشن کر دیتی ہے اور دیکھنے والا خود بھی خوشی میں جھوم اٹھتا ہے.

اسے دیکھ کر سمارا بھی مسکرا اٹھی.

وہ قدم اٹھاتا اس کے سامنے آگیا میں بہت خوش ہوں بہت خوش

اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں

Mon Amour

اب سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا. اس کی خوشی دیدنی تھی.

سمارا نے بھی عرصے بعد خود میں سکون اترتا پایا اور آنکھیں بند کر کے چہرے اس کے ہاتھ کی سمت موڑ لیا.

عون نے اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا.

...

پہلے سمارا عون سے خوفزدہ رہتی تھی اور اب تنگ رہنے لگی.

عون کا بس چلتا تو وہ اسے کمرے سے ہال بھی اٹھا کر لے کے جاتا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے ہر عمل میں جنونیت تھی.

بناوجہ ہی ہر ہفتہ اسے ہاسپٹل لے کر جاتا.

جب ڈاکٹر نے اسے کئی بار سمجھایا کہ سمارا کا ایکٹیو رہنا صحت کے لئے اچھا ہے تو وہ اسے اپنے ساتھ لان میں یا ڈیے گو کے ساتھ جانے دیتا.

گھر کے اندر شارلٹ اس کے ساتھ ہوتی جو کہ عون کی حرکتوں سے خوب محظوظ ہوتی.

اسے اب دیکھ کر محسوس ہی نہ ہوتا کہ یہ وہی ظالم شخص ہے.

سمارا کے لئے کھانے پینے کی ہر چیز کی لسٹ بنا رکھی تھی.

کئی بار وہ اس سے زچ آ گئی.

آفس ٹائمنگ بھی بہت کم کر دی گئی.

....

سمارا جو کہ پہلے سے ہی ڈپریس تھی اور ڈپریشن میں چلی گئی.

اس کی نرس نے اسے کچھ بھی سوچنے سے منع کیا اور آرام کی تلقین کی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون نے اس کے معنہ کچھ ایسے لئے کہ اسے بیڈ تک محدود کر دیا.

میں سارا دن یہاں پاگل ہوتی رہتی ہوں.

وہ شارلٹ سے بات کر رہی تھی جبکہ عون بھی قریب بیٹھا لیپ ٹاپ پر مصروف تھا.

تو تم کچھ ایسا کر لو جس سے تمہیں اٹھنا بھی نا پڑے اور تم بور بھی مت ہو.

جواب عون کی طرف سے آیا.

مجھے ٹی وی دیکھنا ہے.

نہیں میں نے کل ہی ایک جرنل میں پڑھا تھا یہ سب نقصان دہ ہوتا ہے.

عون کا آفس جہاں اب فائلز سے زیادہ بے بی جرنل پائے جاتے تھے سمارا کو اور پریشان کرتے تھے.

وہ سمارا کے بارے میں بھی ایسا ہی جنونی تھا. اس کا تعلق اپنی اولاد کے ساتھ کیسا ہو گا یہ سوچ کر وہ اکثر کانپ اٹھتی.

تم وہ کیوں نے کرتی جو اکثر عورتیں کرتی ہیں. عون نے ہاتھ سے عجیب و غریب اشارے کرتے ہوئے کہا.

شارلٹ قریب بیٹھی ہسنے لگی. میرے خیال سے آپ کا مطلب

نیٹینگ



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

(knitting)

سے ہے.

بلکل سہی کہا. تو تم یہ کیوں نہیں کرتی.

اصل میں بہت اچھا آئیڈیا ہے مسز عون. کئی لوگوں کو اس سے ڈپریشن کم کرنے میں مدد ملتی ہے.

...

اگلے دن اس کے لئے نٹنگ کا سامان بھی حاضر تھا. اور شارلٹ اسے سکھا رہی تھی.

وہ بھی سوچوں سے دور رہنے کے لئے اس سے دلچسپی لینے لگی.

ایک ہفتے بعد جب عون نے اس کی بنائی دیکھی تو وہ خوفزدہ لگنے لگا

کیا تمہیں یقین ہے یہ ایسے ہی بننا تھا؟

یہ ہمارے بچے کا پہلا سویٹر ہے.

سارا یہ انسان کے بچے کے لئے کم اور اوکٹوپس کے بچے کے لئے زیادہ لگ رہا ہے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا وہ نجانے اس میں سے کتنی ہی ٹانگیں نکل رہی تھیں.

اس کے تاثرات اور بات سن کر سمارا بے اختیار ہنسنے لگی.

...

آخر کار وہ دن بھی آگیا کہ سمارا کی جان اس مسلسل آرام سے چھوٹ گئی.

ڈاکٹر نے عون کو سمجھایا کہ سمارا کو جسمانی نہیں ذہنی آرام کی ضرورت ہے.

عون میں مثبت تبدیلی آنے لگی تھی مگر وہ کب تک برقرار رہتی اس کا فیصلہ آنے والے وقت نے کرنا تھا.

عون اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہا تھا. وہ نہیں چاہتا تھا کہ ایک اور عون مرزا پیدا ہو.

اس وقت وہ آفس میں جرنل پڑھ رہا تھا جب کرسٹوفر آیا.

کیا تم جانتے ہو ہمارے نئے پراجکٹ کے بلیو پرنٹ چوری ہو گئے ہیں.

آہاں...

یہ کوئی معلومی بات نہیں ہے عون.

تم دیکھ لو کیا مسئلہ ہے اس نے لاپرواہی سے کہا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون یہ کیا ہو گیا ہے تمہیں. بلیو پرنٹس چوری ہو گئے اور تمہیں پرواہ ہی نہیں.

مجھے یہ بتاؤ کون سا رنگ اچھا لگے گا نرسری میں. جو کہ لڑکی اور لڑکے دونوں کے لئے اچھا ہو.

کرسٹوفر اس کی شکل دیکھتا رہا اور پھر بڑبڑاتے ہوئے باہر چلا گیا.

عون اور سمارا مل کر کمرے کے ساتھ اٹیچ سیٹنگ روم کو نرسری میں بدل رہے تھے.

لیکن اب وہ سوچنے لگا کہ انہیں پینٹ ہاؤس واپس شفٹ ہو جانا چاہئیے. کیونکہ وہ شہر کے وسط میں تھا.

جبکہ گھر سے ہوسپٹل پہنچنے میں ایک گھنٹہ درکار تھا.

اسے یاد آیا کہ آج سمارا کو ڈاکٹر کے پاس جانا تھا.

ڈیے گو کو اس نے فون کر کے سمارا کو لانے کا کہا. اور خود بھی ہوسپٹل جانے کی تیاری کرنے لگا.

...

سمارا ڈیے گو کے ساتھ گاڑی میں موجود تھی. مگر اس کا دھیان کہیں اور ہی تھا.

عون اس سے محبت کا دعویدار تھا لیکن پھر بھی اس پہ ظلم کرنے میں نہیں کتراتا تھا. کیا وہ اپنی اولاد کے ساتھ بھی ایسا کر سکتا ہے یہ سوچ کر اس کا وجود کانپ اٹھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ سوچ اسے اندر ہی اندر کھائے جا رہی تھی.

وہ انھی خیالوں میں گم تھی جب ایک وین نے ان کی گاڑی کو زوردار ٹکر ماری

ٹکر سے ان کی گاڑی سڑک سے اترنے لگی اور سارا ابھی جھٹکے کی وجہ سے سیٹ پر سے گر گئی.

ڈیے گو نے گاڑی کو بمشکل سنبھالا

سینورا جلدی کریں اور سیٹ بیلٹ لگا لیں

سارا خود کو سنبھالتی سیٹ پر بیٹھی اور اور بیلٹ لگا لی

یہ کون ہے ڈیے گو اور ایسا کیوں کر رہا ہے.

وین مسلسل گاڑی کو ٹکر مارنے کی کوشش کر رہی تھی جسے ڈیے گو تیز رفتاری سے بھگا رہا تھا.

میں نہیں جانتا سینورا. آپ اپنی پکڑ مضبوط رکھیں.

اس کی آواز میں پریشانی نمایاں تھی. جس نے سارا کو مزید خوفزدہ کر دیا.

وین ان کی گاڑی کو سائیڈ سے ٹکر مارنے کی کوشش کرتی مقصد ان کی گاڑی کو سڑک سے اتارنا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈیے گو نے اس کی مزید دو کوششیں ناکام بنادیں لیکن تیسری بار اس وین نے زوردار ٹکر سے انہیں سڑک سے اتار دیا.

ان کی گاڑی ڈھلان سے الٹتی ہوئی نیچے گئی اور درختوں سے ٹکر کھا کر رک گئی.

...

سمارا کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہو رہا تھا. اور بہت دباؤ بھی محسوس کر رہی تھی.

نیم بے ہوشی میں اسے مسلسل پانی کے ٹپکنے کی آواز آرہی تھی. اس آواز نے اسے اپنی حالت سے نکلنے میں مدد کی.

اس کی دائیں آنکھ اور اسی سائیڈ پر چہرے میں درد ہو رہا تھا. اور وہ گاڑی میں سیٹ بیلٹ کی وجہ سے الٹا لٹک رہی تھی.

اس نے بمشکل ڈیے گو کو پکارا.

جیسے جیسے اس کے ہواس سنبھلے اسے پتا لگا کہ وہ آواز پانی کی نہیں بلکہ ڈیے گو کے سر سے ٹپکتے خون کی تھی.

اس نے آگے بڑھ کے اس کے بے جان وجود کو ہلانا چاہا پر ایسا نہیں کر پائی.

وہ خود کو کانپتے ہاتھوں سے آزاد کرانے لگی.

کئی بار کی کوشش کے بعد آخر اس نے بندھی ہوئی بیلٹ کھول لی.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈیے گو ڈیے گو اٹھو نا پلیز.

وہ ڈیے گو کو ہلا کر اسے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہی تھی جب گاڑی سے اٹھتا دھواں سانس لینے میں دشواری کرنے لگا.

انہیں گاڑی سے جلد نکلنا تھا ورنہ جلد ہی لگنے والی آگ یا دھویں سے وہ مر جاتے.

اس نے ڈیے گو کو ہوش میں لانا چاہا پر اس کا بہت سارا خون بہ چکا تھا.

وہ یہی کوشش کر رہی تھی جب کسی نے اس کی سائیڈ کا شیشہ توڑ دیا اور اسے ٹانگوں سے پکڑ کر کھینچنے لگا.

خود کو چھڑوانے کی کوشش کے دوران شیشے نے اس کی ٹانگ کو کاٹ دیا.

ڈیے گو ڈیے گو رکو. نہیں... چھوڑو مجھے.

وہ شخص اسے گاڑی سے دور لے جانے لگا اور گاڑی میں لگی آگ نے شدت اختیار کر لی.

ہوش کھونے سے پہلے آخری منظر اس نے ڈیے گو کے جلتے وجود کا دیکھا تھا.

READERS CHOICE

وہ کب سے ہوسپٹل میں ان کا انتظار کر رہا تھا. اب تک تو انہیں پہنچ جانا چاہئے تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈیے گو کے نمبر پہ کئی بار کال کر چکا تھا پر کوئی جواب نہیں.

اپنے سر میں ہاتھ پھیرتا کافی پریشان دکھ رہا تھا.

گھر فون کیا تو شارلٹ کا کہنا تھا کہ وہ کافی دیر سے گھر سے نکل چکے تھے.

آخر اس نے خود گھر جانے کا فیصلہ کیا. اس نے ابھی کار سٹارٹ ہی کی تھی جب کسی نمبر سے کال آئی.

ہیلو.

کیا میں مسٹر عون سے بات کر رہا ہوں.

یس.

میں آفیسر جارج بات کر رہا ہوں سر آپ کے لئے ایک بری خبر ہے.

کیا مطلب ہے آپ کا.

آپ سٹی ہوسپٹل آ جائیں ہم وہیں بات کرتے ہیں.

آپ مجھے بتائیں کہ کیا مسئلہ ہے میں ایک مصروف شخص ہوں.

اس کا خوف اب اور بڑھ گیا تھا. کہیں سمارا کو تو کچھ نہیں ہو گیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آپ کی گاڑی کا ایکسیڈینٹ ہوا ہے وہ ہمیں جلتی ہوئی حالت میں ملی.

اس کا دھیان فوراً ڈیے گو اور سمارا کی طرف گیا.

میری بیوی میری بیوی کیسی ہے.

آپ جلدی سے یہاں آجائیں پھر بات ہو گی.

یہ کہ کر اس نے فون کاٹ دیا.

عون کو نفرت تھی خود کو بے بس محسوس کرنے سے.

اور اب وہ بے بسی ہی بے بسی محسوس کر رہا تھا.

...

وہ بیس سال کا تھا اور بہترین یونیورسٹی میں پڑھ رہا تھا. اسے اپنی ماں سے دور رہتے پانچ سال ہو گئے تھے.

وہ ایک بچے سے ایک نوجوان بن گیا تھا.

لیکن لاشعور میں وہ ابھی بھی اس کا قیدی تھا.

اسے پتا لگا تھا کہ اس کی ماں نے خودکشی کر لی ہے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈیے گو کا کہنا تھا کہ اسے فریحہ کا جنازہ کروانا چاہئیے.

اس کی لاش گورنمنٹ کے قبضے میں تھی. اور کوئی وارث نا پا کر اس کا اشتہار دیا گیا تھا.

عون کو لگ رہا تھا کہ یہ اس کی ماں کا کھیل ہے. وہ اسے دبارہ حاصل کرنے کے لئے ایسا کر رہی ہے.

عون کو اس عورت سے کچھ تعلق نہیں رکھنا تھا.

وہ پہلے سے زیادہ بے چین رہنے لگا.

اور روز ہی چیختے ہوئے جاگنے لگا.

اس کے روم میٹ کو لگ رہا تھا وہ اپنا دماغی توازن کھو بیٹھا ہے.

آخر اس نے اپنی ماں کا سامنہ کرنے کی ٹھان ہی لی.

وہ واقعی مر چکی تھی. عون کو یقین نہیں ہو رہا تھا.

وہ سامنے اس کی لاش دیکھ کر بھی یقین نہیں کر پا رہا تھا.

آخر اسے دفنا دیا گیا.

اسے لگتا تھا کہ یہ ایک دھوکہ ہے بس نظروں کا دھوکا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنے دل کو تسلی دینے وہ دوبارہ رات میں قبرستان آیا اور قبر کھودنے لگا.

موسم خراب تھا اس لئے وہ جانتا تھی کہ ایسے میں کوئی یہاں نہیں آئے گا.

آخر اس نے قبر مکمل طور پر کھود لی اور اس لاش کو دیکھنے لگا.

آسمان اس پر بارش برسانے لگا تھا وہ پانی اور کیچڑ سے لاپرواہ اسے دیکھنے لگا.

آخر کار آخر کار وہ آزاد تھا. اونچی اونچی ہسنے لگا اور پھر چلانے.

...

وہ ہوسپٹل پہنچا تو اسے پتا لگا کہ گاڑی میں ایک شخص ملا تھا.

گاڑی سڑک سے اتر گئی تھی. اور اس شخص کی چوٹ سے جان چلی گئ.

اسے ڈر تھا کہ کہیں وہ سمارا تو نہیں پر وہ ڈیے گو تھا.

اس کا آدھا وجود بعد میں لگنے والی آگ سے جھلس گیا تھا.

وہ فوری طور پہ دماغی چوٹ سے مر گیا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون کو افسوس تھا اسے یاد نہیں پڑتا تھا اتنا دکھ اس نے کب محسوس کیا تھا.

ڈیے گو اس کے لئے بہت اہم تھا.

لیکن ابھی اسے سمارا کو ڈھونڈنا تھا. کہیں وہ دوبارہ تو نہیں بھاگ گئی یہ سوچ کر اس کی رگیں تن گئیں.

اسے اس کے اس عالم سے فون کی بجتی بیل نے نکال لیا.

لیکن اس فون پر اس کی جس سے بات ہوئی اس کے بعد اس کی انکھوں میں خون اتر آیا.

اسے ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا بلکل بھی نہیں.

...

سمارا کب تک اس اندھیرے میں گھومتی رہی وہاں سے نکلنے کا اسے کوئی راستہ نہیں دکھ رہا تھا.

اچانک اسے کتوں آواز ائی وہ اس آواز کی مخالف سمت بھاگنے لگی.

آخر اسے روشنی کی ایک کرن دکھائی دی.

وہ اس کرن کی طرف بڑھنے لگی.

...



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب وہ ہوش میں آئی تو اس کا سر اور چہرہ اسی طرح سے درد کر رہا تھا.

وہ یاد کرنے لگی کہ اس کے ساتھ کیا ہوا تھا. شاید اس کا چہرہ اور سر حادثے کے وقت کسی چیز سے ٹکرایا تھا.

اس نے بمشکل اپنی آنکھیں کھولیں.

وہ کسی عجیب جگہ پر تھی. کوئی شخص اس کے ایک دم سامنے کھڑا تھا.

سمارا نے ہلنا چاہا پر اس کے ہاتھ اور پاؤں بندھے تھے خوف سے اس نے اپنے اطراف کو سمجھنے کی دوبارہ کوشش کی.

اس کے اوپر کھلا آسمان تھا جو کہ لگتا تھا کسی بھی لمحے برس پڑے گا.

جب اس سمجھ آئی کہ وہ کہاں ہے تو اسے حواس کھوتے ہوئے محسوس ہوئے.

اس کے ارد گرد مٹی کی دیواریں تھیں.

سمارا کی آنکھوں میں آنسو آ گئے.

وہ ایک قبر میں تھی.

اور وہ شخص ہنستے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا.

کون... کون ہو تم.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا نے ہمت سے پوچھا.

تمہیں اس کی فکر نہیں کرنی چاہئیے ویسے بھی کچھ مرنے ہی والی ہو.

سمارا کا حلق کڑوا ہو گیا تھا.

ویسے یہ سب تمہارے شوہر کا قصور ہے. اگر وہ مجھ سے میرا سب کچھ نہیں چھینتا تو تم محفوظ ہوتی.

محفوظ.... محفوظ ہونا کیا ہوتا ہے اسے اب یاد بھی نا تھا.

مجھے جانے دو. اگر عون تم تک پہنچ گئے تو وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے.

عون جیسا بھی تھا لیکن وہ یہ جانتی تھی کہ وہ اس وقت اسے ڈھونڈ رہا ہو گا. اور اگر اس شخص تک پہنچ گیا تو نجانے اس کا کیا حال کرے گا.

چھوڑ دوں گا اگر مجھے وہ سب دے دے جو میں چاہتا ہوں. ویسے بھی وہ یہاں پہنچنے والا ہو گا.

سمارا آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی. عون یہاں آ رہا تھا.

اس نے عون کو یہاں بلایا تھا. کیا اسے اپنی بان عزیز نہیں.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نجانے دن کا کونسا وقت تھا بدلوں نے ہو طرف اندھیرا کر رہا تھا.

ان کی گرجنے کی آواز سمارا کو مزید خوفزدہ کر رہی تھی.

اور اگر اس نے میری خواہش پوری نہ کی تو تم یہاں سے زندہ نہیں جاؤ گی.

سمارا پر جھکتے ہوئے اس نے کہا اور پھر اس کی نظروں سے اوجھل ہو گیا.

سمارا خود کو آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگی اس کے ہاتھ اس کے سر کے اوپر بندھے تھے.

سمارا نے انہیں اپنے منہ تک لانا چاہا لیکن رسی کسی چیز سے بندھی تھی جس سے وہ ہاتھ نیچے نہیں کر پا رہی تھی.

اس نے ٹانگیں کھینچنا چاہیں پر وہ بھی بے سود.

سمارا نے ہاتھوں سے محسوس کرنا چاہا کہ وہ کس سے بندھی ہے لیکن رسی شاید قبر سے باہر جا رہی تھی.

...

پابلو اب قبرستان کے قریب موجود پہاڑی پر اس کا انتظار کر رہا تھا.

اس نے عون کو پیسے اور ہوٹل کے کاغذات لانے کا کہا تھا.

وہ کافی عرصے سے عون اور اس کی بیوی کے آنے جانے پہ نظر رکھے تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور آخر کار آج اپنے منصوبے میں کامیاب ہو گیا تھا.

بارش ہونا شروع ہو گئی تھی اور اس میں شدت آنے لگی تھی.

اس نے عون کی بیوی کا سوچا اور مسکرانے لگا.

لگتا ہے قدرت بھی اسے زندہ رکھنا نہیں چاہتی.

اسے ایک دم درختوں کے پاس کوئی سایہ دکھا.

وہ سایہ اس کی طرف بڑھ رہا تھا.

پابلو نے اپنی گن نکالی اور اس کی طرف کر دی.

عون میں جانتا تھا تم ضرور آؤ گے.

میری بیوی کہاں ہے.

وہ پابلو کو کئی گھائل شکاری کی طرح لگا. جو کہ اپنا آخری داؤ آزمانے کے لئے تیار تھا.

اتنی جلدی بھی کہاں ہے پہلے مجھے دیکھنے تو دو کہ جو میں نے کہا تھا تم وہ لائے ہو.

عون نے ہاتھ میں پکڑا ہوا بریف کیس اس کی طرف اچھال دیا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جیسے ہی پابلو اسے اٹھانے کے لئے جھکا عون نے اس کو کلائی سے پکڑتے ہوئے بازو کو پیچھے کی طرف گھما دیا.

جس سے گن ہاتھ سے گر گئی.

پاؤں کے استعمال سے اس نے گن کو دور پھینک دیا.

پابلو خود کو سنبھالتا کھڑا ہو گیا.

بارش کی وجہ سے کیچڑ پہ اس کا سنبھلنا مشکل ہو گیا.

پابلو کیونکہ عون سے بھاری جسم کا تھا تو اس نے عون کو دھکا دے کر گرانا چاہا.

لیکن عون عین وقت پہ اس کے راستے سے ہٹ گیا اور اس کی ٹانگ پر زوردار کک کی.

پابلو کا پاؤں کک کی وجہ سے پھسل گیا اور وہ گھٹنوں کے بل گر گیا.

اس سے پہلے کہ وہ کھڑا ہوتا عون نے اس کی ٹانگ پر چاقو سے وار کیا.

پابلو چیختے ہوئے خون کو روکنے لگا.

مجھے بتاؤ وہ کہاں ہے. عون اس کے سامنے چہرہ کئے پوچھ رہا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بارش زور سے برس رہی تھی. اور خون ساتھ بہائے لے جا رہی تھی.

جواب میں دیری کی وجہ سے عون نے اس کے کندھے کے مسلز کو کاٹ دیا جس سے پابلو کی بازو بے کار ہو گئی.

بادل کی گرج میں اس کی چیخیں کسی زخمی جانور کی طرح لگتیں.

...

قبر میں پانی اور مٹی بھرتی جا رہی تھی. عنقریب ہی وہ اس دلدل میں ڈوب جاتی.

سمارا نے اپنی کہنیاں پھیلالیں اور قبر کے دیواروں میں پھسا کر خود کو اوپر کرنے لگی.

تھوڑا سا ہی اوپر اٹھی تھی جب مٹی کے نرم ہونے کی وجہ سے وہ واپس گر گئی.

وہ اپنا منہ بار بار اوپر کر کے سانس لیتی.

پانے کے ساتھ آنے والی مٹی نے اس کو اندر ہی دبا دیا تھا.

اسے لگا یہ اس کے آخری لمحے ہیں.

پانی اس کی کے وجود سے اوپر تک بھر گیا تھا.

اور وہ مکمل طور پہ ڈوب گئی تھی.



READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سانس بھی اکھڑنے لگا تھا. آخر کار اس کا سانس ٹوٹ گیا جب کسی نے اسے گریبان سے پکڑ کر باہر کھینچا.

...

جب اسے ہوش آئی تو وہ گاڑی میں بیٹھی تھی.

اس کے بالوں اور کپڑوں پر مٹی جم چکی تھی.

وہ سیدھی ہو کر بیٹھی تو ڈرائیو کرتے عون کا دھیان اس کی طرف ہو گیا.

وہ اسے مسکرا کر دیکھنے لگا. خوبصورت مسکراہٹ جان لیوا مسکراہٹ.

اس کی گال سہلانے لگا. اس نے دیکھا کہ عون بھی کیچڑ سے بھرا پڑا تھا.

وہ اسے کچھ کہنا چاہتی تھی پر کچھ نہ بول پائی.

اور دوبارہ اندھیری وادیوں میں کھو گئی.

...

جب اسے ہوش آئی تو وہ کسی سوکھی گھاس کے ڈھیر پر لیٹی تھی.

عون بھی اس کے پاس بیٹھا تھا اس کے بالوں سے پانی ٹپک رہا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سمارا نے دیکھا تو اس کے بال اور چہرے پر اب مٹی نہیں تھی.

عون ہوا میں کسی جگہ کو گھور رہا تھا.


## اسلام علیکم !

ہمارے ادر گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائیے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

https://ezreaderschoice.com/ آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائیٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے




Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

Facebook ID: https://www.facebook.com/mubarra1

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : Readers Choice,

وہ اٹھ کر بیٹھی تو اس کی نظر سائیڈ پر رکھی عون کی شرٹ اور چاقو پر پڑی.

باہر ابھی بھی بارش ہو رہی تھی.

ہم کہاں ہیں؟

اس کی بات سے عون اس کی طرف متوجہ ہوا.

بارش کی وجہ سے واپسی کے راستے بند ہو گئے ہیں.

مجھے یہ فارم ہاؤس دکھا تو میں یہاں لے آیا.

اس کا کیا ہوا؟

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عون جانتا تھا وہ کس کا پوچھ رہی ہے.

اس نے پابلو کو دونوں بازوؤں سے معزور خون میں لت پت وہیں چھوڑ دیا تھا.اس کے چہرے سے اسے پہچاننا ناممکن تھا.

اب تک وہ خون کی کمی سے مر گیا ہو گا یا پھر کسی جنگلی جانور کا شکار بن چکا ہو گا.

اس کے بارے میں اب کبھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں.

سمارا جانتی تھی اس بات کا مطلب اسے مارتھا کا بے جان چہرہ یاد آیا.ان بے چاری لڑکیوں کا جنہوں نے نجانے کتنے خواب دیکھے ہوں گے.

اور سب سے زیادہ میکس لوفین اور حارث کا.

اس کا بھی قتل کر دیا نا جیسے مارتھا اور باقی سب کا کیا.سمارا نے اسے نفرت سے دیکھتے ہوئے کہا.

مارتھا کا؟

ہاں مارتھا کا میں نے دیکھا تھا نیوز میں.

میں نے اسے نہیں مارا.

جھوٹ جھوٹ کہہ رہے ہو تم.یہ عون جھوٹ کیوں کہہ رہا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی گردن پہ بلکل ایسا ہی نشان تھا. اس نے اپنی گردن پر ہاتھ رکھ کر کہا.

میں اس سے ملنے گیا تھا کہ تم سے دور رہے. لیکن وہ نہیں مانی. اسے خوف زدہ کرنے کے لئے یہ نشان بنایا تھا.

لیکن میں نے اسے قتل نہیں کیا اس کے گھر چوری ہوئی تھی اور وہ اس دوران قتل ہوئی.

مار تھا مجھے عزیز تھی میں اسے کبھی قتل نہیں کر سکتا.

سمارا اسے بے یقینی سے دیکھ رہی تھی.

اور وہ لڑکیاں جن کو بے دردی سے قتل کیا.

ان کے قتل میں میرا ہاتھ ضرور تھا لیکن انہیں قتل ڈیے گو نے کیا تھا.

کک کیا مطلب.

وہ اب سمارا کو دیکھنے لگا.

تمہارے جانے کے بعد میں خود پر قابو کھو بیٹھا. اور مجھے ان میں تم نظر آنے لگی. اس وحشت کو دور کرنے کے لئے میں انہیں وہ نشان دینے لگا اور ٹارچر کرنے لگا.

مجھے بچانے کے لئے ڈیے گو کو انہیں قتل کرنا پڑا.

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کتنے آرام سے وہ خود کو مبرا کر رہا تھا.

وہ سب معصوم تھے.

معصوم تو میں بھی تھا وہ غصہ سے بولا اور سمارا نے انکھیں بند کر لیں.

ان سب کا کوئی قصور نہیں تھا نہ ہی لو فین میکس اور حارث کا.

انہوں نے تمہیں مجھ سے دور کیا اور یقین کرو Mon Amour

ان کی موت نے مجھے بہت سکون دیا.

سمارا کی آنکھوں سے انسو بہنے لگے. وہ سب لمحے اس کے سامنے گردش کر رہے تھے.

آپ ایسے کیوں ہو عون کیوں.

وہ کبھی بھی خود کی کمزوری کا اعتراف نہ کرتا.

کچھ سوچ کر وہ عون پہ جھک گئی اور اپنی پیشانی اس کی پیشانی پہ ٹکا دی. عون نے اپنی آنکھیں بند کر لیں.

اسے قریب پا کر وہ کتنا پر سکون ہو جاتا تھا.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیاآپ کو کبھی افسوس نہیں ہوا نہیں.

آئندہ ایسامت کرنا.

اس کی بات سے وہ استہزائیہ مسکرایا.

کیوں نہیں اگر ضرورت پڑی تو میں تمہیں پھر اس اندھیری جگہ قید کردوں گا.

سمارا کو وہ سب تکلیف اور تزلیل دبارہ یاد آگئی.

کاش ہم ہم ناہوتے. کسی اور حال میں کسی اور جگہ ملے ہوتے.

یہ کہ کر وہ سیدھی ہو گئی.

عون نے کوئی چمکدار چیز اپنی طرف بڑھتی دیکھی.

وہ کچھ کر پاتا لیکن اسے بہت دیر ہو گئی تھی.

اس کی گردن اور منہ سے خون نکل رہا تھا. وہ اسے بے یقینی سے دیکھ رہا تھا.

سمارا رونے لگی اور ہاتھ سے چاقو چھوڑ دیا.

اس نے اپنے پیٹ پر کچھ نوکیلا محسوس کیا اور پھر خون کے کچھ بہتے ہوئے قطرے.



READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

چاقو عون کے ہاتھ میں تھا اور اس کی نوک سمارا کے پیٹ پر.

وہ اسے مار سکتا تھا لیکن اس نے اپنے ہاتھ سے چاقو چھوڑ دیا.

اسے اس بات کی سمجھ اب آئی تھی کہ وہ کبھی بھی اسے مار نہیں سکتا تھا.

سمارا کے کپڑے اور چہرہ اس کے خون سے بھرے ہوئے تھے.

آخری لفظ جو اس نے عون کے منہ سے سنے اس سے وہ بے اختیار رونے لگی.

Viva ti

(live a beautiful life)

...

چھ سال بعد...

وہ دونوں اکثر یہاں آتے تھے.

آج بھی وہ اس سے ملنے آئے تھے.

ماما کیا بابا مجھے چاہتے تھے.



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی بات سے سمارا مسکرا اٹھی.

وہ آپ کو بہت چاہتے تھے میری جان.

اس کی بات سے وہ پر سکون ہو گیا پر پھر پوچھنے لگا.

کیا وہ آپ کو چاہتے تھے؟

ہاں وہ مجھے بھی چاہتے تھے.

کتنا؟

اتنا کہ وہ میرے لیے ساری دنیا سے لڑ جاتے.

سمارا نے جھک کر اس کا سر چومتے ہوئے کہا.

پھر ننھے انس کا ہاتھ تھامے قبرستان کے بیرونی راستے پر چل دی.

ختم شد

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com